PAGES MISSING WITHIN THE BOOK ONLY

UNIVERSAL LIBRARY
OU_222790
UNIVERSAL LIBRARY

OUP—1700—8-11-77—7,000.

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۸۹۱٤۳۱۲ Accession No. 2736.

Author

Title

This book should be returned on or before the date last marked below.

سلسلۂ انجمن ترقی اُردو نمبر (۵۷)

سب رس

عہ

(یعنی قصۂ حسن و دل)

تصنیف ملّا وجہی

مرتبہ
مولوی عبدالحق صاحب بی اے ۔ آنریری سکرٹری
انجمن ترقی اردو

§ * §

سنہ ۱۹۳۲ ع

باہتمام محمد صدیق حسن مانیجر انجمن ترقی اردو
کے مطبع واقع اردو باغ اورنگ آباد دکن میں چھپ
کر شائع ہوا

ایک ہزار

طبع اول

۶۲۷۳۶

قواعد و ضوابط انجمن ترقی اردو اورنگ آباد (دکن)

Checked 19..

(۱) سرپرست وہ ہیں جو پانچ ہزار روپے یک مشت یا پانسو
روپے سالانہ انجمن کو عطا فرمائیں —
(ان کو تمام مطبوعات انجمن بلا قیمت اعلیٰ قسم کی جلد
کے ساتھہ پیش کی جائیں گی)

(۲) معاون وہ ہیں جو ایک ہزار روپے یک مشت یا سالانہ سو
روپے عطا فرمائیں - (انجمن کی تمام مطبوعات ان کو بلا
قیمت دی جائیں گی)

(۳) رکن مدامی وہ ہیں جو تہائی سو روپے یک مشت
عطا فرمائیں —
(ان کو تمام مطبوعات انجمن مجلد نصف قیمت پر دی جائیں گی

(۴) رکن معمولی انجمن کے مطبوعات کے مستقل خریدار ہیں
جو اس بات کی اجازت دے دیں کہ انجمن کی مطبوعات
طبع ہوتے ہی بغیر دریافت کئے بذریعہ قیمت طلب پارسل
ان کی خدمت میں بھیج دی جائیں - (ان صاحبوں کو تمام
مطبوعات پچیس فی صدی قیمت کم کرکے دی جائیں گی
مطبوعات میں انجمن کے رسالے بھی شامل ہیں —

(۵) انجمن کی شاخیں وہ ہیں جو انجمن کو یک مشت سوا
روپے یا بارہ روپے سالانہ دیں (انجمن ان کو اپنی مطبوعات
نصف قیمت پر دے گی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Checked 1975

• تمام مصحف کا معنی الحمدللہ میں ہے مستقیم، ہور تمام الحمدللہ کا معنی بسم اللہ میں ہے قدیم، ہور تمام بسم اللہ کا معنی بسم اللہ نے ایک نقطے میں رکھیا ہے کریم۔ سمجھ دیکھ خاطر لیا اتاں، حدیث بھی یوں آئی ہے کہ العلم نقطة و کثرها جہال، یعنے علم یک نقطہ ہے جاہلاں اسے بڈھائے، جہالت کوں اس حد لگن لیائے۔ ہور فارسی کے دانشمنداں جنوں سمجتے ہیں باتاں کے بنداں، انو کوں یوں بھایا ہے، انوں میں بھی یوں آیا ہے کہ "اگر درخانه کس است، یک حرف بس است" ہور گوالیر کے چاتراں گن کے گراں، انوں بھی بات کوں کھولے ہیں، یوں بولے ہیں - فرد:

پوتی تھی سو کھوتی بھئی پنڈت بھیا نکوے
ایکھی اچھر پیم کا پھیرے سو پنڈت ہوے

قدرت کا دھنی سہی، جو کرتا سو سب وہی۔ خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوئی کتیک، وحدہ لاشریک۔ ماں نہ باپ، آپین آپ۔ پروردگار سنسار کا سرجنہار۔ جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے، صفت اس کی اپنے پُرتے کرتا ہے۔ وو بے حد اس کی صفت کوں کاں ہے حد، احد صمد لم یلد ولم یولد۔ بیت:

کسے ہے حد جو خدا کی صفت کی حد پاوے
ہر ایک بال کوں گر سو ہزار جیب آوے

جس کی نانوں خدا ہے، وو سب سوں ملیا ہور سب سوں

جدا ھے - کوئي کیوں اسے کہے ھے کہ یوں ھے، خدا ھے، جیوں کہیں گے تیوں ھے - کون سمجھ سکتا خدا کی گت، ایک اپے لال صفت - ھزار اور ایک اس کا ناؤں، اس کی معرفت تہاویں تہاوں - بیت :

جہاں جکچھ ھے وھاں سب اھے ظہور اس کا
ھر ایک شے منے دیتا ھے جلوہ نور اس کا

خدا قادر خدا حاضر خدا ناظر خدا سکتا، جسے جیوں منگتا اسے و وں رکھتا- سات زمین سات آسمان میں اس کا کھیل، جو کچھ وو کرے سو ھوے، اس کے حکم کوں کون سکے تھیل- آپیں آپ جل جلال، دم مارنے یاں کسے نیں مجال - بیت :

اس تھار پر کسے ھے نظر جو نظر ستے
گر جبرئیل ھوے تو یاں بال و پر ستے

عجب عجب* اس کے کام، اس کے کام انسان کیا کرسکے فام-پیدا کیا زمین پیدا کیا آسمان، سب دانایاں سب دانشمنداں حیران- کیا ولی کیا نبی، سجدہ کئے اس تھار+ سبھی-قادر قدرت کا دھنی، غنی، مستغنی - ھوتا سب خدا کا بھاتا، ھو کنے میں ھوجاتا- یاں چرا نہ چوں، جیوں عربی میں کتا ھے کن فیکوں - شعر :

دھنی جو دھرتی دھریا ھور بھی دھرے سو ھوے
کسی کے کرنے تے کیا ھوے خدا کرے سو ھوے

عاشق کوں عشق معشوق کوں حسن دیا، ان دونو میں اپنا بھید پرگٹ کیا- ایکس کوں کیا پُرس، ایکس کوں کیا ناری، ایکس کوں

---

* (ن) عجائب عجائب + (ن) یاں

فرق دھندے کا تک میانے آتا ' کسے کچھ سنپڑتا کوئی کچھ پاتا۔ حضرت کہیں خدا شاھد انا و علی من نور واحد - تن سوں تن ' جیو سوں جیو ' دم سوں دم ' نبوت محمد پر ولایت علی پر ختم - ابابکر عمر ھور عثمان ' جنوں کی نیکی جانتا سب جہان ' حضرت کے یاراں ھیں ' بزر گوراں ھیں - ایکس تی ایک سب بھلے ' جیوں خدا رسول فرمایا تھا تیوں چلے - لات نیں کئے ' خلاف نیں کئے - حق پر چلن ھارے ' ایسیچ اچھتے ھیں خداکے پیارے -ایسیچ اچھتے ھیں حضرت کے یار ' جنو سوں حضرت کرتے تھے بچار - آخر بعد از حضرت کے بیٹھے حضرت کی تھار -

بیت

هر ایک حال خدا کوں یقین سوں جپنا
ولایت ھور نبوت یو قرب ھے اپنا

ولایت کی جاگا پر نبوت کے جا صدر ' ایکس تی یک خوب ایکس تی ایک خوب تر - خدا بہوت بڑا ' سب تھار حاضر سب تھار کھڑا -سب میں اپنا نور بھریا ' کسے کچھ کسے کچھ کسے سب کچھ کریا -

سبب تالیف کتاب و مدح بادشاہ

سلطان عبداللہ ' ظل اللہ ' عالم پناہ ' صاحب سپاہ ' حقیقت آگاہ ' دشمن پرور ' ثانی سکندر ' عاشق صاحب نظر ' دل کے خطرے تی باخبر - صورت میں یوسف تی اگلے ' آدم بیہوش ھوے پتہیر پگلے ' حکمت میں افلاطون شاگرد ' سخاوت میں حاتم کا کھولے برد ' شجاعت میں رستم گرد ' عالی ھمت غازی مرد ' شمشیر ھور ھمت کے صاحب ' نیم دھرم اور ست

کے صاحب، داراؔفر، فریدوں فر، کلیم بیاں، مسیحادم، مریخ صولت، زہراعشرت، خورشید علم۔ صباح کے وقت، بیٹھے تخت - یکایک غیب تی کچھ رمز پاکر، دل میں اپنے کچھ ایا کر، وجھی نادر من کوں، دریا دل گوہر سخن کوں، حضور بلا ئے پان دئے، بہوت مان دئے، ہور فرمائے کہ انسان کے وجودیچہ میں کچھ عشق کا بیان کرنا، اپنا ناوں عیاں کرنا، کچھ نشاں دھرنا۔ وجھی بہوگنی گن بھریا ۔ تسلیم کر کر سر پر ہات دھریا بہوت بڑا کام اندیشا* بہوت بڑی فکر کریا۔ بلند ہمتی کے بادل تی دانش کے میدان میں گفتاراں برسایا، قدرت کے اسراران ہرسایا - پادشاہ کے فرمائے پر چپنقیا - دوی تقطیع بیتیا - کہ آنگے کے آن ہارے، ہمیں بھی کچھ تھے کر سمجیں بارے - ہمارے گن کوں دیکھے سو ہمنا دیکھے، گنگا دیکھے سو جمنا دیکھے - ہمنا تے بوی آنگے تھے سو انو کا کچھ بی تمیز کریں، ریاضت ہماری مشقت ہماری چیز کریں - عاشق کوں عاشق جانتا، عاشق کوں عاشق پچھانتا ۔ بیت بر

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز کبوتر با کبوتر باز با باز

مورک آسودے دیوانے، نین جلے سو جلے کی بات کیا جانے۔

جیوں تیوں اس دنیا میں کچھ یادگار اچھے تو خوب ہے یوجہاڑھے اس جہاز کوں کچھ بار اچھے تو خوب ہے۔ اس دنیا میں رہیگی سو بات ہے، باقی دو دیس کا سورات ہے جنے کچھ سمجیا عاقبت لگن، اُنے اپلی جاگا رکھیا اپنا گن اس تے نیں رہا گیا کچھ کہا گیا، کہ شاید کدھیں کوئی عاشق

---

* (ن) اندیشیا

پھرے تک تلملے، تک چڑ پھرے، تک مستی چھرے، تک تر پھرے ھورسمجے کہ ان عاشق کامل نے کیا بولیا ھے۔ کس کس جا گا پر کیسے کیسے بھیداں کھولیا ھے۔ ھم گلاب میں آبلوج گھولیا ھے، ھم مانک موتی رولیا ھے، داد دیوے، امداد دیوے، مراد دیوے۔ کسے کچھ سنپڑے، کسے کچھ فیض انپڑے۔ فرد:

وھی ھے صافی کہ جس صافی تی صفا کوئی پائے
وھی ھے کام کہ جس کام تی نفا کوئی پائے

ایتا جد جو دھرتے ھیں، اوکاں باغ جو کرتے ھیں۔ سو اسیچ خاطر کرتے ھیں کہ کوئی خوب چوتر ہوگے ھوس نا یک عاشق پیو کے اس باغ میں آوے، محظوظ ھوے آرام پاوے۔ باغ کے صاحب کوں دعا کرے۔ پھولاں سوں گود بھرے۔ رنگ میں تباوے آس اسی تی کچھ اگے باس۔ اُسے فیض انپڑے ھمنا کوں ثواب۔ خدا خوش رسول خوش عالم خوش اس باب۔ فرد:

جنے جو دل کوں لیا ھات کچھ کسی کوں دیا
ھزار کعبے بندھایا ھزار حج بی کیا

در زینت سخن و در نام کتاب گوید	یو قدرت اللہ ھے، یو اسرار اللہ ھے، یو ھاتف اللہ ھے، لا الہ الا اللہ، یو عجب کتاب ھے سبحان اللہ۔ اس کتاب کا ناؤں

سب رس، سب کو پڑھنے آوے ھوس۔ بول بول کوں چڑھے اس۔ یادگار ھو اچھیگا دنیا میں ڈو لاکھ برس۔ بھو تیچ لذیذ، عاشقاں کے گلے کا تعویذ، یو کتاب سب کتاباں کا سرتاج، سب باتاں کا راج، ھر بات میں سو سو معراج، اس کا سواد سمجے نا کوئی عاشق باج، اس کتاب کی لذت پانے عالم سب

محتاج۔ کیا عورت کیا مرد، جس میں کچھ عشق کا درد، اس
کتاب کوں سینے پر تی ھلا سی نا۔ اس کتاب بغیر کوئی اپنا
وقت بھلا سی نا۔ جو کوئی پڑھے گا، جنس جنس کا اثر چڑھے گا
جو کوئی اس کتاب کا سمجیگا مانا، کیا حاجت ھے اسے کیف کھانا۔
یو کتاب عاشقاں کا جیو صاحب، معشوقاں کا یار مصاحب۔ یو رنگ
رنگ کے پھول، سرنگ مقبول، سب کسے بھاتے یو پھول۔ دایم
تازے، ھر گز نیں کملاتے۔ ایسے خوش باس کے پھولاں اجھوں کسی
باغ میں نیں کھلے، ایسے پھولاں اجھوں کسے نیں ملے۔ سُنگتے
دل میں بھرے اساس، کہاں ھے وہ پھول جس پھول میں ایسی
باس۔ جو کوئی یو کلام سنے گا پڑے گا، ھور فاتحہ نا پڑے گا،
تو و و بیخبر خام ھے، اس کی دانش پر اس بات کا لعنت حرام
ھے، کیا واسطہ کہ یو بات نیں یو تمام وحی ھے الہام ھے۔
جسے خدا کی محبت سوں غرض ھے، اس پر فاتحہ ھمارا فرض
ھے۔ اگر ممات ھے تو اُدھر کی سعادتی کا، و گر حیات ھے تو
اُدھر کے سلامتی کا۔ اگر کسی میں سخن شناسی ھور اسرار
دانی ھے، تو یو کتاب گنج العرش بحرالمعانی ھے۔ جیتا کوئی
طبیعت کے کواڑ کھولے گا، اس کتاب میں نیں سو بات کیا
بولے گا۔ جو کچھ آسمان ھور زمین میں ھے سو اس کتاب میں ھے،
جو کچھ دنیا ھور دین میں ھے سو اس کتاب میں ھے۔ ھرگز کوئی
فصیح اس فصاحت سوں بات نیں کیا، اس دھات بات کوں
سلاست نیں دیا۔ ھر یک بشر کا کام نیں، ھر یک بے خبر کا
کام نیں۔ اس کتاب کوں وو سمجیگا جو کوئی صاحب راز ھے،
یو کتاب تمام اعجاز ھے۔ اگر دین ھور دنیا کا امید پانے

منگتا هے تو یو کتاب دیکھہ۔ اگر بڑا هو کر عالم کوں سمجانے منگتا هے تو یو کتاب دیکھہ۔ کہ سدھیں مرشد هیں مسلماناں میں پیر و مرشد هوے گا، هندواں میں جنگم سد هوے گا هم هندو تجھتی بات پا تجے مانینگے، هم مسلمان تجے بڑا هے کر جانینگے۔ ایک کلیمے کا فرق هے، باقی خدا کی وحدانیت میں هندو هور مسلمان غرق هے۔ اگر خدا کوں سمجے هور اُسے ایمان هووے، عجیب کیا جو هندو بهی مسلمان هووے۔ اس بات کی جو کچھ بات هے سو سمجانے هارے کے هات هے۔ اگر سمجانهارا واصل اور کامل هے، وو هندو بی اگر داناهے تو اُسے بی یے جیوتی دل هے۔ خدا حق هے اور حق سب تهار هے۔ آدمی کے جنس کوں حق پر آتے کیا بار هے۔ جیتے چوساراں، جیتے فهمداراں جیتے گُن کا راں هوے سن آج لگن، کوئی اس جہان میں، هندوستان میں هندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم هور نثر ملا کر گُلا کر یوں نیں بولیا۔ اس بات کوں اس نبات کوں یوں کوئی آب حیات میں نیں گھولیا، یوں غیب کا علم نیں کھولیا خضر کے مقام کو انپڑنا تو اس بات میں پڑنا۔ میں تو یو بات نیں کیا هوں، عیسےٰ هوکر باتکوں جیو دیا هوں۔ دانش کے باغ میں آیا، بهار هو کر پھولاں کھلایا، اگر کوئی کوڑ هور جہالت سوں، بد اصالت سوں، رزالت سوں، بات کرے ناسمج یو مایا۔ تو خدا بی اس جا کا حضرت جیسے کوں کہیا هے کہ کوڑاں هیں مجهول، نامعقول، مردود ناقبول سن یا رسول۔ اول کے پیغمبراں کوں بی یے آیۃ اتری تھی اس وصول۔ کہ

و اذا خاطبہم الجاہلون قالوا سلاماً - یعنی اگر کوڑاں کا یو
قام ہے تو کوڑاں کو ہمارا سلام ہے- انو پر خدا کی نیں رحمت
انوں پر خدا کی لعنت - خدا اس بات کا مانا کھوایا ہے '
خدا یو بات بولیا ہے - دایم انو کی ھارے بازی' خدا انو تے
کدھیں نیں راضی - جاھلاں جہالت پر جاتے' جیتا سوجاے
بی حق پر نیں آتے- کافر تاریک دل' توبہ استغفراللہ بہوت
مشکل- اور گوالیار کے فہیم' انو بی یوں کتے ہیں اعوذباللہ
من الشیطان الرجیم - کہ کوڑ بہشت' کوڑسوں مشت - بات یوں
بی آئی کہ جانتے کا کر' انجا نقے کا بھائی - فارسی میں یو بولتے
ہیں کہ کوڑ پر پردا ستے ہیں فراموشی جواب ابلہاں خاموشی
کوڑ کی ذات' نہنا فہم بڑی بات' نہ آپس کوں جانے' نہ دسرے
کو پچھانے' یو کوڑپاپی خدا کے رانے - یو جھنمی' کچ فاسی
کی انوکوں کیا کمی - جاں فہم کی بات آے' وہاں کوڑ کی
چھاوں نہ پڑیا جاے - چراغ میں چڑ چڑ' رنگ میں کر کر'
کافراں کوڑ تھے تو محمد تے معجزا دیکھے بی ایمان نیں لیاے-
لا علاج تہ تیغ آے- انو کے دلاں ۔ انوکیاں انکویاں انو کے
کاناں قدرت سوں باند کر غفلت کی دی گرہ' جو مصحف میں
خدا انتا ہے کہ ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارھم غشاوہ۔
جنوں کوں خدا بات دکھلایا تھا' جنوں کے دل میں خدا کا کچھ
محبت آیا تھا' جنوں کے دل میں دانش نے کیا تھا گھر' انو
دیکھتیچ کہے کہ تمیں حق کے برحق پیغمبر- بات کے سنتیچ
مسلمان ہوے' صاحب ایمان ہوے ۔ تابع قرآن ہوے- جاھل
کسے بھاتا ہے' جاھل پر قتل واجب آتا ہے ۔ جاھل تھے تو

خدا کے فرمان کوں نیں بچارے ، جاھل تھے تو لھویاں سوں انو کوں مارے - جو قوم کافر ہے جہال ھے ، مسلمانوں کوں خون انوکا حلال ھے، ملا روم جو خدا کے عشق سوں متے ھیں، جاھلوں کوں متے ھیں ، جاھلاں کوں انو بی یوں کتے ھیں ۔ پےء جہال ابو جہلم محمد بھر دانایاں، دیکھہ لو عارفاں کی بات کا معنا انپڑتا ھے کاں - غرض بہوت نادر نادر باتاں بولیا ھوں، دریا ھوکر موتیاں رولیا ھوں - موتیاں کی موجاں کا میں دریا ھوں ، تمام موتیاں سوں بھریا ھوں - اس دریا میں غوطہ کھائیں گے ، تو جاگا جاگا کے غواصاں موتیاں پائیں گے - یو کتاب عجائب ایک بندر ھے ، اگر سورج منگتا و کر چندرھے- فرھاد ھوکر ، دونوجہان تی آزاد ھوکر ، دانش کے تیشے سوں پہاڑاں التایا ، تو یو شیریں پایا - تو یو نوی بات پیدا ھوی تو اس بات آیا - نادانان اپتی باتاں میں یو بی ایک بات کر جانے، ولے یو بات کیوں کاڑے کس وضع سوں نکلے معنت نیں سمجے مشقت نیں پچھانے ، انوکوں نیں کتے زبان آور ، یو بولتے جناور - عقل میں سرد غصہ میں تپتے، انو کوں عربی میں حیوان ناطق کتے- نادان کا وجود عدم ھے، نہینچ میں شمار ، دانایاں کوں سجدے کی ھے تہار - دانا موم دل ھے دانش کے آگ پر گلے گا ، ھمارا ھے، ھمارا حکم اس پر چلے گا - دانا ھمنا رھنما کر جانے گا ، ھادی ھے کر پہچانے گا - یو بات نہ تھی سو نکلی اتاں - تو بی یکا یک چلنے کس کا مجال - ڈھونڈتے ڈھونڈتے دل کے تلویاں میں چیلے آتا ھے تو یو بات پاتا ھے ، نیں تو یو بی کیا کچھ فہنوا دان کا کوھل ھے یو بی کیا کچھ کھاتا ھے - ھماری

بات میں عجب کچھ ٹونا ہے، جنے سنیا اُنے گھایل ہونا ہے،
غرض اتال رہیا دیک کر کنیا، اسی کون کرتا منا کنا۔ جتے گُن کار
کرتے ہیں گُن، اس باغ میں تی لینگے پھول چن چن۔ جس کے
دماغ میں پھول کی باس جاویگی، تازی ارواح تن میں آویگی۔
جکوئی اُچایا بنیاد، اول آخر وہی استاد۔ یو عجب نظم ہور نثر
ہے۔ جانو بہشت میں کا قصر ہے۔ سطر سطر پر برستا ہے نور،
ہر یک بول ہے یک حور۔ اسے پڑ کر جنے حظ پایا، جانو بہشت
میں آیا۔ یہاں خدا ہی بولنہاراچ ہے، جکوئی بات ہماری چلیا
وو ہماراچ ہے۔ ہرچند فہمداری ہے، چلیا تو کیا ہوا بات ہماری
ہے۔ اگر نکتہ کسی تے کچھ جانیا، ہم ظاہر ہم باطن اسے نیں
مانیا، تو وو مسلمان نیں، اسے ایمان نیں۔ ایسے سے ڈرنا،
بہوت پرہیز کرنا۔ یو بی ایک چوری ہے، یو بی ایک
حرام خوری ہے۔ نمک پر حرام، اس کا کیا اچھیگا فام۔ جسے
انصاف کی نیں سکت، اسے دل کا دلیچ میں انپڑتی لت۔ جنے
انصاف چھپایا، اُنے دل کو بے دل کیا کام گنوایا۔ حاجت نیں
جکوئی کرے زبان، اپس کوں اپے کیا نقصان۔ اگر تو ہے فہمدار،
اپنی ریچ فکو مار، یو بات دل میں رکھہ مرداں کی یادگار۔
جنے ریچ کوں جلایا، اُنے خدا کوں پایا۔ کھیچ کچھ جدا ہے۔
ریچ میں خدا ہے۔ ریچ کے گھٹ، فکو پی گھٹ گھٹ، اگر کچھ
نیں تو تک پکار تو بی اُٹھ۔ اساس تو بی بھر، چپ فکو اچھ کچھ
تو بی کر۔ دل میں اجالا پڑے گا، موں پر نور چڑے گا۔ یو بات
اعجاز ہے، اس بات میں خدا کا راز ہے۔ یو بات غیب کی آواز
ہے۔ مانتا، جانتا، پچھانتا۔ انسان یعنے گیان، جس میں کچھ

گیان نیں وو حیوان - بے درد نامرد، مرد میں درد - سخت بے کٹر، وو آدمی نیں پھتر - عاشق معشوق سوں دل بندا چھتا ہے، عاشق بہت درد مند اچھتا ہے - بے درد، درد منداں کوں کیا جانتے، یونداں مستمنداں کو کیا جانتے، معشوقاں کے نازاں کیا سمجتے عاشقاں کے چھنداں کو کیا جانتے - ایتا عُجب ایتا حسد، جنو حق تے گذرے انو میں کیا اچھے گا حد - انو کوں حق کیوں ہونا مدد - سوں یو مسجد دل میں بت خانہ خدا تو سمجتا ہے یو مانا، آدمی کے حضور چھپایا خدا کے حضور کیوں چھپانا - بعضے عجب لوکاں ہیں اودھرم انو کوں خدا کی بی نیں شرم - مسلماناں میں آتے جاتے، مسلمان کہواتے - اگر یو ہے مسلمانی، تو کافراں کی کیا ہے نشانی - اِتا نوی بات پاڑیا، گاڑیا سو گنج کاڑیا، کچھ نیں تھا سو لیا یا، بات دکھلایا - ہمیں تو بہوت سند سوں بات سنوارے، اتاں چل لیو بات چلنہارے - جس کا دل صاف اچھے گا، جس میں کچھ انصاف اچھے گا، مصحف کی سوں وو ہمنا بہوت مانے گا، خوب ہمنا پچھانیگا - جس کا دل روشن ہے وو نور کا گلشن ہے - جکوئی نور ہوا، وو خدا کے حضور ہوا - ہر کچھ اجالے میں نظر پڑتا، اندھارے میں کارنہارا اڑتا، تر پھڑتا، بڑ بڑتا، اجالے کے رہنہاریاں سوں لڑتا جھگڑتا - اندھارے کوں اجالا کر سمجتا، لال کوں کالا کر سمجتا - یو برا اجالا - اس کا موں کالا - جس کے دل کوں صفا ہے، اُسے بہوت نفا ہے - دل کی صفائی نِن نے پائی، جسے خدا دیا اُسے آئی - دل کی صفائی نہ کچھ خیال ہے، عین وصال ہے - یہاں کچھ ہے غرض، کہ

کے ھیں الله نورالسموات والارض ۔ یعنے خدا آسمان ہور زمین کا نور ھے ۔ اس کا نور ھر شے میں بھر پور ھے۔ نور ھویتو نور سوں ملایا جاے' ظلمات نور سوں کیوں ملنے پاے ۔ ظلمات کوں نور سوں کوی کیونکر ملاے' ایتا ھے جو کچھ عقل اچھے تو جنے دیکھا وو دور تے دکھلاے ۔ کام بھوت خاص کیاھوں' چلتی عمارت راس کیا ھوں۔ یو غیب کی بشارت۔ جسے عمارت کتے سو یو عمارت ماتی پھتر کی عمارت کچھ سدا رھنہاری نیں' وو بے وفا کچھ اس میں وفاداری نیں۔ دنیا دو دیس کی کوئی نیں کس کا' آخر رھیگا سو یوچھ قدر جاننا اس کا ۔ مال دھن سب خرچا جاوےگا۔ آخر یوچھ کام آوےگا ' آخر نام یوچھ اُچاوے گا ۔ تمام یو چھ ھے کام یوچھ ھے ۔ یو خدا کی عنایت یاں کیا شکایت' خدا بھوت بڑا بے نہایت ہے

آغاز داستان' زبان ھندوستان	نقل ۔ ایک شہر تہا اس شہر کا ناؤں سیستاں اس سیستاں کے بادشاہ کی ناؤں عقل' دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا ۔ اس کے حکم

باج ذرّا کیں نیں ھلتا ۔ اس کے فرماے پر جنو چلے ' ھر دوجہاں میں ھوے بھلے ۔ دنیا میں خوب کہواے' چار لوکاں میں عزت پاے' جاں رھے کھرے' وھاں قبول پڑے۔ نہ آفت دیکھے نہ زلزلا' اپے بھلے تو عالم بھلا ۔ کسی کوں برا بولنا یو وسواس ھے ' بھلائی برائی سب اپنے پاس ھے ۔ اپے چل نیں جانتے ' دسریاں پر برا مانتے۔ اول اپنی خبر میں اپے رھنا' پچھے دسریاں کوں برا کہنا ۔ جنے اپس کوں پچھانیا ' انے سب جانیا ۔ جدھر تھلتا ھے ' ادھر عقل کے اجالے میں چلتا ھے ۔ آدمی نے عقل

چھوڑیا، دیو اندہ ہوا اپنا سر اپے پھوڑیا - عقل میں جو کاکلوت ملتی، تو حرمت میں نقصان ہوتا، مدعا دور پڑتا دل تی اگر منگتا ہے جو دل کوں تازا رکھے مدعا پاوے، تو بھلا ہے جو عقل میں کا کلوت کوں نا ملاوے - سکت ہے تو عقل میں ہمت کوں کر شریک، یو پند ہے اگر تجہ میں کچھ سوجھ ہے تو سیک - جکوئی یو چلنت چلتا ہے، وو کامل ہوتا ہے، روشن طبیعت زندہ دل ہوتا ہے - عقل میں کا کلوت جوں ریشم میں سوت، جوں دود میں چھاچ، جوں پاچ میں کاچ - جوں شیرے میں میرا، جوں اجلے زیرے میں کالا زیرا - جنے دل کوں جلایا، اُنے کچھ پایا - جنے قدم انگے دھریا، اُنے کچھ کریا - مردی و نا مردی یک قدم ہے، مرد کوں یہاں بڑی فکر نا مرد کوں کیا غم ہے - انجانتا بچارا بھلا، جانتے پر پڑے بلا کاکلوت تی جو دل مرے گا، تو پچھیں بچارا کیا کام کرے گا دل اس کا جیتا ہے جس میں عشق ہور ہمت ہے، جیونا بی اسیچ کا ہے اس پر رحمت ہے - جیوں حافظ بولیا ہے، دل کے گھر کے دروازے کھو لیا ہے - بیت :

ہر گز نمیرد آنکه دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

خاص اچھو یا عام، آخر عقل کے حکم سوں لگیا ہے کام - اس کے حکم باج کوئی کسی کام میں جاوے، اپنا کیا اپے پاوے - بیت :

عقل ہے باز ولے باز یے بلند پرواز
شکار گاہ ہے اس کا حقیقت ہور مجاز

عقل نور ہے، عقل کی دوڑ بہوت دور ہے - عقل ہے تو آدمی

کہواتے ' عقل ھے تو خدا کوں پاتے - عقل اچھے تو تمیز کرے برا اور بھلا جانے ۔ عقل اچھے تو اپسکوں ہور دسرے کوں پچھانے - عقل تے سیر ' عقل تے پیر - عقل تے پادشاہ عقل تے وزیر - عقل تے دنیا ۔ عقل تے دولت - عقل تی چلتی سلطاناں کی سلطنت ' عقل تی رھیا ھے یو عالم کھڑیا ۔ جس میں بھوت عقل وو بھوت بڑا - عقل سوں چلتی خدا کی خدائی ' جتنی عقل اتنی بڑائی - عقل نہ ھوتی تو کچھ نہ ھوتا ' کچھ رچھ نہ ھوتا - بیت :

عقل کے نور تے سب جگ نے نور پایا ھے
جنے جو علم سکھا سو عقل تے آیا ھے

عقل بغیر دل کوں نور نہیں' عقل کوں خدا کھنا بی کچھ دور نہیں - ذات ذات تی صفات ھے' ذات تے جو کچھ نکلیا سو بی ذات ھے - جوں آفتاب ھور اس کا نور' اگر آفتابیچہ نا اچھے تو نور کیوں ھوے مشہور - اگر آفتابیچہ میانے تے جاوے' نور آفتاب میں تے نکلیاتھا سو بی آفتابیچہ میں سماوے - سور کوں نور کتے ھیں' نور ھے تو سور کتے ھیں - نور تے آفتاب ھے نیں تو آفتاب کو آفتاب کون کتا ' اثر تے شراب ھے نیں تو شراب کوں شراب کون کتا - باس تی پھول نے شرف پایا ' باس تی پھول پھول کہوایا - جوت تی جوھر نے پایا مول' معنے تی میٹھا لگتا بول - جوں خدا کے رسول امین نے محبوب رب العالمین نے صاحب آسمان زمین نے فرمائے کہ تفکروا فی صفات اللہ ' ولا تفکروا فی ذات اللہ - یعنے ذات کوں صفات میں دھونڈینگے تو پا ڈینگے' صفات کوں چھوڑ دئے تو ذات

لک کدھر تی آئینگے - بعضے کتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ آخرت
کوں ایک معنی سوں اپنا دیدار دیکھلائینگا۔ مسلماناں کا دل
اس وقت روشن ہوے گا ' مسلماناں کے دل کا شک جائینگا
بعضے کتے ہیں کہ خدا کوں دیکھیا جاے' جو کوئی خدا کوں
ڈھونڈے سوں خدا کوں پائے' جنوں نے نیں دیکھے جنوں کوں
دیکھنے کا قدرت نیں انو شک لیاے - بعضے کتے ہیں کہ خدا
کوں اس نظر سوں دیکھیا نا جاسی۔ نظر سوں خدا کوں دیکھینگے تو
خدا نظر میں نا آسی - سمج کے انکھیاں سوں دیکھے تو دیکھیا جاتا
ہے 'نظر سوں کوئی کیوں * دیکھے گا کیا خدا ظاہر صورت
پکڑ کر آتا ہے - بعضیاں کو اس جا کا یو سوال ہے' اگر خدا
کوں جہت نیں ' خدا کوں مکان نیں خدا کوں کچھ صورت کا
نشان نیں ' خدا کوں دیکھنا محال ہے - بعضے کتے ہیں خدا
سمجا جاے تو بس۔ خدا کوں دیکھنے کا کسے کس - یو دل
کے دنیچہ میں رہے ہوس' خدا تحقیق ہے اتنا جانیا تو بہوت
سرس - بعضے کتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کوں قیامت میں دیکھینگے'
ولے حیران ہوئیں گے کہہ نا سکیں گے' کہ یو نچہ ہے یوچہ ہے'
یا ایساچ ہے۔ یوں کہے تو اس کے دسنے وضا سوں یاں بی
دستا ہے ' ولے بولنے میں نیں آتا کیا بولوں تماشاچ ہے -
خدا کی عجب ہے شوکت ہور شان ۔ بچارا انسان یاں بی حیراں
واں بی حیراں ۔ استیچ جو مرداں ہیں نازک فام کے ' عاشق
ہوے اس کے نام کے - اس کے نام پر جیو دئے ہیں ' اپناکام
کئے ہیں - ایک کچھیک ہے جو دستا ہے نیں دستاتیوں ' یو
عقل تے پیلا ڑ ہے آدمی سمجھتا کیوں - اگر یہچ وجہ مطلق

(ن) کیوں کر -

کچھ نادستا تو ہر گز خدا ہے کر نا کتے' اس کی عبادت چھوڑتے اس کی یاد میں نا رہتے۔خدا ہے کرتو بولیا جاتا ہے کہ کچھ بی دس آتا ہے' تو انسان اس سوں جیو لاتا ہے' اس پر تو دل کرتا ہے۔ اُسے پتیا تا ہے کہ مجے تونچھ ہے' میرا کام تجہ سونچھ ہے۔ بارا باریکے وضا سوں دستا ہے'تارا تارے کے وضا سوں دستا ہے۔ بارے کوں تارے کی وضا سوں دیکھنگے تو کیوں دسیگا' تارے کوں بارے کی وضع سوں دیکھینگے تو کیوں دسیگا۔اس کا نور سب میں بھرپور ہے' و لے اس کے دیکھنے میں قصور ہے۔ اگر اس کا قصور جاوے گا' تو سب جاگا اس کا جلوہ دیتا ہے' نور دس آوے گا۔ اگر آسمان اگر زمین اگر آب آتش خاک بارا ہے' یو اپستے آپے پیدا نیں ہوے انو کوں کوئی پیدا کرنہارا ہے۔ اگر یو عالم اپستے اپیچ پیدا ہوا ہے تو یوچہ خدا ہے' اس بھید کوں سمجتا سو عارف جدا ہے۔ اپس کوں دیکھنا اپس کوں دیکھنا کتے ہیں اگر اپس کوں دیکھے تو بی خدا کوں دیکھنا مشکل ہے' خدا کی محبت حاصل ہوتی ہے اما خدا کسے حاصل ہے؟ خدا کچھ ایسا نیں ہے کہ جیوں دیکھنا کتے ہیں تیوں دیکھیا جاے' بات گفتار کی کوئی فرصت پاے۔ منصور جو اس بات میں آیا' محبت کے زور سوں خدا کہوایا۔ نیں تو بندہ کہیں خدا کہواتا ہے' بندے تی خدا کہوایا جاتا ہے۔ محبت کے عالم میں کوئی کہے کہ مینچ خدا ہوں' خدا پرست لوکاں محبت کے عالم میں خدا کہوایتو کہیا جاے' قادریت کے عالم میں کسیچہ قدرت نیں جو خدا کہواے۔ خدا سو خدا ہے' محبت کا عالم کتے سو جدا ہے۔ جتے اپس کوں صاحب عرفاں کر جانے' یہاں

آکر زبان گردانے - بعضے کتے ھیں کہ عقل کے احاطے میں ذات حق تعالیٰ کما حقہ نیں آسکیا، پیچھیں جو عاشق ھوا اُنے اپس کوں عشق میں فناکر بات کوں یہاں لیا رکھیا - خدا کے دوستاں نے بولے ھیں، اسرار کے موتیاں رولے ھیں - کہ فنا فی اللہ بقابا للہ - فرد:

آیا جکوئی خبر کوں یہاں وو خبر ستیا -
کھولیا لھوا کھرتے سرن آس پر ستیا

خود بےخود ھوے تو خدا کوں پاوے، خودی دور کرے تو خدائی دس آوے - جتےعاقلاں نے عقل دوڑ آے، آخر عشق کی بےآرامی میں آکر آرام پاے - عشق میں جاتوں عقل میں کی آتا، سمجھنے کا نہ پہنچ سو سمجھا کیوں جاتا - جو لگن توں سب تے بی طمع ناھوسی، عشق میں آئے بغیر خاطر جمع نا ھوسی - اگر مرد ہے تو عشق اپنا کہاں کوں انپڑا، فراق میں کی ھلاک ھوتا اپس کوں وصال کوں انپڑا - جو عشق تیرا نہایت کوں انپڑیگا اس دھات، پیچھیں دل آپی بول آتھے گا ترے مراقب کی بات - قال حال ھوتا ہے، فراق وصال ھوتا ھے - جکچھ بےاختیار دل میں تی آپی آتا ھے، اپنی محبت کا قوت وھاں پایا جاتا ھے - خدا کا ھونے منگتا ھے تو کچھ خدا کے کام کر، جکوئی خدا کوں انپڑے ھیں انوں کی بات فام کر - ھمیں عاشق فدائی، فدا ھونا ھمارا احتشام، کیا تھا کیا ھے کیا ھوے گا اس باتوں سوں ھمنا کیا کام - ھمنا خدا کوں ایک جا فنا ھور اس کا محبت ھے فرض، خدا کے کاماں سوں ھمنا کیا غرض - اس کا کام وہ جانے

کسے کیا قدرت جو آوے میانے - ہمیں کوں جو اس کے نہایت کوں پانے کا فکر کریں، ایسے کاماں میں آنے کا فکر کریں- ہمناہماری نہایت‌کی معلوم نہیں‌ہوتی‌خبر، اس‌کے نہایت کی‌کسے خبر - اُس دریا کی کسے خبر نیں ہوتی، حیرت تے گنگے ہوے سب موتی - موج پر موج آتی، کستے سمجے جاتی بعضے کتے ہیں کہ موسیٰ نے خدا کوں دیکھنے کا سوال کیا نین دستا سو دستا کر خیال کیا، فکر محال کیا - یہاں بات ہے یہاں تحقیقات ہے - اگر دیکھنے کا نا ہوتا ہور نا دیکھا جاتا، تو موسیٰ دیکھنے کا بات ہرگز میانے میاں ناایاتا - کیا واسطہ کہ و و پیغمبر تھا اُسے یو اسرار روشن تھا بلکہ روشن تر تھا موسیٰ کو جواب آیا کہ لن ترانی، یعنے نادیکہ سی‌تو یو انوار سبحانی- یہاں واصلاں کتےہیں صاحب حاصلاں کتے ہیں - نادیکھے کہے تو کیا دیکھنا نیں ہے - جاں محبت ہور خدای ہےواں یوں کتے ہیں، جکوئی محرم راز ہے، اس سوں یو ناز ونیاز ہے - ناکہےتو نا نچکوں کھینچنا پکڑنا - ایک لطافت کی بات ہو یتو وھانچہ نا اڑنا - یو کام سوقوت عاشق کے دلیری پر ہے، یو بی کیا خالا کا گھر ہے - کانٹیاں کوں اللگ جانا تو باغ میں پھول پانا - جکوئی دریا میں جاوے سو موتی لےآوے- جسے بخت اسے تخت - دوہرہ :—

سات سہیلی ایک پیو چونڈھر پیو پیو ہوئے
جس پر پیوکا پیار ہے سو دھن بر لی کوئے

عابدکا استھار کاں ہات ہے، یو عاشق کے سمجھنے کی بات ہے- یورمز ناز دیکھے نیاز دکھلاے سوجانے، عاشقی کے معرکے

میں آے سوجانے۔ بندگی ہور صاحبی کی دہات ہور ہے' عاشقی ہور معشوقی کی بات ہور ہے۔ ایک بات ہے لن ترانی ' عاشق کوں اس میں ہزار نشانی ۔ یو نا دیکسی ۔ کہنا ۔ دیکھنیکا کہنے تی زیاست ہے ' عاشق سمجتا ہے کہ کیا معشوق کی خواست ہے ۔ عابد کوں کیا نسبت جو عاشق کے بات میں آکر دخل کرے جیوں اپنے کام میں خلل کیا ' تیوں دسرے کے کام میں خلل کرے ۔ عاشق بلند عابد پست ' عابد ہشیار عاشق مست ۔ عابد دین خاطر جنم کہو یا ہے' عاشق خدا خاطر دین دنیاتی ہات دہویا ہے ۔ اس بات کا کون پایا کھوج' کہاں گنگا تیلی کہاں راجا بھوج ۔ معشوق دیدار دیکھلا تا تو ہے' ولے تک تپا کر دکھلاتا ہے گھونگٹ میں سوں چھوپا کر دکھلاتا ہے ۔ عشق بڈھانے خاطر ' لذت پانے خاطر ۔ بھک دی سوں کھو لے دکھلاے یہاں بی تو ہو تا ہے دل شاد' ولے تک ہاں نان مہانے میان اچھے تو بھوت سواد ۔ عاشق کوں تپانا معشوق کا کام ہے ۔ اپسکوں چھوپانا معشوق کا کام ہے ۔ جاں معشوق کا ناز ہے' واں عاشق گداز ہے ۔ بعضے کتے ہیں کہ خدا کی ذات بغیر جس شے کا طلب ہے وو طلبیچ دیدار کا حایل ہے ' اس بات پر عاشق ہور عارف قایل ہے ۔ اگر دل تی تمام طلب جاوے ' تو جاں نظر سٹے وان خدا چ دس آوے ۔ ایک دل اس میں ایتا کچ' اتنے پر جو خدا کو منگتا وو بڑا ہیچ ۔ جس دل میں آیا یار ' اس دل میں اپس کوں بی نیں ٹھار ۔ جل اپے نیں ماتا ' واں دسرا کیوں سماتا ۔ جس میں سلوک وہیچ سالک نیں تو مذبذبین بین ذالک ۔ اوسیچ عاشقاں دین دنیاتے گزرتے ہیں' جوں عاشقی کرنے

---

(۱) اہے ہیچ

کا شرط ہے تیوں عاشقی کرتے ہیں - اما دنیا ایسے کتے ہیں
کہ بےعزتی ہور خواری سوں حاصل ہوئے، سفلگی ہور شرمساری
سوں حاصل ہوئے۔ آدم زاد کوں دنیا مطلوب ہے ولے بے منت
آے تو بہوت خوب ہے۔ جنونے کچھ سمجکر کسے بے منت دئے
ہیں، وو دینایاں پاک ہے عارفاں نے قبول کئے ہیں - بعضے
کتےہیں کہ حضرت کا حدیث یہاں سمجے کیا کہ رایت ربی
فی صورت عایشا* یعنے امرد کی صورت میں دیکھا خدا
بی تجلیات ، یو سمجنا بہوت مشکل بہوت نازک ہے بات -
جکچھ دستا ہے ہور جکچھ سنتے ہیں اُسے تو سب ناؤں ہے
یو تو سب صفت ، اتال، ذات کسے کہنا ذات کوں گت - یہاں
کی صفاتیچ میں ذات ہے، یہاں ایک بات ہے بلکہ بات میں
بات ہے- یو توھمہ دوست ہوا، ھمہ اوست ہوا- جتے اس شنا س
کی پیالے سوں متے ہیں ، انو سب یونچھ کہتے ہیں - استہار
خوب بچار، فارسی و اصلاں ، فارسی صاحب دلاں - انو بی یو
مخفی اسرار، یوں کئے ہیں اظہار- فرد :

غیرتش غیر در جہاں نگذاشت
لا جرم جملہ عین اشیا شد ××

ہور واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی ، خدا کے
لاڈلے خدا کے خاصے خدا کے ولي - دایم خدا سوں مل رہے ، انو
بی یونچھ کہے - بیت :

ہب مالے چڑ چڑ کہوں سبھی سبھی
سب وو ہے وو ہے سب وہی وہی

اول جو سب جاگا خداچ تہا ہور کیں کچھ نہ تہا تو یو سب

---

* احسن امرد-

کانقے آیا۔ جاں ہارا جانتا ہے کہ جانتے آیا ۔ پانی تے موتی کھڑیا‘ موتی بی پانیچ ہے ولے صورت میں فرق پڑیا۔ یو موتی وو پانی کھوایا ‘ اس پانی ہور اِس موتی کوں جنے سمجا سو گیانی کہوایا۔ بعضے صفاتکوں عین ذات کہتے ہیں ‘ بعضے نہ ذات نہ خارج ذات یو بات کتے ہیں ۔ کُل ایک ذات وجود ہے‘ حرص مراتب ہور ماں تے جدائی پڑی ‘ بے کانگی میانے آکر کوڑی ۔ یو بی ایک اس بات کی ہے پُڑ‘ آنکس کہ ند ما بود و شما ما و شما شد ۔ یو میرا وو تیرا ہوا ‘ میانے میاں کوں اچھے بڑے گھر کوں جانے پھیرا ہوا ۔ اگر یو میرا ہور تیرا میانے میاں تے جاوے ‘ تو بے کانگی جاکر تمام یکانگی آوے ۔ سب نیکیچ ہو دسے‘ سب ایکیچ ہو دسے ۔ دریاسیتی قطرا بھار پڑیا تو قطرا ہوا نیں تو قطرا بی دریاچ تھا ‘ دریا کوں بی عشق کا طوفان چڑیا نیں تو دریا کوں جیسے کا ویساچ تھا ۔ الآن کما کان ذات تے صفات ہے ‘ صفات تے ذات ہے ۔ذات ہور صفات ناؤں ہوے‘ ایک دو تہاوں ہوے۔فرق مراتب ہوا ظہوریات میں‘ اچیوں کے معنی ہیں اس بات میں ۔ صفات خارج ذات نہیچ‘ اس بات پر سب قایل ہیں یہاں بات نہیچ ۔ بات بی کیا غیر ذات ہے‘ یو کیابات ہے ۔ استی پیلاڑ بے چوں بے چگوں ‘ واں کیا دیکھے گا چرا ہور چوں ۔ وہاں سب خالی ہور لبا لب ہے‘ واں کچھ نیں ہور سب ہے ۔ واں کچھ نیں ہور سب واں تے آتا ‘ جاں کچھ نیں واں کیوں کوئی جاتا ۔ اس کچھ نیں میں ہے سب کچھ ‘ اگر گیان ہے تو سمجھ اب کچھ ۔ جاں کچھ نیں واں کے نور کا رنگ کالا‘ اس کالے میں کون دیکتا اجالا فنا ہوے باج وہاں رھیا نہ جاے‘ یو بات کسے کہیا نہ جاے ۔

مورک کیا سمجیگا یو مت' بمعنی فنا ہونا ہے نہ بصورت -
دونو جہاں تی گزرنا تو استھار آشنائی کرنا - خدا کے ذات بغیر
ہی کس پر نظر نا اچھنا- اپس تے بے خبر اس تے با خبر' لازم
یوں آتا ہے عاشق پر- حضرت کو جس رات معراج کی بڑائی دئے'
خدا کوں دیکھے بغیر کس پر نظر نیں کئے- جس سوں لگیا کام'
اس کا چھا چھنا فام - یو فام تھا تو یو بڑائی پائے' یو فام تھا اس حد
لگن آے - یو فام تھا تو حبیب کہوائے' یو فام تھا تو خدا کوں
بھائے -رسول ہوے' قبول ہوے - صاحب مازاغ البصر و ما طغی
و صاحب ماینطق عن الہوی-یعنے کسی بات میں اپس کوں میانے
میاں نیں لایا ' وہی بولیا جکچھ خدانے فرمایا - رسول اسیچتے
ناؤں دیا ' رب العالمین خدا کے امر امانت میں اپنی نفوں' کو
دخل نہیں دیا' جوکچھ خدا نے کہیا سو کیا - بیت:

جسے ہے عقل وو ہر بات کوں سنبھال کہے
جو سو برس کو ہوے کا سو وو اتال کہے

کرامت کتے سو عقل تمام' جکچھ دنیا میں ہوا سو سب
عقل کا کام - عقل تی ہوا سب حلال ہور حرام ' عقل تی پکڑیا
فرق خاص ہور عام-عقل تی رکھے ہر ایک کا نام' نہیں تو کاں تھا
صبح ہور شام' شیشہ جام ' پستہ بادام ' صیاد دام' صاحب غلام -
یو کچھ عجب نقل ہے غرض جو کچھ ہے سو عقل ہے- سو اس عقل پادشاہ
کوں عالم پناہ کوں' ظل اللہ کوں' صاحب سپاہ کوں' ایک فرزند
تھا ' کہ اُس کا جوڑا دنیا میں کیں نہ تھا' واصل کا مل' عاشق
عاقل ' عالم عامل' نانوں اس کا دل- دانش مندی ' ترکش بندی'
قبول صورتی' دلاوری سب عالم تی اُسے حاصل - فرد :

کرے نت دل یو ..زس عقل جیسا
که فرزند نیں کسے دنیا میں ایسا

تخت تاج کا لایق ' سب پر فایق - بات میں قابل ' سب میں فاضل - سو ایک دیس اس عقل پادشاہ ' عالم پناہ صاحب سپاہ ظل الله ' حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا ' اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا - سو اس دل شاہ زادے کوں ' اس ماہ زادے کوں ' اس مستغنی کوں ' اس سب علماں کے دھنی کوں ' تن کے ملک کی بادشاهی دیا ' تن کے ملک کا بادشاہ کیا - سرفراز کیا ' ممتاز کیا -

بیت : عقل دل کوں دیا ہے پادشاهی
عقل دل کوں دیا عالم پناهی

سر چھتر چھایا ' تخت بسلایا - دل بادشاہ کے ہات میں تن کا ملک آیا ' تہارے تہار ' کونچے کونچے ' بازارے بازار اپنی در راهی پھرایا - تن دل کا فرماں بردار ' جوں نفر خدمت گار -

بیت : خبر دلیچہ کوں معلوم ہر ایک منزل کا
فقیر تن یو بچارا مطیع ہے دل کا

جدھر جدھر دل جاتا ' دل کے پیچھے تن ہی آتا - نوے نوے قانون دھرنے لگیا ' دل تن کے ملک کی بادشاهی کرنے لگیا - دل جان ' دل عاشق دل کوں شراب کا بہوت دھیان - چتر سگھرول ' شراب بغیر نیں رهتا ایکتل - شراب اُسے بہوت بھایا تھا ' شراب پینا اُسے آیا تھا - پادشاهاں کوں سعی کرنا واجب ہے عدل انصاف پر ' پادشاهاں کو شراب پینے کا کیا ڈر - پادشاہ کوں عدل انصاف بغیر هور کچھ پوچھ بچار نا هوسی ' پادشاہ شراب پیا تو گنہ گار نا هوسی - پادشا هاں کوں خدانے پیار کریے کچھ دیا ہے ' دنیا

کا سواد پادشا ھاں خاطر پیدا کیا ھے - پادشا ھاں دنیا کا سواد چھوڑنے پر آئے پیچھے دنیا میں کیوں رھا جاے' دسریاں کوں دنیا کیوں بہاے - دنیا کوں لوک منگتے ھیں سو دنیا کا ذوق کرنے خاطر' نہ جھکجھک کر حسرت سوں سرنے خاطر - پادشاھاں نے دنیا کا حظ چھوڑے' خلق کا دل توڑے - خلق آزردہ ھوا' دل پڑ مردہ ھوا' خلق میں تی گرمی گئی خلق افسردہ ھوا - پادشاھاں خوشی پر آئے تو خلق کوں بی خوشی بھاے - ھر ایک کوئی دو پیالے پیا' پادشاھاں کوں دعا دیا کیا' دو دیس کی دنیا محظوظ ھو جیا - جان تازا' ایمان تازا تو سب جہان تازا - پادشاھاں کے دل پر اچھتا ھے کہ اپس کے دور کے لوگاں اپس تے خوش حال اچھیں' اپس کوں بہوت منگیں اپنے فدا ھو ویں ھر ایک تھار اپنے رکھوال اچھیں - اپنا دل شاد کریں' اپس کوں دایم یاد کریں - کہ ھمارا پادشاہ ایسا ھے' جیسی تعریف کرینگے اس تعریف جیسا ھے - تا دور قیامت اپنے دور کی بات ھونا' اگلے کے لوکاں جکوئی سنے تو شہ مات ھونا - شراب سب کیفاں کا پادشاہ کیف' جاں عاشق ھور معشوق اچھے وھاں شراب نا اچھی تو بڑا حیف - جوں نمک نیں سو کھانا' بے نمک کھانے تے آدمی نیں کیا سواد پانا - جوں جوت نیں سو گھر' جو مٹھای نیں سو شکر - جوں معنا نیں سو بات' جوں سخاوت نیں سوھات - جوں پانی نیں سو لھوا' جوں سبزہ نیں سوھوا - جوں حسن نیں سو نار' کاجل نیں سوں سنگار - دیوے میں بتی نیں سو اجالا کیوں پڑے گا' شراب میں مستی نیں وو شراب کیوں چڑے گا - جس کام میں نیت ثابت نیں وو کام جس کیا

دے گا، دل میں تقواچ نا اچھے تو مشقت کس کیا دے گا۔ پانی نیں سو چشمے پر گئے تو کیا پیاس جاتی ہے، ہزار کیف کھاے تو کیا ہوا شراب کی کیف آتی ہے۔ یو بات خدا جانتا ہے آپیں آپ، عاشقاں کو شراب منا کرنا بڑا پاپ۔ عاشق مفلس عاشق کا ذخیرا سو یو ہے، عاشق میں گناہ کبیرا سو یو ہے۔ عاشق* کوں شراب پلانا عاشق کا دھرم ہے۔ یہاں عشق ہے عاشق کا عاشق پر کرم ہے - عاشق ہور دل سخت، یو تو عجب تماشے کا ہے وقت - عا شق کا دل نرم اچھنا ، عاشق کا عاشق پر کرم اچھنا - اگر عاشق کوں عاشق نا پچھانے، تو بے گانا بےدرد بچارا کیا جانے - یہاں جانتا پھول مارتا تو پکارتے، ان جانتا پتھرے مارے تو دم نیں مارتے۔ جسے بھسبے ظاہری زور ہے، ان جان تے کا علاج کچھ ہور ہے - جوں فارسی میں بولیا ہے کہ :

گر نبودے چوب تر فرماں نبردے گاو خر !

(شراب معشوق کا مشاطا، ایک حسن کوں سو حسن کر دکھلاتا، محبت کوں بڈھاتا ، جکوئی عاشق ہے اُسے شراب بہوت بھاتا - شراب عاشق ہور معشوق کے دل کے شک دور کرتا، شراب دونو کوں محبت میں چور کرتا۔ شراب پئے پچھیں دل میں کچھ خلاف نیں اچھتا ، شراب پئے بغیر دل صاف نیں اچھتا - دنیا کا لذت تو یو شراب ، شراب نا اچھے تو عاشقاں کے انگے دنیا سب خراب - شراب ہرگز غم کو آنے نیں دیتا ، شراب خوشی کو دل میں تی جانے نیں دیتا - شراب عشرت کا سنگاتی، جہاں شراب وہاں عشرت آتی ، دل کی تاریکی جاتی - دل پکڑتا صفا، شراب پئے تو عاشق کوں بہوت نفا - جس گھر میں شراب آوے ،

---

* عاشقاں —

اس گھر میں محبت کیوں رھنے پاوے- اگر منگتا ھے غم کوں
مارے تو شراب پی - اگر منگتا ھے جفا تیرے انگے ھارے تو
شراب پی -اگر منگتاھے سخاوت پر آنے تو شراب پی' اگر منگتا
ھے رن میں گھوڑا بہانے تو شراب پی- اگر منگتا ھے معشوق
سوں حظ پانے تو شراب پی - اگر منگتا ھے حسن کا نظارا
کرے تو شراب پی : اگر منگتا ھے دل میں محبت بھرنے تو
شراب پی- اگر کچھ اونچا چڑنے منگتا ھے تو شراب پی' اگر
خدا کوں انپڑ نے منگتا ھے تو شراب پی - بعضے ولیاں بی
شراب نوش کئے ھیں' یو تبز آب خوش کئے ھیں- شراب مرکب
ھے محبت کے بات کا' شراب ھادی ھے اس گھاٹ کا- شراب
آرایش بزم پادشاھی' شراب اسرار خلوت خانۂ الھی - عین
خوشی میں اُسے بسرتا کی' عمل برے نکو کر ترتاکی
جہاں خوب بستا ھے وھاں البتہ منا کرتے ھیں' کم حوصلاں کوں
تراتے کہ یو بد نیت دھرتے ھیں- اگر پاک ھوا ھے تیرا
دل و جاں' ھور تو بی عاشق ھے تو عاشق کوں پہچان-
شراب کوں اتال حرام کتے ھیں سخت' ولے حلال تھا عیسیٰ
پیغمبر کے وقت - ایتی شراب کی منائی' آخر یہی فعل
پر بات آئی - برا فعل منا ھے نہ کہ شراب' عارفاں
سوں جہل منا ھے نہ کہ شراب - شراب نا پی کر جو برے فعل
کرتے' وھاں نیں ترتے - بیت :

از حسد امروز زاھد میکند منع شراب
ورنہ کے این مسلمانان راغم فرداے ماست

عالم خارج شراب ھزار گناہ کرتا' جوں جیو کو بھاتا وھاں

کوئی منا کرنے نیں آتا ، وھاں چپ رھیا جاتا - کیا تمام تاکید شراب پریچہ آیا ھے ، باقی گناہ سب بخشے کر کوئی لکھہ لا یا ھے - سواد کے گنہ سب آ پیچ کرنا ، دسریاں کوں ڈرانا ھور اپے ناڈرنا - خدا نے بخشیا کیا کر، خدا کے فرمودے میں بی ایتے مکر - دو دیس کی دنیا یاں کوئی کیتا جوڑے گا ، گناہ کرنے کو نیں چھوڑتے سو ثواب کرنے کون چھوڑے گا - لوکاں لوکاں کے مال پراورجیو پر کھڑے ھیں، شراب نے کیا کیا شراب کے دنباں ئی پڑے ھیں - آپے پینا دسریاں کوں منا کرنا ، یاں انصاف ھے خدا کوں نا بسر نا - اپنے گناہ اپس کوں اچھنا نام، دسریاں کے گناہ سوں کسے کیا کام - دسرے کی تقصیر کا حجت اپس پر نا آسی، کسی کے گنہ خاطر کسی کوں دوزخ میں نا بھاسی - ھر کوئی اپنا ثواب اور گنہ پہچانتا ھے اپنا جواب اپے دے جانتا ھے - اگر کوئی دوزخی اچھو وکر کوئی بہشتی، تجھے کیا کام آئے گی کسی کی خوبی کسی کی زشتی - تجھے کاھے کوں دسرے کی فکر، توں کچھہ اپنے عاقبت کی کرفکر - غرض آدمی میں جہل نا اچھنا، آدمی میں برا فعل نا اچھنا - صراحی کے گردن پر گنہ کا بھار نا دھرنا ، آدمی برا اچھے توشراب نےکیا کرنا - اگر کوئی پوچھے کہ شراب کیسا ھے ، توں بول کہ جیسے سو ن ویسا ھے - یو بول یاں کیوں رھتاھے، جوں فارسی میں کہتاھے - مصرعہ:

از شیشہ ھموں برون برآید کہ دروست

کیتا کہنا درا درا، خوب سوں خوب برے سوں برا - اپے برے ھوکر کرتے برے کام، میانے میان بچارا شراب بدنام -

هور بہانا کیا کہ شراب پئے تو یوں ہوتا، یو تلخ آب پئے تو یوں ہوتا۔ شراب پر ہزار ہزار تہمت کرتے، اپنے برے فعل کوں سو بسرتے۔ اگر کوئی سمجھے تو اس سوں بات کیا جاے، ایک بات کوں سودھات کیا جاے۔ شراب کے منا کرنے میں ایک رمز ہے کوئی پاوے، یو بات کسے سمجانے کی نیں مگر خدا سمجاوے۔ اگر دانا تر یا دل پاک کر پیوے شراب، تو ناداں دیکھا دیکھی پی کر اپس کوں، عالم کوں کرے خراب۔ شراب تو خوب ہے، ولے ستمی اُسے برا بولکر ڈراتے، منا کرتے حرام کتے توبہ کراتے۔ عام خاص پر منا کا حکم آیا یو عالم جانتا ہے، پچھیں جکوئی راز جانتا ہے، امر پچھانتا سو پچھانتا ہے۔ اگر اس میں کچھہ خدا کا راز نا اچھتا تو اہل راز اس پر مایل نا ہوتے، اگر اس راز کوں نا سمجھ کر یو کام کرتے تو کامل نا ہوتے۔ اگر کسی انسان میں کچھ فام ہے، تو دل پاک کرنا بڑا کام ہے۔ خدا منا کیا سو برے فعلانچہ خاطر، اس نا معقولاں کے جہلانچہ خاطر۔ نیں تو کا ملاں کے آنگے یو بی ایک عرق ہے، عرق اور اس میں کیا فرق ہے۔ دریا ایک بند تی آلائش نیں پاتا، ولے دریا تیرنا کسے آتا۔ جاہل سوں ایک بات عارف بولے گا تو وو بولے گا دس، شراب پئے گناہ کئے خدا بخشے گا بولے تو بس۔ نیں تو اس حلال کوں حرام نا کرتے، عارفاں ہرگز ایسا کام نا کرتے۔ افیم حلال ہور شراب حرام، یو کیا عارفاں کا ہے کام۔ مصلحت کچھہ ہے اس میں، وہیچ سمجے سمج ہے کچھہ جس میں۔ تمام مستی کوں حرام کئے ہیں، کیا

جانے کیا فام کئے ھیں - یوں کہے تو اُن مستی ھے، زور کئے تو تن مستی ھے، خدا کچھہ دیا تو دھن مستی ھے- شراب کی مستی کوں کئے منا، اس مستیاں کوں کیا کنا- یو نہ زید بولیا ھے نہ عمر، حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کا قول ھے کہ سکرالحکومتہ افضل من سکرالخمر- یعنے حکومت کی مستی شراب کی مستی تی زیادت ھے، یو بڑیاں کا قول ھے الحق راست ھے - یہاں چپ رھنا، کسے کچھ نیں کہنا - کدھر کی بھی بات برے فعلاں پر آتی ھے، بدنیتی ھور جھلیچ پر آتی ھے- برا فعل حرام ھے باقی سب حلال، کھانا پینا انند کرنا محظوظ اچھنا نیکی کوں نیں زوال - اگرچہ بحسب ظاھری میں شراب پینا گناہ ھے، ولے گناہ کوں بھی خدا کی بخشش کا پناہ ھے - خدا کا ناؤں غفار ھے غفار کا کیا مانا، گناہ نابخشے تو غفار کیوں کہوانا - بولیچہ ھیں کہ بندہ گنہگار، خدا بخشنہار - ولے عاشقاں نے یو گنہ اختیار کئے ھیں، اس گنہ کوں بہوت پیار کئے ھیں- عاشقاں کوں خدا پر جو بی اتنا پتیارا ھے، کہ یو معقول گنہ خدا بخشنہارا ھے- ناپاکاں کنے شراب جاتا تو نا پاک ھوتا ھے، پاکاں کنے آتا تو پاک ھوتا ھے - شراب بہوت بری بست، پھتر پر کوئی ستے کا تو پھتر ھو وے گا مست- بجناک ھونا تو یو آگ پینا، اس کام کوں پولاد کا ھونا سینا- اپنے فعل بد کوں نیں کرسکتے منا، شراب کوں برا کیا خاطر کنا - مرد ھونا جو اسے ھضم کرے، اس سوں ہزم کرے- جو کوئی پاک پورا ھونا، اسے یوچہ شراب شراباً طھورا ھونا - دانا کوں یاں کیا چارا، نادان کی سمجھ

میں ہے اندھارا - سمجھا سو پایا ' نیں سمجھا سو گنوا یا - جکوئی اِس شراب کی مستی نیں سمجیا سو اُس شراب کی مستی کیا جانے ' جیکوئی اِس شراب کا بھید نیں پایا سو اُس شراب کوں کیا پچھانے - شراب کوں آپے پینا نہ یوں اچھنا کہ شراب اپسکوں پئے ' جو شراب اُسے پیا خراب کیا تویوں کیوں جیوے - گھانس آگ کھانے جائے تو جلنا ' مچھلی خشکی پر پڑے تو تلملنا - چمٹی ھتی کا بھار اُچا سکتی ھے ' تتوری بہری کا زور لیا سکتی ھے - کنکر توونگر کی برابری کرے گا ' تارا چاند سوں ھم بھرے گا - دیوا آفتاب کے سنمکھ آے گا ' شرار شعلے پر منہ بھاے گا - شراب پر ھر کوئی ھم نیں بھاتا ' شراب پینا سب کسے نیں آتا - شراب حسن کا زرینا ھے ' میخانہ عشق کا مدینہ ھے - عاشق کی عبادت حسن دیکھنا راگ سننا شراب پینا ھے - عاشق جیکچھ میخانے میں پایا ' سو کعبے میں زاھد کے ھات نیں آیا - عاشقی مصاحبت ھور یاری ھے ' عبادت ھور بندگی خدمتگاری ھے - محبوباں ھیں سو صاحب کی گود میں سوتے ' چاکراں ھیں سو ھات جوڑ کر کھڑے ھوتے - نفر جیتا بڑا ھوا بی محبوبی کا ناز کچھ ھور ھے ' یو راز کچھ اور ھے - سر پچھاڑ لیتے ھیں تو بی کیا کچھ کسے دیتے ھیں ' کتک محبوب ایسے ھیں مطلوب ایسے ھیں جو دئے بھی نیں لیتے ھیں - بردر ھور دربر ' یاں آسمان زمین کا انتر - یو ھر ایک مراتب کا ھے مقام ' اس مراتب کے آدمی کوں اُس مراتب کا کیا فام - ھریک کوئی اپنے مراتب کوں خوب بیچھ کر جانتا ' دسرے کے مراتب کوں یکایک نیں مانتا - یوظاھر

کا مراتب نیں جکوئی امامی بجاے' باطن کی بزرگی نادانکوں کیوں دکھلایاجاے-عاشق هورعابدکا مراتب دسنا قیامت پرموقوف هوا هے' اجهوں بات پردے میں هے روایت پر موقوف هوا هے-عاشق کے مراتب پر کون کهڑا ' عاشق کا مراتب سب مراتب سوں بڑا - عاشقاں یو شراب بهوت فام سوں پیتے هیں ' بهوت احترام سوں پیتے هیں- جیوں شیشه حلق لگن پیٹ میں شراب بهرتا' ولے بدمستی نیں کرتا - جیوں پیاله دسریاں کوں چڑتا ' ولے اپے بد مست هو نیں پڑتا - جوں خم' لبالب سوں بهریا هے هور مستی کم - شراب پیوینگے اس وضا ' تو شراب پینے کا پاوینگے مزا - بارے جوں حقیقت کی شراب میں تی منصور ایک قطره پی کر اناالحق کهوایا ' بعضیاں نے خماں خالی کئے ولے کوئی راز بهار نیں بهایا - جنے یو پیاله پیا اونے یو اسرار چهوپایا ' محمد (صلعم) کوں کیا یو پیاله نوں آیا' محمد(ص) دریا تها محمد(ص)میں سمایا' اتناچه اشاره دکھلایا انا احمد بلا میم' یو بات عاشقاں میں چل آئی یو اسرار هے قدیم- یعنے احمد تی جو میم گیا تو احد هوا' پاک هوا صمد هوا - یو راز کی بات جو مرتضی علی کووے میں سر بهاکو بولے تهے پنهانی ' تو کتے هیں که اس وقت لهو هوا تها سب کووے کا پانی - یو سهاؤ یو گنبهیری انوچهکوں سهاوے' کم ظرف آدمی کے هات تے یو کام کیوں هو آوے - یو حاصل انتها تو انو کوں شاه ولایت کتے هیں' بزرگی انو کی بے نهایت کتے هیں-جن ولی نے ولایت کی تشریف پایا ' اس کی تشریف پر شاه ولایت کا سکه آیا - ولایت بغیر از شاه ولایت کسے نیں آتی' یو بزرگی

بات میں نیں پڑی ہر کسے دی نیں جاتی - القصہ ایک رات دل پادشاہ، عالم پناہ، ظل اللہ، صاحب سپاہ، کہاچ، طنبور، قانون، عود منگا کر، مطرباں خوش سرود بلا کر - دف، دائرہ، چنگ، رباب سوں، دو چار پیالے شراب کے پیاتھا، ارکان دولت، قدیم شاعر، قصہ خاں، شہنامہ خاں، خوش طبعاں، لطیفہ گویاں، حاضر جواباں، گلرویاں، خوش خو یاں سب حاضر تھے مجلس کیا تھا - جس کا راگ اسم ہے، وو عشق کا جسم ہے۔ اس جسم میں عشق کا جان ہے، اس جان میں سبھاں ہے - اس تہار عاشق کوں شک لیا نا کافری ہے، بے دردی بے روشی بد گوھری ہے - عشق کی صورت ولے پکڑنے گئے تو ھات میں نیں آتی، عاشق کوں بہوت بھاتی، دل کے انکھیاں سوں دیکھے تو دیکھی بی جاتی - عاشق کوں آگ ہو جالے عاشق کا دل نرم، یو تو باد سموم بہوت گرم۔ راگ میں عجب ہے تاثیر، عاشق کے دل کوں یوں لگتا جوں تیر - بہتے پانی کوں کھڑا کرے اُڑتے جناور کوں پاڑے، دانے کوں دیوانہ کرے ہشیار کوں مست کر پچھاڑے۔ راگ ھونیچہ میں عاشق زار زار روتا، بے اختیار روتا، ھاکاں مار مار روتا، پکار پکار روتا۔ سینا پھوڑ دل کوں آگ لگتا، ولے سنتے سنتے جیو نیں بھگتا - درویشاں کوں حال آتا ہے، ھزار ھزار دل میں خیال آتا ہے۔ بیت.

سرود چیست کہ چندیں فنون عشق دروست
سرود محرم عشق است و عشق محرم اوست

بارے اس وقت یکایک عین مستی میں، بادہ پرستی میں، فراخ دستی میں، اس کمال ھستی میں، ایک قدیم ندیم

بہوت لطافت سوں، بہوت فصاحت سوں بہوت بلاغت سوں۔ بات کا سررشتہ کاڑ کر ایک تازے آب حیات کا قصہ پڑیا ' ولے پڑتے وقت اس قصے کے مستی چڑی سو آپے ہی تک گر پڑیا - دل کھولیا' بات سنا تھا سو بولیا - کہ جکوئی یو تازا آب حیات پیوے گا ' دسرا خضر ہوے گا' اس جگ میں سدا جیوے گا —

اس آب حیات کی ایک بات ہے ' یو نوا آب حیات ہے ۔ جکوئی دھایا ' ہر گز زوراں سوں کئے نیں پایا - یو خدا کے ہے ہات ' اس آب حیات کا جیو ہے یو آب حیات۔ آب حیات کوں جو پئے گا دنیا میں جیونا اسیچ کا ہے ' جکوئی یو آب حیات پیا ' نیں تو دنیا میں عبث آیا کیا لذت دیکھا کچھہ نیں کیا عبث جیا - جس کے دل میں یو نیں طمع' کیا اس کا جیونا کس جیو نے میں جمع۔ جس کے آب حیات سوں تر ہوئینگے لب' حیران ہوے گا تماشے دیکھے گا عجب عجب۔ اُن آب حیات نے اس آب حیات کا رکھیا ہے لاج ' نبی ہور ولی سب اس آب حیات کے محتاج - اس آب حیات کی بات کا اثر بہوت دھات سوں دل بادشاہ عالم پناہ ظل‌اللہ صاحب سپاہ کے سر چڑیا ' دل بادشاہ اس آب حیات کی بات پر مطلق عاشق ہوا بیتاب ہو پڑیا کام ایسا کھڑیا - بیت

ناؤں سنتیچ دل ہوا بے تاب
باس آنیچہیں چڑیا یو شراب

دل بہوت یہبہ طالب ہوا ' اشتیاق غالب ہوا - بات سنتے اس حال کوں انپڑیا' عاشق تھا بچارا بیگیچ سنپڑیا- اس فکرتی گھتیا ' بادشاہی کا سکہ ستیا - عاشق تھا تمام ' آخر اس حد

لگن آیا کام۔ بات سنتے حال ہوا اس دہات کا' تاثیر دیکھو اس آب حیات کا۔ دل اُس آب حیات کوں مطلق منگتا ھے' الحق برحق منگتا ھے۔ ناؤں تے اثر چڑیا نیں توچپ ھلاک ھونا کسے کیا پڑیا۔ اس ناؤں میں ایتا زور ھے' تو دل کے دل میں یو شر شور ھے۔ جیو کوں محبت کے رنگ میں رنگنا' تو کوئی کسی کوں منگنا۔ کوئی کچھ بی لطافت دھرتا ھے' تو ایکس کے دل میں تھار کرتا ھے۔ پولاد کے تانکیاں سوں تن اپنا کھڑیا ھے' تو ھر ایک کوئی اسے منگتا نیں تو کیا منگنا مفت پڑیا ھے۔ یو بات کوئیل نیں بھوت مشکل' کسی میں کچھ خوبی دیکھتا ھے تو ریجتا ھے دل۔ نیں تو دل جیسا دانا' دل جیسا عاقل ھور یوں ھوتا دیوانہ۔

ھوا دل بھوت اب بیدل کہ مشکل وقت آیا ھے
یو دل لاڈیکی جاگا ھے اگر دل دل لگایا ھے

ایسی دیوانگی سوں اس دل کوں کیا نسبت' یہی اپسکوں سنبھالیا ھے شاباش رحمت۔ دل میں تی اُٹھے جھال' کیونکر رکھے سنبھال۔ بیت

عاشق ھے اُس کوں عشق اپنا ھے
عشق جلنا ھے عشق تپنا ھے

بچارے عاشق کا دل بیگ لگ جاتا' آزما کر دل لگاتا دغا کھاتا۔ آزمانے گئے تو سواد تتیّا لذت کم ھوتا' نیں آزمائے تو یو بلا آتی دل درھم ھوتا۔ بارے یو کسے ھے فام' عاشق پر صبوری ھے حرام۔ صبوری کا ناؤں ایتے جیو جاوے' عاشق تی صبوری کیونکر آوے۔ بےصبری عاشق کی صفت' بیتابی عاشق کی عزت۔ تلملنا عاشق کا کام' جلنا عاشق کا احترام۔ سعدی نے

بولیا ھے عشق میں ایسی چال، نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال، عشق بیتاب بےآرام ھوے تو خوب، عاشق تک بی بدنام ھوے تو خوب - بدنامی تے عشق میں کچھوانا خامی ھے، یو بدنامی نیں عاشق کی نیکنامی ھے - عشق میں بدنامی جوں کھانے میں نمک، جوں دیوے میں جھمک، جوں محبوب میں ٹھمک - عشق کا یہی ھے نشان بچار، جیتا پنہاں کرنے جاے اتنا ھوے آشکار - سب کا حال ظاھر ھو آیا، کون عاشق وو جو عشق کوں چھپایا - خسرو شیرین فرھاد یوسف زلیخا لیلی مجنوں، انو کا عشق فاش ھوا تو یو حکایتاں چلیاں آجنوں - عشق کوں کوئی چھپا کر تھاریا ھے، آفتاب کوں کوئی بغل میں ماریا ھے - آگ میں کوئی باندھا ھے گھر، غوطہ مار کر کون رھا دریا بھتر - عشق ھرگز نیں چھپتا چھپاتے کتے سوں باتاں ھیں، حکایتاں ھیں خرافاتاں ھیں - یو آگ! اس آگ کوں کون دل میں چھپا یا ھے آگ کو دل میں چھپانے کا علم کسے آیا ھے - عاشق کا دیوانے ھوناچ کام، بیلاز جکچھ ھوے گا سو خدا کو نچھ فام - عاشق جو جیو لگتے وقت اندیشے پر آیا، عشق کا لذت گنوایا - اندیشا عاشق کوں لہنا نیں، اتاں بات کہنا نیں - عشق میں آیا ڈر، پیچھیں لذت کدھر - اتاں کیا ڈرے گا، کیا بچارا عاشقی کرے گا، جس میں اچھے گا فام، ایک دل کیوں کرے گا دو کام - رن میں گھنسے پچھیں لھوا ھور تیشا کیا، عاشق ھوے تو بی اندیشا کیا - اگر جیوتے ڈرتا، تو کی عشق بازی کرتا - جان نیں ڈر وھاں دلبر، جاں ڈر وھاں خطر، ڈر میں گھر، بر میں دلبر - کون ایسا عاشق ھے غازی، ھر ایک کا کام نیں جانبازی - عشق کھیلے

نیں سو دیوانے، عشق کا کھیل ڈھیل کر جانے - القصہ دل پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ دقیقت آگاہ بہوت بے دل ہوا دل پر کام مشکل ہوا - شہر سب حیران، گھر گھر لوکاں پریشان- جیتے جتنا دوڑے، سر گرداں ہوکر سب سر پھوڑے - پیشوا، دبیر امیرخان، وزیر، کوئی کر نیں سکے اس کی تدبیر - بیت

پادشاہ کے جو دل پہ آوے غم
تل منے ملک سب ہوے درہم

ویسے میں دل بادشاہ کوں عالم پناہ کوں، ظل اللہ کوں صاحب سپاہ کوں، خصوص ایک جاسوس تھا - اس کا ناؤں نظر، سب ٹھاوں اس کا گذر، سب جا گا کی معلوم اُسے خبر- صاحب فراست صاحب ہمت، خوش طبیعت خوش صحبت- عقل بہوت دھرے، نیں ہوتا سو کام کرے - کوئی نہ جا سکے وہاں جاوے، کوئی خبر نیں لیاتا سو خبر لیاوے - سارے شہر کی خبر دل کوں تل میں دیوے، ہر روز ہزار ہزار شاباشاں لیوے - بیت

گھر دھنی وو چہ جس کوں گھر ہے خوب
وو چہ صاحب جسے نفر ہے خوب

سو وو نظر جاسوس دل پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کے حضور آکر، سرا کر، تعظیم کر، تسلیم کر- بہوت ادب سوں ایک سبب سوں بولیا، بات کا ما یا سب کھولیا، کہ اے دل بادشاہ عالم پناہ ظل اللہ دل کوں رکھہ گھٹ قوانکو ست - خدا سر پر دھرتا، فکر کی کرتا - بیت

بھائی ھے اسے نفر نہ کہیا جاے
آپڑے پر جکوئی نفر کام آے

جیتانکوں تو کستا، اس کام پر کوئی نیں دھنستا - اس کام پر اتاں میں راضی ' دیکھہ میری جانبازی - مجھے رخصت دے اس کام کوں میں جاؤں گا ' جدھر تدھر دھونڈ کر توں منگتا سو آب حیات کی خبر لیاؤں گا - بیت

کھینچا ھے دل کوں عشق نے، اب دل کوں کچھ چارا نہیں
عاشق کوں کوئی کیتا رکھے ' کس تے رھنہارا نہیں

تو منگتا سو آبحیات ھے تو اس کی خبر تجھ لگن آئی ' اگر یو آبحیات دنیا میں نا اچھتا تو نا دیتا کوئی تجھے یو بد ھائی - ندیم یو پڑتے وقت میں کیا فام ' کہ یہاں یو کچھہ ھے دام ' ولے آخر ھو نہارا ھے یو کام - پادشاھاں کا دل جگا جوت ھے سب تہار جیوتا ھے ' بادشاھاں کے دل پر جکچھہ گزرتا ھے سو ھوتا ھے - پادشا ھاں کا دل خدا کے رہنے کی ٹھار' یہاں شک لیانا تو بہ استغفار- خدا یہاں بیٹھہ کر اپنا کام چلاتا ' خدا یہاں بیٹھہ کر دیتا دلاتا - باطن میں تو خداچ آپ کتے' ظاھر خدا کا سایا کتے - جان پادشاہ کا دل جا سکتا ھے' وانتے کس کا دل خبر لیا سکتا ھے - جس دریا میں انو کا دل تیرے ' دسرے دل کوں قدرت ھے جو وھاں پھیرے- ذرا آفتاب کے انگے کیا دسے گا ' ایک بول کتاب کے انگے کیا دسے گا - جیتا کوئی دوڑے جدھر' دریا میں قطرہ کدھر' یو مراتب پاے' جو خدا کے خلیفے کہوائے - جکوئی خلیفے کوں سمجھیا سوں خدا کوں سمجھیا ' جنے خلیفے کوں نیں

سمجھیا اونے کیا سمجھیا - جکچھ پانا ہے سو یہاں پانا ہے '
ڈھونڈتا سو دیوانہ ہے - آرسی ہات میں ہور سوں دیکھنے
نیں آتا ' کھیسا کہر میں ہور نقد لینے نیں پاتا جیتا ہے ہور
جینا بسریا' دریا میں پڑیا ہور پانی پینا بسریا - سر میں پھول
اور دماغ میں باس نیں آتی ' دل میں معنا بھریا ہور بات
کہے نیں جاتی - معشوق گھونگٹ کھولیا اونے انکھیاں جھانکیا'
یار لٹ پٹ ھوا یو تو کر پھانکیا - ظاھر خلیفاچ کتا ہے' باطن
میں جو کچھہ ہے سو بات کتا مناہے چپ رہنا ہے- یو بادشاہاں
بہوت بڑے ھیں' بہوت بڑی جا گا کھڑے ھیں - انوں سوں
بے ادبی سوں پیش آنا نابود کی نشانی ہے' انو سوں بد نیتی
کرنا مردود کی نشانی ہے - ظاھر باطن انوں سوں صاف دل
اچھنا' رات دیس انو کی دعا سوں مل اچھنا - انو کی خدمت
عظمت ہے بڑا ثواب ہے' یو عظمت بخش ھیں یہاں فتح باب
ہے- شاھاں کے وجود کا شرف معبودیچہ جانتا ' جس میں کچھ
بی بود ہے وھیچہ پہچانتا - بارے دل پادشاہ عالم پناہ
نظرتی تقوے کی یو بات سنیا' امید کے چمن میں تے گود
بھر بھر پھول چنیا - فرد

من کے چمن میں باؤ آپھل کے ہے غنچہ آس کا
ڈالچہ پر پھول ھنس پڑیا اُمید اب ہے باس کا

خوش ھوا جیو نیں رھیا' نظر جاسوس کوں شاباش شاباش
کہیا - گلے لایا بہوت منت کیا ' خدا کے در گاہ امید وار ھوکر
رضا دیا کہ توں جا ' یو خوش خبر لیکر بیگ آ - کہ یو وقت
بھائی پنے ھور یاری کا وقت ہے ' مخلصی ھور خدمت گاری

کا وقت هے ، دل داشتی هور دوست داری کا وقت هے - تا خیر نکو کر ، اس کام کوں تقصیر نکو کر - اس کام پر جد دهرے گا، تو خدا بی تیری مراد حاصل کرے گا - مقصود آینگی بر میں، دایم خوش اچھیگی تیرے گھر میں - مبارک هے جاگے تیرے نصیب ، که نصر من الله و فتح قریب - بیت

شاهاں کنے کوئی آدمی قابل اچھے تو خوب هے
صاحب سوں اپنے یک جہت یکدل اچھے تو خوب هے

جاسوس نظر دل پادشاه عالم پناه سوں وداع هوکر قدم انگے دهر روانه هوا ، اپنے کم کی شمع پر پروانه هوا - جوں باو کیں اوتہا کیں گریا ، جا گا جا گا دهونڈیا عالم سب پھریا - جس وقت جس تهار گیا جب ، تماشے دیکھیا عجب عجب - بیت

سفر کی کیا هے خبر جو لگن وو گھر میں هے
سفر کیا سو وو جانے که کیا سفر میں هے

عقل کے پیالے سوں متا هے ، جوں فارسی میں کتا هے - فرد

صد تجربه شد حاصل در راه بهر گامے
بسیار سفر باید تا پخته شود خامے

چت اس دل سوں لایا ، پھرتے پھرتے ایک شہر میں آیا ، اس شہر کے عمارتوں جیسیاں کسی شہر میں کوئی آج لگن نیں بندهایا - که اس شہر کے آس پاس ، تمام پھلواری تمام پھولاں کی باس - لوکان سب واں کے اثب دار تمیز دار ، نیک بخت بر خوردار شیریں گفتار - نیک نیت نیک کردار ، پردیسی کوں آئے گئے کوں بهوت کرتے پیار - فرد

اور
دنیا دغاباز ہے بہوت اوباش ہور حیلیاں بوری
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری

نظر، وہاں کے لوکاں تے ایا خبر - کہ یو تھاون کیا ہے اس شہر کا ناؤں کیا ہے وہاں کے لوکاں ہوے یک کولے، سب بولے- کہ اس شہر کا ناؤں عافیت ہور اس شہر کے پادشاہ کا ناؤں ناموس، نظر اپنے مقصود کوں دل میں یاد کر ہزار ہزار کیا افسوس - کہ آخر یو کام کیوں ہوئے گا، اس کام کا سر انجام کیوں ہوے گا- بیت

خدا مدد ہے اُسی کوں جسے ہمت کچھہ ہے
وہی مراد کوں انپڑیا ہے جس میں ست کچھہ ہے

میں تو جوں تیوں وہاں تے یاں الگ زمین چکایا، منہ کر نکلیا بہوت ہم کر نکلیا - ایتاں خدا شرم رکھے، خدا یو نیم دھرم رکھے اتنا کہہ کر تُک ایک رہ کر عقل سوں اپنے دل میں کچھہ لیا یا، دل کوں سمجایا وہاں کے بڑے لوکاں کوں میانے بھایا- ناموس پادشاہ عالم پناہ سوں جاکر ملیا، اپنے کام خاطر بہوت بلبلیا- ناموس پادشاہ اسے دیکھہ کر اس کی ادا دیکھہ کر اس کی روش دیکھہ کر بہوت خوش ہوا ہنسیا ہلیا، غنچہ تھا سو خوشی سوں جوں پھول کھلایا- فرد

ادب ہے جس میں تواضع ہے جس میں وو مرد ہے
دو کچھہ یو جس میں نہیں ہے وو مرد سر درد ہے

دور تھا سو اسے اپنے نزدیک بسلایا، پوچھیا کہ تو کون ہے تیرا مقصود کیا ہے تو کاں تے آیا- بیت

جکوئی کس کنے آوے غرض عرض کرے
وھی بھلا جو غرض وو اپس پو فرض کرے

لاج ست کر منگتا منگنہارا، دینہارا نیں دیا تو شرمندہ ھوتا بچارا - شرم کا کوئی منگے تو وھاں کہے ھیں دھرم ' بے شرم کبڑی گھڑی منگے کا اسے منگنے کی کیا شرم - اسے خوش لگیا ھے منگ اپنا ' ولے کوی کسے کتا دینا - گنج قارون اگر اچھے کا تو بی دیتے دیتے سرے کا ' ولے بے شرم کا منگتے منگتے پیٹ نا بھرے گا - یو گدا ' اس کا چلیچ ایسا سدا - شرم کوں نیں پچھانیا ' منگنا ایک ھنر کر جانیا - جاں گیا وھاں کچھہ منگ ایا ' کنے دیا کنے نیں دیا - کاں کا نیم کاں کا ست ' بھی اپنی وھیچ عادت - اس بات پر یو بات بی آتی ' کہ علت جاتی ولے عادت نیں جاتی - خوب لوکاں کو خدا ھور خدا کے خلیفہ کی آس ' عار آتی منگتے دسریاں پاس - دسریاں پاس منگتے جیو پر آتا ' ایسے لوکاں تی کس پاس منگیا کیوں جاتا - کسی کا بیڑا پان قبول کرنے کا نیں تاب ' ایک بیڑا قبول کیا تو اس میں ھزار حجاب - خدا نا کرے جو مردار حلال ھونے کا وقت آئے کیں ' تو بی دیکھنا کہ کس پاس منگیا جاتا ھے کہ نیں - خدا کا خلیفہ قسمت کر نہار ھے ' اگر یاں منگے تو بارے منگنے کے تھار ھے - عیب نیں ھے منگنا اس تھار ' پادشاہ کوں اپنا خلیفہ کیا ھے پروردگار - پادشاھاں پاس حق ھے سب کا منگیا جاتا ھے ' خدا دلاتا ھے تو یاں تے کچھہ آتا ھے - نہ کہ جسے دیکھے دنیا دار ' منگنے کھڑے رھے ھات

پسار - صاحب صاحب کہتے پھرتے آس پاس ' جانو یوچھ صاحب
اسیچکے چاکر اسیچکی آس - جکوئی یوں کسی کے دنبال لگ
لگ پیٹ بھرے ' بے حیائی پر دل دھرے ' پیچھیں ھمت کا
آدمی لا علاج ھوکر کچھہ بی دیتا ھے بچارا کیا کرے -
ایک بار دو بار تین بار مبالغه چار بار دیا جائے گا ' پانچویں
بار ایسے آدمی تے آدمی بیزار ھوے گا تنگ آے گا - یو اپنی
جا گا پر تے نیں ھلتا ' بقول اھل ھند چکنے گھڑے پر پانی
ڈھلتا - کوئی بھلا کھو کوئی برا کھو ایتے کوں کس کا کہنا
اثر نا ھوے ' یو بے حیائی کا شراب پیا ھے مست ھے اُسے خبر
نا ھوے - در اصل کسی پاس منگنا بھلے آدمی کوں معلوم ھے
که کیا بلا ھے ' دل پر کیا آفت کیا زلزله ھے - بلکه قیامت
گزرتا ھے ' بہوت مشقت گزرتا ھے - ماں باپ ھور خدا پاس
بی منگتے دل کوں ملاحظه آتا ھے ' یکا یک نیں منگیا جاتا ھے -
لاج کے آدمی کوں بہوت آتی لاج ' پچھیں ضرور ھوا تو
لا علاج کوں کیا علاج - لوکاں کا یو فام لوکاں کی یو چال اتال '
بچارے بھلے آدمیاں کا کیا حال - لوکاں بھلیاں کوں برے
کر جانتے ' بریاں کوں بھلے کر پچھانتے - بھلے آدمی کوں جینا
بہوت مشکل دل میں کیتا ھمت دھرے ' خدا سب کرے ولے کسے بھلا
آدمی نه کرے - اپنا ھیڑا آپی کھانا اپنا لھو آپی پینا '
تو دنیا میں بھلے آدمی ھوکر جینا - برے بھلا جانتے دغا
دے جاتے ' جھوں تیوں کس پاس تے کچھہ لے جاتے - جاں
لگن بھلا آدمی ھے واں لگن خوار ھے ' برے لوکاں کوں سب کہیں
تہار ھے - بھلا آدمی کیوں بھاوے ' کاے قصابیچ کوں پتیاوے

یو سمجھے نیں در اصلاً ، دکھن کا ھے یو مثلا - جو کوئی آوارا ،
وہ بھائی ھمارا - جکوئیں کرے ھت ، مار نکالیں نت - التی
چلتی دنیا داری ، بھلے لوکاں کی ھوی خواری - نا اھل پاس
جو سوال کرنا ھے ، وو جیونا نیں مرنا ھے - بلکہ مرنا بہتر ھے ،
اپنے جیو پر قصد کرنا بہتر ھے - شرم کے آدمی کوں شرم کا
آدمی اچھے سوں جانے ، جس میں شرم نیں وہ شرم کے آدمی
کوں کیا پچھانے - ، اپنے ایمان سوں رہنے الحیاء تمنع الرزق
کے معنے جکوئی جانتے ھیں ، حیاکے لوگ اکثر رزق کے باب تنگی
سوں گزران تے ھیں - دنیا جھوٹیاں کی ھے ، دغابازاں کی ھے
بے ایماناں کی ھے - یو خوبی جانتے ھیں حق کڑوا ھے یو کڑا جسے
میٹھالگا وو بڑا ، اس بات میں پاؤں پھسلتا ھےھر کوئی نیں ھوتا
کھڑا - اگر کسی میں بات سمجھنے کا مایا ھے ، تو حدیث میں
الحق مرٌّ بھی آیا ھے - اگر تو موں کا رکھنے منگتا پانی ،
تو غم کوں کھا انکھیاں کے انجھو پی لے سارے بھلیاں کی
زندگانی - اصیل بغیر اصالت کون پاتا ھے ، بھلے آدمی کوں
اصالت سنبھالنے جیو پر آتا ھے - لا علاج کو سکال دو کال ھوتا ھے ،
تو مردار بی حلال ھوتا ھے - بھلے آدمیاں تی کس پاس منگیا
نیں جاتا ، انوں پر یو واقعہ فاقہ آتا - بھلے آدمیاں کا منگنا
ایک اشارت ھے یا نیں تو ایک بات کرنا ھے ، اتنے میں کام ھوا
تو ھوا نیں تو اس کام تے در گزرنا ھے - پچھیں خدا
جلاوے گا تو جیوینگے نیں تو مرینگے ، بھلے آدمیاں کا کرنا
اتناچہ ھے بھی کیا کریں گے - دنیا دو دیس کی دکھ اچھو یا سکھ
جوں تیوں یاں وقت گزرجاتا ھے ، واں دیکھیں بریاں کا کیا حال

ہے ہور بھلیاں کے ہات میں کہا آتا ہے۔ خدا بولیا سو سچ ہے' رسول بولیا سو سچ ہے۔ وہاں تو بھلے برے کا یوچ بچار ہوے گا' برا ہوے گا سو عزت گنواے گا خوار ہوے گا' شرمسار ہوے گا۔ خاطر لیا بھلے لوکاں کوں خدا ہور رسول کے باتیچ کا تقوا ہے نیں تو دنیا میں جیو بی نیں سکتے' یہاں خوب سمجھکر یہاں کی اُمید چھوڑے ہیں امید وہانچہ کی رکھتے۔ بھلے لوکاں اِسی تے دنیا چھوڑے ہیں' دنیاتے دل کوں توڑے ہیں۔ بھلے آدمی کاشکے دنیا میں نا آتے' تو برے لوکاں ایتی جفا نا پاتے۔ برے لوکاں شہر میں کونچے کونچے بھرے ہیں' برے لوکاں بھلیاں کوں برے کرے ہیں۔ برے لوکاں بہوت بھلے لوکاں تھوڑے' بھلے لوکاں سوں بھلا ہو تیو یاری جوڑے۔ جیتا جئے بھی آخر مرنا ہے۔ ایتے خاطر کیا کرنا ہے۔ جیوں دکھنی مثل ہے مرنا مرنا چوکے نا' ایسا مرنا جو کوئی تھوکے نا۔ جلوں تحقیق جانے کہ پیدا کرنہارا ایک خدا ہے۔ انو کا راہ رہن انو کا چالنت جدا ہے۔ برے لوکاں اگر خدا ہے کر جانتے' تو بھلے ہو کر اچھتے برائی کوں پچھانتے۔ کچھ خدا کا ڈر دھرتے برے کاماں ہرگز نہ کرتے۔ خدا ہے کر جاننا بہوت مشکل ہے اس کی وحدانیت کو پچھاننا بہوت مشکل ہے۔ جس تے برے فعل دور ہوے اسے جاننا کہ یو خدا کوں ہے کر جانیا ہے' اپس کے پیدا کرنہارے کوں پچھانیا ہے۔ دیکھتے کے انگے کچھہ کیا جاتا ہے' دیکھتے کے انگے قدرت کا ماں لیا جاتا ہے۔ جکوئی کتے ہیں کہ خدا سمیع ہے بصیر ہے قادر ہے علیم ہے کر جانتے ہیں تو یو ہوتا نیں یو باتاں ہیں۔ جاننے کی نشانی فعل نیک

ہے دیگر باقی اپنی خاطر حکایتاں ہیں۔ بارے ناموس پادشاہ کے حضور نظر راز کا پردہ پھاڑیا، اس تازے آب حیات کی بات کاڑیا۔ ناموس بولیا کہ اس تازے آب حیات کا قصہ ایک تاویل دھرتا ہے، اک تمثیل دھرتا ہے۔ ہریک کوئی آکر نا سمجھکر اس تھار بات کرتا ہے، عقل کوں بول لگاتا ہے، فہم پر گیات کرتا ہے۔ یو بڑا ایک دیکھنا ہے، یہاں اندیشہ کر دیکھنا ہے۔ آب حیات کتے سو وو آب حیات مرد کے موں کا پانی، جو اگن یو پانی تو لگن مرد کی زندگانی۔ اس پانی کی خاطر لوکاں مرتے، کیا کیا مشقت جونیں سوکرتے۔

یو سکندر کو نیں ملیا یک جام
زور ہور زرسوں نیں یو ہوتا کام

جوں حافظ طبیعت کا تتا، یو کتا

سکندر را نمی بخشند آبے
بزور و زر میسر نیست ایں کار

یو پانی روشنائی میں ہے ظلمات میں نیں، یو پانی خدا دیوے کسی کے ہات میں نیں۔ یو پانی ہوے تو حیات خوب، یو پانی ہوے تو سب بات خوب۔ یو پانی کے مانے، پانی رکھیا سو جانے۔ جیو اس تے پانا یوچہ پرانی ہے، دنیا میں جکچھ ہے سو یوچہ پانی ہے۔ فرد

دین و دنیا کی خوبی بھی نیم اور دھرم ہے
ایمان کی نشانی سو مرد کوں شرم ہے

کہ کتے ہیں الحیاء من الایمان، حضرت کا حدیث ہے یو تحقیق جان۔ اگر اس آب حیات کی کچھ بات ہے، تو

حیا میں یو آب حیات ہے۔ میں بولیا نشان، اتاں تو سمجھ پچھان۔ کھول کہیا اس بات کے چھپے معنے، اتاں اس پانی سوں تجے کچھ کام اچھے کا تو توں جانے۔ نظر بولیا کہ اے ناموس پادشاہ، عالم پناہ، صاحب سپاہ، ظل اللہ، توں مرد ہے، فرد ہے، ہمدرد ہے۔ نیم دھرم تجھ کنے رہتا ہے، توں جکچھ کتا سو سچ کتا ہے۔ مجے تیری بات کرے شہ مات، سونے کے پانی سوں لکھ رکھنا یو تیری بات۔ فرد:

آدمی نیں وو جس منے کچھ نام و ننگ نیں
آدمی نیں وو جس منے آدمی کے ڈھنگ نیں

ولے مدعا میرا کچھ اور ہے، مرے مدعے میں ہنوز شر و شور ہے۔ وو آب حیات جو میں منگتا ہوں اُسے کوں سمجھانے، کاں اچھے کا سو خدا جانے۔ بیت:

چلیا امید کوں اُمید کون ہر لیا وے
وو نا اُمید ہو آتا اُمید توں پاوے

نظر ناموس پادشاہ کوں عالم پناہ کو سلام کر، کچھ کلام کر چلیا، نشاں اس آب حیات کا کیں نیں پایا کر بہوت تلملیا۔ کام تاذیر ہوا، دلگیر ہوا۔ بھی یاد کر اس دل کی یاری، خدا سوں لگایا اُمیدواری۔ جاتے جاتے تلملاتے تلملاتے، حیفے کھاتے۔ باٹ میں دیکھا ایک ڈونگر عظیم الشان، دسرا آسمان ہر یک کھورے میں اس کے چاند سورج کا مکان، ہر یک جھاڑ کی بیل اس پر جوں کہکشاں، خیال کا ہاتھ اس پر نیں انپڑتا، خیال چڑ چڑ کر پڑتا۔ نظر اس کی بلندی پر نیں جاتی، کھواتی بھی پھر پھر آتی۔ جھو نیں

رھیا' اس ڈونگر کے نزدیک گیا۔ وھاں کے لوکاں کو پوچھیا کہ اس جاکا کوں کیا کتے ھیں' یہاں کون رھتے ھیں۔ بیت

خدا کریم ھے سب کوں مکر سیں تی کاڑے
کسی کے مکر کے پھاندے کسی کوں ناپاڑے

انو بولے کہ یو ڈونگر ھے زھد و زرق کا آشیانا ' مشکل ھے اِس ڈونگر پر یکا یک جانا اس ڈونگر پر ایک کُھنا بڈھا اچھتا ھے رات دیس' اس سے پرسن ھوا ھے پر میس اس کا ناؤں زرق ' مکر ھور اس میں کچھہ نیں فرق ۔ نظر کو بہوت تھی طلب کی آس' باؤ ھوکر ڈونگر پر چڑیا گیا زرق کے پاس۔ انے کہیا اے پیر سلام' صاحب تدبیر سلام ' اُنے کہیا اے جواں علیک سلام' علیک سلام - یو بے غرض اُسے غرض تمام ' خدا کرے تو ھوے یو کام ۔ بیت

یو کاں کا وو کاں کا یو دونو ھوائی
تماشا عجب ھے نوی آشنائی

زرق کہا کہ یہاں توں کیا آیا ' کون تجھے یہاں لیا یا کون تجھے یو بات دکھلایا ۔ یہاں کیا ھے تیرا کام ' حیراں ھوں میں نیں ھوتا فام۔ نظر اپنے دل کی گانٹھہ کھولیا ' اس تازے آب حیات کا قصا بولیا۔ زرق کہیا آب حیات کا چشمہ کتےسوں نہ کس باغ میں ھے نہ کس کشت میں ھے' وو ایک چشمہ تو کتا سو بہشت میں ھے - توں اس چشمے کوں ڈھونڈتا دنیا میانے' اس کا نشاں کوئی کیا سمجے کیا جانے - فرد :

یو غرض ھے پوچھے بغیر نیں رھتا
یو کچھہ پوچھتا وو اسے کچھہ کتا

غرض اگر تجھے ھوناچہ ھےیو پانی، تو عاشق کے انجھواں میں ھےاس پانی کی فشانی، عاشق کےانکھو کاپانی کیاھے عشق کی خوے، اس پانی تے کیا عجب جو موا سو جیو تا ھوے- مسیحاکا دم اس پانی تے فیض پایا، مسیحا اس پانی تے موے کوں جلایا- پانی کے ھر قطرے میں لاکھہ فیضاں ھیں اگر کوئی پچھانے، یوچہ پانی آب حیات ھے اگر کوئی جانے- فرد:

جو اپنے رونے تے محظوظ ھیں درد منداں
سو ھنسی تے نیں پاتے ھیں خط پر محبوباں

چنداں کس کس لذت بھرے درد انسوں انکھیاں میں تی پڑتا ھے بند ایک ایک، اگر تو عاشق ھے تو بند بند کا لذت دیکھہ- اس غم میں کیوں خوشی آئی - اس کڑوائی میں کون رکھے مٹھائی - کانٹیاں تے پھول کی باس کوں لیا ھے، آگ میں پانی ھے وو پانی کوں پیا ھے - وو بھنورا کاں ھے جو یو باس لیوے، وو پروانہ کاں ھے جو یو پانی پیوے ، ھور اس پانی کی خبر دیوے- یو قطرا ھے بھوت لذت بھریا ، ھر قطرے میں سو سو دریا - مجھے معلوم تھا سو کیا عرض ، اتاں توں جانے تیرا فرض - نظر ھنس کر زرق کوں، حیلے کے برق کوں بولیا ھو توں بی کتا ھے سو اس میں ایک مانا ھے، ولے یو مانا پانا ھے- مگر کتے تھے ولے یہاں کچھہ مکر نیں دسیا، تمام میٹھا بغیر شکر کچھہ نیں دسیا - شاباش انجھواں کا عجب بیان کیا ، عاشقاں کا خاطر نشان کیا - عاشقاں کے انکھیاں کے آنسو ایسیچ ھیں ، جوں توں کتا ویسیچ ھیں - جس انکھیاں کو دیدار کی لگی حیرانی ، اس انکھیاں کا کیوں نہ ھووے ایسا پانی - قولہ تعالیٰ ، وقلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ یعنے

مسلمانا ں کا دل خدا کا عرش ہے یو پانی اس عرش میں تی آتا ہے ' عاشق کے انکھیاں کے کنگوریاں پرتے جاتا ہے ۔ نعوذباللہ یو پانی اگر قہر میں آوے ' دریا کوں تباوے۔ نوح کا طوفان ' اس پانی کا ایک قطرا کر جان ۔اس پانی کا بہوت ادب دھرنا ' اس پانی سوں بے ادبی نا کرنا اس پانی سوں بہوت ڈرنا ۔ یو پانی اگر مہر کی موج اُچاوے ' تل میں عالم کوں گُلستاں کر دکھلاوے ۔پھول کوں پھولواڑی کرے ' باڑ کوں باڑی کرے ۔ پات کوں جھاڑ کرے ' کنکر کوں پہاڑ کرے ۔ ذرّے کوں آفتاب کرے ' آتش کو ں آب کرے۔ گدا کوں پادشاہ کرے ' ستارے کوں ماہ کرے۔ تیرا سخن مجھے خوشی دیا ' تیری بات تی میں بہوت حظ کیا ۔ عجب فہم دھرتا ہے ' شاباش بہوت سمج سوں بات کرتا ہے ۔ تو کہیا سو بات بی میری بات میں ہے ' دو دیس بی اس رات میں ہے۔ توں جو موتی ستیا میں چنیا ' توں جو بولیا سو میں سنیا ولے میرا مدعا کچھہ جدا ہے ' کستے کیا ہوے کا اتال خدا ہے۔ یو کہہ وہاں تے اٹھیا ' اُس کی خدمت کے بند میں تی چھٹیا ۔ اس کام پر یوں تھی قضاہ جاتا ہوں کرمنگیا رضا ۔ اس فکر تے چلیا ' بہوت تلملیا ' بھی اپنے کام کوں باؤ ہو کر جنگلے جنگل چلیا ۔ اس جنگل میں دیکھتا ہے جو یکا یک کوٹ نظر آیا ' آسماں پر پڑیا تھا اس کا سایا ' سات زمین اس کوٹ کے یک طرف کا پایا ۔ ہر یک کنگورا اس کا عرش کا ہمسایا ' ایسا کوٹ دنیا میں آج لگن کوئی پادشاہ نیں بندھایا ' جانو اپے کچھہ قدرت تی مستعد ہو آیا ۔فرد

عجب کوٹ اوٹ ہے کیتا بکھانوں
کہ حلقہ اژدہا ماریا ہے جانوں

اس کوٹ کنے آکر، وہاں کے لوکاں کی روش پاکر، پوچھیا کہ اس کوٹ کا ناؤں کیا ہے، اس کوٹ کے بادشاہ کا ناؤں کیا ہے۔ اس کوٹ کے پادشاہ کی کیسی ہے عدالت، وہاں کے لوکاں بولے کہ اس کوٹ کا ناؤں ہدایت اور اس کوٹ کے پادشاہ کا ناؤں ہمت۔ فرد:

ہدایت لگ تو آیا ہے دیکھیں کیا ہوے ہدایت سوں
نظر نے لئی جفا دیکھیا لگیا اب کام ہمت سوں

نظر بولیا کہ شکر الحمداللہ ایتا دکھ دیکھے سو دھن بارے انپڑے ہمت لگن۔ اتاں خدا ہمت دیوے، خدا فرصت دیوے۔ ہمت تی کچھہ ہمت پاویں مراد اپنی بر لیاویں۔ ہمت تی نیست ہوتا ہست، دنیا میں ہمت بڑی بست۔ عقل ہمت تے پکڑ تی بلندی، ہمت کے سر ہے تمام ارجمندی۔ ہمت کاڑی کوں ہوے تو پہاڑ کوں زیر کرے، قطرے کوں ہمت ہوے تو دریا سوں دعوا دھرے۔ ہمت تے ذہنا بڑا ہوتا، ہمت تے پڑیا سو کوڑیا ہوتا۔ ماں ہمت باپ ہمت پیر ہمت مرشد ہمت۔ جکچھہ ہے سو ہمت ہمت، جس مرد میں کچھہ ہمت ہے اس مرد پر رحمت رحمت ہزار رحمت۔ بیت:

وہی مرد جو ہمیشہ ہمت سوں ہمدست ہے
ہمت خدا کے خزانے کی خاص کچھہ بست ہے

بڑائی مفت نیں آئی، جتنی ہمت اتنی بڑائی۔ ہمت جنے گنوایا، انے دنیا میں کیا پایا۔ ہمت کی صفت جوں ہے تیوں

کوئی کر سی نا ' همت کی صفت جیتا کھے بھی سر سی نا - مرداں کوں همت ' عاشقاں صاحب درداں کوں همت ' فرداں کوں همت - نیا کام اوے رس نیں سو کاندا ' جس میں همت نیں سو خالی ہواندا - بیت

جیکچھہ خوبی هے سو همت کے باب هے

همت فاؤں اپنا بھی اپ صواب هے

همت مرداں کا سنگھار ' همت صاحب درداں کا ادھار همت سوں راضی آپی پروردگار - همت تعلیم خانے میں چہت ' هشیار اچہ همت نکو ست - همت مرداں کی سنگیا تی همت کوں خدا منگتا همت خدا کی بھاتی - غرض مرد کوں همت مطلوب هے ' بھوتیچہ خوب شے - القصه جاسوس نظر همت بادشاہ ' عالم پناہ ' ظل الله ' صاحب سپاہ ' سوں جاکر ملیا که خدمت کرے ' عظمت پاوے ' نامرادی جاوے مراد آوے ' معنت کا جھاڑ راحت کے پھل بار لیاوے - بیت

غرض دھرتا هے نیں تو کیا غرض هے یاں لک آنے کوں

جکوئی سیوا کرے کس کی سو کچھہ مقصود پانے کوں

سنیا هو خفا ' کو لک یو جفا ' خدا جانے کدھاں هوتا تھا نفا - نظر کا خاطر وھاں تک جمیا ' چند روز همت کی خدمت میں گمیا - گھتے گھتے همت کنے ایکدیس اس تازے آب حیات کی بات کہا ' اپنے سب واقعات کہا - همت سن هنسیا هنسکر بھی رویا ' انجھواں سوں موں دھویا - لھو کو پانی میں کھولیا ' هور بولیا - اس تازے آب حیات کی بات کنے ' طاقت نیں مجھہ منے - یو آب حیات تو هے ' یو شهد یو نبات تو هے -

ولے بات کتے اثر چڑیا آدمی بے ہوش ہو پڑیا۔ رگے رگ میں لہو کو آتا جوش، یو عالم سب فراموش۔ یوبات بہت تند اور تیز، ناز آمیز، خونی، خوں ریز۔ اس بات تے پرہیز حذر کر، اے نظر خوب نظر کر، اس بات تے در گزر کر، بلکہ دُسریاں کوبھی خبر کر۔ بہوت لوکاں اس بات میں ادر جیواں گنوائے ہیں، ایمان پر بات لیائے ہیں۔ صنعاں نے تیں سو ساتھ مریداں سوں مصحف کو جالیا، سور چرایا، شراب پیا، اپس کوں کفر میں گھا لیا۔ داؤد اس خاطر اپنے جیو پر اٹھے ایکس کوں جیوں مارے، خدا کوں بسارے۔ ایسا کئے جو آخر پچتا کر کہر بسلا لئے۔ مجنوں جیوتے اُٹھیا، اپنا لہو آپی گھتیا، مجنوں کا سینا پھتیا۔ اس خاطر زلیخا نے کیا کری، شرم تے اٹھی جیو تے نیں ڈری۔ طالب تھی بچاری سچی، کا کلوت میں آکر یوسف پر کیا کیا فتوے رچی۔ مرد کوں بے ہمتی خوش نیں آتی، جسے ہمت ہے اُسے صاحب ہمت کی صحبت بھاتی۔ توں بی یو بات سنتے کچھ کا کچھ ہوے گا، دیوانہ ہوے گا ہُچ ہوے گا۔ بے تاب ہوےگا، بے آرام ہوےگا۔ چُپ عالم میں بدنام ہوے گا۔ بیت :

شراب پئے تو بھی کوئی نہیں ہوتا ماتا
حسن شراب کہ جس دیکھتے اثر آتا

تجھ میں نا رہسی تھوری سُدھ، پچھیں کاں کی عقل کاں کی بدھ۔ تئے دل کوں جوڑ، اس بات کا ڈنبالا چھوڑ۔ میں کہ ہمت ہوں سوں اس تہار میرا یو احوال، اتاں دسریاں کی بات کیا کہوں دسریاں کا کیا حال۔ نظر یو خبر سن

بہوت گھابرا ہوا ' چپ چت کا ہرا ہوا معاملہ کچھہ کا کچھہ کھڑیا ' اندیشے میں پڑیا - یو بیرت ہے اسے کون نہایت کوں انپڑایا ' اس کوں انت نہیں کون اس کا انت پایا - کہ یو آب حیات کہ اس آب حیات کے خاطر ویسیاں ویسیاں تے یو جفا دیکھے گا ' کیا نفا دیکھے گا - توبہ کئے پچتائے آخر یہیں پھر اپنی جاگا آئے - کوئی اس بات میں جاکر اپس کوں پورا نیں انپڑایا ' جس بات گیا تھا اس بات کا مقصود نیں پایا - گریا پوریا' تریا نہیں کریا - گرم دل بھی اگر اس آب حیات کی خبر پاوے گا ' تو کیا نہایت کوں انپڑاوے گا - اگر دل کے ادھر دیکھتا ہوں تو دل کے فائدے کیاں بہوت باتاں ہیں ' اگر جیو کے رہنے کا کچھہ فکر کرتا ہوں تو لٹی حکایتاں ہیں - میانے میاں بچارا اڑیا ' بچارے پر مشکل کھڑیا - بیت :

نفر شہاں کنے کوئی دور اندیش ہوے تو خوب

کہ زیر کام نہوے کام پیش ہوے تو خوب

ولے عاشق کوں قابل کی بات خاطر میں کاں آتی ' پند کسی کی کاں بھاتی ' دوستی جاکر دشمنی بساتی - دل میری بات کاں مانے گا ' اگر براوں گا دشمن کر جانے گا - بیت :

جکوئی خوب کوں کہے اور کوئی برا مانے

نہ بول بول کہ کیا کام سب تے پچتانے

کہیا خوب معہ سور، چت دھرنا' اقبال کیا کرنا' کیا سکے کیا ہرے' جسے خدا ہمت دیوے سو کرے - دل کے دل ماں میری ہے آس' میں بھی انپڑیا ہوں ہمت پاس - بارے یاں لگ آیا ہوں مقصود کو جگایا ہوں - کام ہوتا چہ بھلا' کم ہمتی کا خطر سوتا چہ

بھلا. دسریاں کا قصہ سناؤں گا، دل کوں بی ہمت پر لیاوں گا،
دل ہے آخر یو کام کچھہ کرے گا، بالذات مردانہ ہے سردانگی پر
دل دھرے گا، ھرگز نہ ترے گا - دل کوں بی کہوں گا کہ کرتے
تو کیا، ولے ھشیار رے حیا - مرداں میں تھاؤں اچھنا، کچھہ
ناؤں اچھنا - کہ ارے سن رے دل، کام کیا جاے ولے کام نبھانا
مشکل - یو بولیا ھوں تیری خاطر میں کچھہ اختیار کرتا ھوں،
تجھے اپنے تھار ھشیار کرتا ھوں - بیت ؛

نفر وھیچ کہ صاحب کے کام پر جیو دے
اپس کے کام کوں ست دیوے نام پر جیو دے

کہ میں نفر تیرا، تو صاحب میرا - تیرا نیم دھرم، میرا
شرم - صاحب کی بزرگی نفر کی بڑائی، جکوئی نفراں خوب
ھیں دایم انو کوں ایسیچ عقل آئی، ایسیچ عقل تے انو
کی بڑھائی - ایسا کچھہ اندیشہ اندیشکر، قدم کچھہ پیش کر،
ھمت کوں بولیا کہ توں بادشاہ توں ھمت، توں فتح توں
نصرت، توں صاحب ملک توں صاحب مملکت، توں صاحب
دین توں صاحب دولت، توں ھمت - مجھے مرے کام کوں
ھمت دے، ھمت کی کچھہ ست دے - ھمت تے ھمت خوب ہے،
ھمت مطلوب ہے - تیرا جیو نیں رھیا، توں یو بات البتہ میرا
جیو دیکھنے کھیا - نیں تو توں ھمت تجھے یو بات کدھر، تجھے
اس بات پر کہاں نظر - توں سعادت مند، توں ھمت ھمت
بلند - جہاں تے ھمت ھاری، پچھیں وھاں تمام خواری -
جو لگ خدا کی خدائی قائم، تو لگ ھمت قائم ھمت دایم -

مجھے کیا ہے توں بیدل یو کیا عقل کرتا
ہوے سو کام میں میرے تو کی خلل کرتا

خوب خدا خاطر جوں تیوں اس آب حیات کی بات توں بول، اتال دل کوں کھول جو اس کے اثر تے کیا ہوتا ہے گھڑی بھر ایک جاگا دونوں مست ہوکر پڑیں، ایکس کے ایک گلے لگ لگ ٹک ہنسیں ٹک روئیں ٹک چڑ پھڑیں - یوبی ایک تماشا دیکھیں، اس معاملے کو بے خطر لیا دیکھیں - یوبی ایک عالم ہے، آخرخوشیچھ ہے کیا غم ہے - یک ساعت مست اچھیں اپس میں اپے ہمدست اچھیں - دونوں ہی مست، دونوں بی مے پرست دونوں بی دانے، دونوں بی توانے* - دونوں بی دانشمند، ایکس سوں ایک بچارے ایکس کوں ایک دے پند - آج لگن عاقل تھے ایکدیس دیوانے اچھیں، یوبی ایک گلریزی ہے دیکھیں اچھیں، جانے اچھیں پیرت پتلی کیوں کھڑتی، ناوں تے مستی کیوں چڑتی - کوئی کتے یو بات خرافات ہے، ناؤں تے مستی چڑنا بہوت بڑی بات ہے - فرد :

نفا ہے کیا جوجھپاراکھے دل منے دھر کر
جو کام دل منے آوے وو دیکنا کر کر

توں ہمت، توں صاحب شوکت - بارے ہمدا کچھ فیض انپڑے، تھری دولت مقصود سنپڑے - دل کوں کھول، وو آب حیات کاں ہے اس کا نشان بول - کیتا تپاوے گا، صبوری کرتے جیو جاوے گا - ہمت نظر کوں بہوت کسیا، پیت پکڑ پکڑ کر ہنسیا - کہا شاباش تجھے اس کام پر بہوت ہم ہے، توں بہوت ثابت قدم ہے جس کا نفر ایسا اچھے گا - اس کا صاحب کیسا

* (ن) دیوانے —

اچھے کا - فرہ :

نفر جسے کتے دنیا میں وو نفر کاں ہے
نفر سبیچ کہواتے کسے خبر کاں ہے

نفر ایسا اچھنا جو صاحب کا نام کرے، اپنا کام کرے، نفر وو جو اپنے کام تے صاحب کا کام اگلا جانے، نفر وو جو صاحب نیں کہے الگ صاحب کا خیال پچھانے - نفر کوں بہوت عقل کا سکت اچھنا، نفر بہوت عالی ہمت اچھنا - جاں ایسا صاحب ایسا نفر، واں کام فتح و ظفر، اقبال کیا ہے تر - جکوئی ہے دانا، جکوئی سمجھتا ہے بات کا مانا - وو نفر کوں دیکھ صاحب کا مقدار جانتا ہے کہ اس نفر کا صاحب اتنیچہ عقل اتنیچہ فام کا ہے، اتنیچہ تدبیر اتنیچہ کام کا ہے - نفرکوں کیں مقصود کوں بھیجے تو بہوت فکر کرنا، عاقل لوگاں بہوت تماشے کے ہیں بہوت ترنا - جوکوئی دانا یاں ہیں دانشمند کہواتے، باتیچہ میں بات کوں سمجھ جاتے - عاقلاں نے عقل سوں ملک گیری کئے ہیں، اجالا پاڑے ہیں روشن ضمیری کئے ہیں جو عقل ہور فکر پر آئے ہیں، تھوڑے کوں بہوت کر دکھلائے ہیں - تدبیراں کئے ہیں، ملکاں لئے ہیں - اگر عقل کوں تک ہمت کی چاشنی دیا جائے، تو جو بی کچھ کام کیا جائے جیتا عقل جیتا گیان ہے، توکل بھی میانے میان ہے - مرداں کوں ایک عقل ہے کہ اس کا ناؤں دیوانگی مردانگی - مرداں کوں وو بہوت بھاتی، وو عقل آڑے وقت پر کام آتی - یو عقل نیں سب کسے، مگر خدا دیوے جسے - بعضے لوگاں ایسے لوگاں کو دیوانے کتے، انو کیا جانے کتے - در اصل اپس میں نیں ہے اتنی سمجھ، کیا سمجھینگے دانے

دیوانیاں کے رج - انو چپ باتاں کرتے آ کر میانے ' آخر بھلے
برے کے یار سو دیوانے - تدبیر رج سوں اچھے تو سواد ھے ' کام
سمج سوں اچھے تو کچھہ سواد ھے -جس تدبیر میں رج نیں ' واں
عزت کوں کچھہ سچ نیں - ایسی تدبیر کا پایا قایم نیں اچھتا
دایم رھے گا کر جانتا ولے دایم نیں اچھتا- دشمن کو زیر
کرنے پیش ھونا یازبر - دشمن تل تل کی لیتا ھے خبر - آج کیا
کھایا کیا پیا ' آج کس سوں کیا بات کیا - آج کیا تدبیر کرتا ھے '
آج کیا قصد دھرتا ھے -آج کس کنے کی کیا لایا - آج کسے کیا دیا -
آج کہاں بیٹھا کہاں سوتا ' آج گھر میں کیا اندیشا ھوتا
یوں بی پر مثال لی دیتا ' نزدیک کے لوکاں کوں باند لیتا
یو غافل بچارا خبر نیں دھرتا ' جکچھہ اپس کوں بھاے سو
کرتا - یو تو سب کوں بھلے کر جانتا ' سب کوں مانتا - اس کا تو
سب پر اعتبار ' ولے بعضے نزدیک کے لوکانچ دشمن کے خبردار -
نیمچے دشمن پورے دھتیارے ' تو انوچہ دشمن کوں خبر
انپڑاں ھارے -دنیا ایسی ھے جو اس دنیا خاطر لوکاں نے ماں باپ
کو مارے ھیں ' سگے بھایاں نے سگے بھایاں سو عداوت سارے
ھیں - دنیا ماں ، دنیا باپ ' دنیا بھائی ' آخر یو دنیا کسی کی
ھونیں آئی -دنیا کے لوکاں بہوت مست ' بہوت بے خبر ' خدا رسول
انو کوں کدھر ' انیو کا ماں باپ انیو کا خدا رسول سو زر - رام
جو جان کر راون پر آئے ' گھر کے بھیدی تے لنکا جاے - رام جو
جان کر راون پر آیا ' مایا دے کر بھائی کوں بھائچہ مارنے
فرمایا - سگے بھائی کوں یاں پتیا یا نا جاے ' نفر چاکر تو بے کالہ
نفر چاکر پر یکایک کیوں پتیارا آے - دنیا میں ھر ایک کام

کوں وسیلے بھوت ھے ' دنیا دغا باز ھے دنیا میں مکر
ہور حیلے بھوت ھے - ایک پادشاہ دوسرے بادشاہ سوں
کچھہ کام دھرتا ھے ' تو اس کے نزدیک کے ارکاں کوں بی کچھہ
دیگر اپنے چاکر کرتا - اس کے بندے جو اپنے ہوے چاکر ' تو
کام دنیا کا بند بیٹھا ھے آ کر - جو اس کے ارکان دولت اپس
سوں کئے قول و قرار ' پچھیں انو کے پادشاہ کے دل کوں
پھراتے کیتی بار - اول کے دانا لوگ بھی یونچھ فکراں ڈھنڈتے
تھے اپس میں اپے بچار ' بھوت کا ماں ایسے تدبیراں سوں کئے
جاں انو کوں کچھہ مشکل پڑیا اس تھار - دنیا تماشے کی تھار
ھے ' ولے جکوئی عاقل ھے وو اپنی جاگا بھوت ھشیار ھے -
در و دیوار تے بچکنے کی جاگا ھے ' اپنے جیو کے یارتے بچکنے
کی جاگا ھے - فرد :

بشمع خانہ ھم اسرار خوانی پارۂ کم کن
زنامحرم چہ غم داری حذر از یار محرم کن

جوں توں ایکس کوں اپنے جیو کی بات پتیا کر کتا
کہ یو میرے جیو کا یار ھے ' تیوں اس یار کوں بی ایک جیو کا
پیار ھے ' اس کا بی اس یار پر اعتبار ھے ' یو رازکسے نابول سی
اگر خاطر قرار ھے - اس بھروسے پر یو تیری راز کی بات جاکر اس
اپنے جیو کے یار کنے کتا ' اُسے یار کر پتیا یا ھے جیوں نیں رھتا -
جاں جیو پتیاتا ' واں ھر یک بات کنے کوں دل میں کچھہ
ملاحظہ نہیں آتا - یونچھہ یار کوں یار یار کوں یار کتے کتے
بھیتر کی چھپی بات بھار جاتی ' تدبیر کا بند ٹوٹیا یک آدھے
وقت نیں سو کنیکی بلا آتی - یار کوں یار کتے نفر سنیا چاکر

سنیا ، ایک بات پر چار باتاں زیاست بنیا - ایسیاں باتاں سنتے، بھلے آدمیاں کے نقشاں چنتے - ھجوم ملتا چونڈ ھرتے ، پچھیں وو خلوت میں کی مخفی بات کونچے کونچے بازاریں بازار پھرتے - اس بات کا یو ھے جڑ ، اس جڑ کا اسے نیں خبر - یو حیران ھوتا ، پریشان ھوتا - کتا واے یو بات تو میں خلوت میں فلانے سوں کہا تھا ، وو بی ایک بہانے سوں کہا تھا ، یو بات بھار کیوں پڑی ، یو بات غیر تھار کیوں پڑی - توں اپنی بات کوں اپے نیں چھپا سکیا ، جب تو دسرا تیری بات نا چھپا کر کسے بولے تو کہا عجب - ایکس کا مایا لینا ، ولے اپنا مایا کسے نا دینا - جتلا سکنا ، اتنا اپنا مقصود اپنے دل میں رکھنا - دل کا یار ، سو پاکے پروردگار - جنے ھر کسے پتیایا ، اونے دغا کھایا - اگر کوئی کسے پتیاکر اپنے راز کی بات بولے تواُسے یوں چھپانا جیوں اپنی شرم ، تو اسے کتے ھیں نیم اِسے کتے ھیں دھرم - ھزار جیو کا یار اچھے تو بی کوئی اپنی شرم دیکھلاتا ھے ، اپنا شرم دکھلانا کسے خوش آتا ھے - ایسا کام ھرگز کسے بھاتا ھے امانت میں خیانت کرنا بھلےآدمی کا کام نیں ، یو کام دانایاں کا ھے نادان کوں فام نیں - جکوئی دنیادار ھیں سو دنیا کا کام خوب فام کرے ھیں ، کہ دنیا میں دوست تھوڑے دشمن بھرے ھیں - دشمن اگر چہنٹی ھے تو بھی عدوات سر چڑے گی ، غفلت میں ایک آدھے وقت دغا دیکر اڑے گی - جوں فارسی میں کتا ھے

فرد : دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد

دشمن نتواں حقیر و بے چارہ شمرد

بارے کہانی کہی ساری رات ' آخر وہیچ بات - کہ دشمن
گزرتا ہے سو ضرور کوں گزرتا ہے ' اپس کے بل میں سمپڑیا
تو کچھہ کرتا ہے - مرد یوں رہنا کہ دشمن اس کے رہنے کي وزاچہ
کوں دیکھہ ترے ' اپنے حد سوں اچھے زیاستی فکر نا کرے -
مرد یوں رہنا جو خدا بھی شاہ باش شاہ باش کہنا - دانے ' جو
رکھتے دانے دیوانے ' وو ایک ضرور کے وقت کام آتے -وقت جسے کتے
وو ضرور کا ہے ' یو اندیشہ بہوت دور کا ہے - سب باتوں کا
یوچہ مانا ' کہ دانے دیوانے اوگ ملانا - بہوتاں کوں تھوڑے
مارے سو دانے دیوانے ' خداچہ کوں بڑا جانے سو دانے دیوانے -
دانے دیوانے لوگ ملا ' آپی بی بزرگی سوں جئے دمریاں کون
بی بزرگی سوں جلا - یو مکری دغا بازاں کام کیا آتے ' ہے
لگن گھاتے نیں تو نگل جاتے - اپنی عزت کی نیں شرم ' سو
دمریاں کا کیا رکھینگے نیم دھرم - دانے دیوانے چھوڑ جانے
نیں جانتے ' بھی کچھہ حیلا مکر میانے نیں جانتے - انو کا دل
بہوت کڑوا ' لینے دینے کی بی کچھہ نیں پروا - بعضے لوکاں
مزوری کرتے ' صاحب کے کام پر نظر نیں ہر کس کی شرم حضوری
کرتے - مزور کے تکڑے روٹی پر نظر ' بعضے کا ماں کے اُسے کیا
خبر - مزوراں میں کاں ترا ہے فام ' ایسے مزوراں تے کیا ہوے کا
کام - جکوئی آکر دولت پر کھڑے ' دانے دیوانے ملے تو ہوے
بڑے - خدا جانے کس کے سر یو اثر چڑیا ہے ' بڑے ہونا کیا ہات
میں پڑیا ہے - آدمی جاگنا نیں سوتا ہے ' آدمی جس پے میں
پڑیا سو ہوتا ہے - مشقت ٹالی نیں جاتی ' ہمت خالی نیں
جاتی- ولے شرط ہے جوں ہمت اچھنا' سکت کا گمت اچھنا - عاشق

ناؤں کے ھوکر خدا پاس تھاؤں ملگنا' منگے تو ناؤں ملگنا - مرد وھیچ جو اپس کوں پچھانیا' جنے اپنے ناؤں کی لذت جانیا - القصہ ھمت نے نظر کوں ' اس خوش خبر کوں' خلوت میں لے جاکر اپنے نزدیک بسلاکر' سمجایا مقصود اس کا پایا -

بیت : جنے یقین سوں جیو اپنے یار سوں لایا
جکوئی ثابت ھو آیا مراد اُنے پایا

کہا خوب توں مرد سد ھے' ھور اس کام پر بھوتیچ بجد ھے - تو قصا کتا ھوں سن' کہ انپڑے اس آب حیات کے چشمے لگن کہ مشرق ولایت میں' بے نہایت میں' ایک بادشاہ ھے' ظل اللہ ھے' عالم پناہ ھے' صاحب سپاہ ھے ' حقیقت آگاہ ھے - عشق اس کا ناؤں' ھر دل میں اس کا تھاؤں - سب سوں جوڑیا' کسی سوں نیں توڑیا - کیتا کریں کے بیان' اگر ملیں کے ھر دو جہان عشق آب بھاوتا' عشق مد ماتا - عشق خدا کوں انپڑاتا' عشق خدا کہواتا - عشق کوں نہ پچھیں کی فکر نہ انگے کا اندیشا' عشق سر مست بے پروا اس کا ریشا ریشا - عشق کس تے نہ ڈرے' عشق خوشی بھاوے سو کرے - بیت

وو شاہ عشق ھے جو سب جہان اس کا ھے
ستارے چاند سورج آسمان اس کا ھے

عشق آگ ھے جاں جاے واں جالے' عشق کے آگ کوں کون سنبھالے - عشق کا جیو حسن' اس جیو میں لاکہ لاکہ گُن - عشق جہاز ھے حسن پانی' حسن تے قایم عشق کی زندگانی عشق حسن پر والہ و شیدا' عشق حسن خاطر ھوا پیدا -

عجب شراب آهے حسن جس میں سب مستی

کہ اس شراب سوں چڑتی هے عشق کوں مستی

اس کا کام ناز ، اس کا کام نیاز - یو مستغنی وو محتاج، یو سب شوخی وو سب لاج- عشق هور حسن دونو جوڑا کرے بهوت سمجها کوئی تهوڑا - عشق حسن خاطر حسن عشق کی خاطر هوا آشکار، اس دونوچه کا هے شور گهریں گهر تهاریں تهار - عشق عاشق معشوق حسن ناری، عشق کے معشوق دایم سلواری سنگاری - القصه اس عشق بادشاه کوں، عالم پناه کوں ظل‌الله کوں، ایک بیٹی هے بهوت مقبول، بهوت خوش اصول، بهوت معقول - بهوت خوش رنگ، بهوت خوش ڈهنگ نور میں سهور نیں‌اس‌کےسم، نازک نرم جوں پهول جوں ابریشم - بالاں کرناں دیکهتے انکهیاں کو گهیرے آکر کرناں، سده چهوڑ دیوانے هوکر پهرناں - بیت :

گهر میں تے هنستے نکلے انگن منےپهولاں جهڑیں

عاشق هوکر چاند اور سورج دروازے پر آکر پڑیں

یو نوا نور نوا آفتاب، اسے دیکهنے کا کسے تاب، عالم عالم اس کی خاطر خراب، هر دل میں اس کا اضطراب - هر طرف عاشق هزار مجنوں هزار فرهاد، سر مست دلربا بے پروا بے داد -

بیت : گُل کے رنگ کیاں چمن میں شاهاں هیں

لالے نهیں جانو آفتاباں هیں

ناؤں اُس کا حسن، کتے بولوں اُس کے گُن - القصه کوہ قاف کے اُدهر ایک شهر هے اس شهر میں ایک باغ هے، که بهشت اس باغ کے رشک تے داغ هے - جس کے پهول دیکهتے جیو آوے، اس

باغ کوں بہشت سوں کیوں تشبیہ دیا جاوے۔ صحن اس کا موتیاں سوں بھریا جوں تاریاں سوں گگن' بہشت اُس کے ایک باغ کے کونے کا چمن - ملایک آرزو دھرتے ہیں اس باغ میں آنے' حوراں ترستیاں ہیں اس باغ کے پھول کا طرہ لانے - بیت :

بلبل ہوکر نالے بھرے چھنے چمن سیراب ہو
پھولاں کے خاطر جاپڑے کانٹیاں اپر بے تاب ہو

مجنوں لیلی نا لیا' اپس کوں بہوت سنبھالیا - آخر دیوانہ ہوا اس باغ کے پھولاں باس تے' فرہاد کوہ میں آہ بھرتا ہے اجنوں اس باغ کے شیریں پھلاں کے آس تے - زلیخا جو پھرتی تھی یوسف کے آس پاس' سو اس باغ کے پھول کی پائی تھی باس - بیت :

جدھر تدھر بھی حسن ہے جو دل بھلاتا ہے
کدھر کدھر کی بلا عاشقاں پہ لیاتا ہے

جس دل ربا شہر میں یو دلارام باغ ہے' اس دل ربا شہر کا ناؤں دیدار' اس دلارام باغ کا لقب رخسار - اس باغ میں ایک چشما ہے اس چشمے کا ناؤں دھن' من موھن جگ جیون - بہوتیچ میٹھا جوں نبات' اس چشمے میں ہے توں منگتا سوں آب حیات - اس چشمے پر جاوے گا' تو وو آب حیات پاوے گا - ہور وو حسن نار' دل کا سنگھار' جس پر بھولیا سب سنسار - فرد :

لالے دئیے سینے پو گل پھل پھل کے تیرے گال پر
دریا میں تی ہنس آیلا عاشق ہو تیری چال پر

عشق کی بیٹی لطافت کی بی بی' بہوت ناز سوں' بہوت

ساز سوں - لٹکتی، ٹھمکتی، جھلکتی جھمکتی - رخسارے کے پھل بارّی میں، اس پھولے پھل وارّی میں ناز غمزہ، عشوہ ادا - حرکت دلربائی، خوش نمائی - لطافت ایسیاں، چاند جیسیاں - سگھڑ سہیلیاں سوں مل مل، ایسیاں رنگیلیاں چھبیلیاں سوں مل مل - دایم تماشے دیکھتی پھرتی تھی، جا بجا دیکھتی پھرتی تھی - بیت :

آئی دھن چمن کے انگن میں   پھول پھرتا ہے پھول کے بن میں

ایسا خیال کتی ہے، وو آکر اس چشمے موں تی ہمیشہ آب حیات پئی ہے - ہمت یو بات کہا، گم ہورہا نظر سنیا، بی سد ہوا، سر دھنیا - دونو ہوے بے ہوش، دونوں کئے اپسکوں فراموش - نہ یو دیکھتا اُس کے ادھر، نہ اُس کی اُس کوں خبر - دونو مست دونو بے سد ہو پڑے، بارے کتے وقت کوں دونو ہشیار ہوے دونو اُٹھ کھڑے - دونو حیران، دونو پریشان - ایکس کا ایک دیکھے موں، کہے عجب تھا یو جنوں - نظر دل پر فکر کی کسوت بنیا، ایسا تماشہ نہ کوئی دیکھیا نہ کوئی سنیا - یو قدرت کا کام، یو حیران ہونے کا مقام - ہمت کہا میں کہا سو آنگے آیا، بارے الحمدالله جوں تیوں توں اپنے مقصود پایا - بیت :

سب کسی کوں خدا مراد دیوے
اس کے محنت کی اس کوں داد دیوے

اتال تجھے میں کیا کہوں، نکہوں تو چپ بی کیوں رہوں - توں تو بہوت دانا بہوت عاقل ہے، ولے ہشیار دل رہا

شہر دیدار کوں انپڑنا بہوت مشکل ہے ۔ بات میں جنس جنس کی معنت حائل ہے، اس دریا میں کہیں غرقاب کہیں ساحل ہے ۔ کیا واسطہ انگے ایک شہر ہے اس شہر کے ناؤں سبکسار، توبہ استغفار ۔ دل کوں واں بہوت اکراہ، لاحول ولا قوت الا باللہ ۔ ایک دیو ہے پادشاہ روسیاہ گمراہ بد کار، اس کا ناؤں رقیب نا برخوردار دل آزار، پالشت سردار ۔ ہیچ کارا بے بھرا ۔ فرد :

عشق کے دروازے پر سب کس کو سر دھرنانچہ ہے

جو ۔عشق فرمائے اپے اختیار ہو کرنانچہ ہے

ولے عشق بادشاہ، عالم پناہ، ظل اللہ، صاحب سپاہ کے ہات میں ہے اس کا اختیار، عشق پادشاہ کو اس جنس کا آدمی بی ہے درکار ۔ بادشاہاں نہں اچھتے پر کم، پادشاہاں کنے جنس کا اچھتا آدم ۔ عشق بادشاہ کے فرمان تلے رقیب سر دھرے، جکچھہ عشق بادشاہ فرمائے سو رقیب کرے ۔ دلربا شہر دیدار کا نگہباں، اغیار کوں واں نیں دیتا آن ۔ ہرگز کس تے نیں ڈرتا، جکوئی آتا اُسے منا کرتا ۔ اس کے ڈرتے نظر بھرکنے نا پاوے، انداز کس کا جو کوئی واں آوے ۔ جکوئی آتا اس سوں جھگڑتا، کُتا ہوکر لڑ لڑ پڑتا ۔ جاں ایسا آدمی اچھے نت، کُتا رکھنے کی وہاں کیا حاجت ۔ نہ بھلے تے ڈرے کا نہ برے تے ڈرے کا، ایک رقیب ہزار کُتے کا کام کرے کا ۔ بیت :

باغ میں مالی کیوں کسے چھوڑے

بن رضا آے تو کمر توڑے

توں اگر اس شہر سبکسارتی، اس بے اعتبار تھارتی، خلاصی پاوے گا، هور خدا لے جاوےگا، تو دلربا شہر دیدار میں جاوےگا۔ یاد اچھو وهاں میرا ایک بھائی هے، ایک مائی جائی هے۔ قامت اس کا نام، استقامت اس کا کام، دلربا شہر دیدار میں اس کا مقام۔ قبول صورت، مدن مورت۔ بلند بالا، بھوتیچ آلا۔ دل کوں لگے، جیو کوں تھگے۔ سد چھنے، بد چھنے۔ فراق کوں سلگاوے، اشتیاق کوں آنگے لاوے۔ بے تابی کوں پالے، آرام کوں جالے، قرارکوں بےقرارکرے، انتظارکوں پیارکرے۔ صبوری کوں لوٹ لیوے، اضطراب کوں قوت دیوے۔ بیت: ۔

یو دنیا میں حسن نیں یک بلا هے
کہ عالم اس بلا پر مبتلا هے

قامت نیں وہ ایک آفت هے، عاشقاں کے دلاں کا ضیافت هے۔ اُس قامت کوں اُس قیامت کوں تیری سفارش خاطر ایک کتابت لکھہ دیتا هوں، تیرے قصے کي حکایت لکھہ دیتا هوں۔ میرا ناؤں لے، یو کتابت اس کے هاتھہ دے۔ البتہ تجھہ سوں کچھہ محبت دھرے گا، مروت کرے گا، تجے کام آے گا، وهاں کے روش سمجائے گا۔ فرد:

ایکس پر مہر دھرنا خوب هے کچھہ
مروت کس سوں کرنا خوب هے کچھہ

جس وقت توں وهاں تے بھی قدم انگے رکھے گا اے یار، تجھہ پر لی لی قصے گھڑیں گے اس تھار۔ فرد:

نفا هے تیونچھہ جفا بھی اسے سفر میانے
خدا کسے نہ لے جاوے برے شہر میانے

القصه جوں همت نے نظر کوں اس پر هنر کوں، اس چنچل نظر کوں، اس آب حیات کا نشان دیا، خاطر نشان کیا - نظر همت کئے رضا منگ کر، امنگ کر بھوت محبت سوں، بھوت مروت سوں، چکور هوکر، شرم حضور هوکر، بھی مشرق کے ملک کے اُدھر رخ کیا، توکل کے هات میں هات دیا - نظر کوں پکڑیا اچات، یھی اپے اور اپنی بات - دیس چلتے چلتے، تلملتے تلملتے، اپنے دل کوں تقوادیا، سمجھایا۔ ایک دیس اس بیت المال اس شهر سبکسار میں، اس پلشت تھار میں - بات وهیچ تھی لا علاج هو آیا رقیب پادشاه کے لوکاں، اس روسیاه کے لوکاں - دیکھے که یو آدمی اس شهر میں نوا آیا هے، پالقی هے جاسوس هے - بھیدی هے چور هے آیا اس شهر کا کیا مایا هے - بیت:

پرائے شهر میں هر گز خدا کسے نه لے جاے
اگر هزار بھلا هے بی اس کوں کون پتیاے

دل میں سب یوں جانے، اس کا مایا پانے - پکڑ کر، جکڑ کر، رقیب بادشاه روسیاه بدکردار کنے کتے جنے ملکر لیاے، احوال اس کا سب سمجھاے - رقیب نے روسیاه نے بے ذعیب نے بوایا توں کھاں کا هے اس جاکا تو کیوں آیا، اس شهر کی بات توکیوں پایا، تجھے کون دکھلایا - نظر عاقل تھا سمجیا که یو طرفه وقت هے، کام بھوت سخت هے - یھاں عقل نا بسرنا، اندیشکر کچھه کام کرنا - بیت:—

عقل اچھنا وقت اوپر خدا کا کچھه کرم هونا
اگر فولاد هے توبی ضرورت کوں نرم هونا

رقیب روسیاہ کوں ' اس گمراہ کوں ' خواهی ' نخواهی ' وقت میں قصور تھا - سلام کر کچھه کلام کر - چپ نہیں رهیا ' کہا - کہ میں حکیم هوں بہوت معتبر هوں ' سب حکمت تے باخبر هوں ' سرتے پاؤں لگ علم میں هنر هوں - بے جان کوں دیونکا جان ' شاگرد هے میرا افلاطوں ارسطو ' بوعلی ' هور لقمان - دنیا میں عقل کچھه بی جو دهرتا سو ووچه خوب ' مجلس میں سمجکر بات کرتا سو ووچه خوب - نیں جانتا هوں خدا کا بہایا ' جو مجھے اس ملک میں لایا - اگر حکمت پر میں دهیان دهروں کا ' تو ساتے کوں سُناگروں کا - گر کسی کوں سنا بھاتا هے' تو مجھے راس کرنے آتا هے - بغیر پُت بغیر آس ' پیتل کوں کردکھلاؤں کا سنے تے خاص' رقیب بے نصیب' بے روش بے ترتیب' سنے کا طالب تھا ' اشتیاق بہوت غالب تھا - بولیا کہ الحمدالله یو توں نیں آیا هے ' الحق کہ یہاں تجھے خدا لیا یا هے - حکمت کے علم میں نادر ایسا ' بہوت دیساں پھریں مجھے ملیا تجھه جیسا : بیت : —

خدا سنبھالے بری هے طمع کی دشواری
جہاں بہوت طمع بہوت هے وهاں خواری

بہوت طمع تے بہوت هے زیاں ' بہوت طمع تے عزت کوں نقصان ' بہوت طمع تے رهتا نیں ساں - بہوت طمع تے آدمی دین گنواتا ' بہوت طمع تے آدمی کا ایمان جاتا - طمع تے آدم کوں بہشت میں تے کاڑے ' طمع تے آدم پر یو بلا پاڑے - جس کے بڑیاں پر طمع تے یوں لیاے خواری ' انو کے فرزنداں سوں کیا کرے گی وفاداری - طمع کا آدمی سر نیں اُچاتا ' جاں جاتا

وہاں سر نواتا - جس کے سر پر طمع کا بھار، اس کا سر دایم تلار - بے مغز خالی سر، بہوتیچھ پڑ پڑتا پھرتا پھر پھر - طمع تے بڑائی جاتی، طمع دار کوں بڑی بات کاں آتی - نہنا کام کیا قبول، بڑائی کہاں تے آئیگی دھول - بے طمع تے خدا کا وصال، بے طمعی تے ہوتا صاحب حال - سواد نیں رہتا جاں طمع آتی، بے طمعی سب کسے بھاتی - جاں طمع آئی واں خدا سوں بی کچھہ سواد نیں اچھتا، طمع تے دایم پریشاں کدھیں، دل شاد نیں اچھتا - زیاستی، طمع نہ خلق کوں بھاتی نہ خدا کوں بھاوے، خدا پاس بی اتنا نا منگنا جو خدا بی واز آوے - بیت :

طمع داری بری ہے اے عزیزاں
نہیں کچھہ خوب اے صاحب تمیزاں

—•—

طمع داری سے آتی بار خواری
طمع داری میں نیں ہے رستگاری
طمع داری کے سرتے جو اٹھے ہیں،
وہی ایسے بلایاں سوں چھٹے ہیں -

یوں لئے تو لینہارے کا دل شاد کیا اچھے گا، واز ہوکر دئے تو اس دینے میں سواد کیا اچھے گا - بغیر منگے وو دین ہارا ہے، نیں دیا بی کس کوں کیا چارا ہے - اس کی اوڑ لوڑنا، اپنی خوشی اس کی خوشی پر چھوڑنا - کسی پاس تے زور سوں کوئی لیتا ہے، دین ہارا ہے سو آپیچ دیتا ہے - اگر زوراں سوں کچھہ لیا جاتا، تو کام اس جفا پرنا آتا - جکوئی کھوایا بندا، اُنے خداچ پر چھوڑنا دھندا - جکچھہ دیا اُنے اس پر شکر کرنا، غرض خواری سوں پیٹ نا بھرنا - بڑا نیں ہوں دیتی طمع

کی خواری، طمع تے یونھنا ہوا نیں تو اُسے کیا دھاڑ ماری۔
جکوئی مرد ہے بے طمع، وو بڑا ہے سدا اس کا خاطر جمع۔
دنیا دو دیس کی ہے تھوڑے پر بی گزرتا ہے، بہوت پر بی
گزرتا ہے، ولے جکوئی مرد ہے وو عزت پر نظر کرتا ہے۔ جیو
ہے لگیچ کسے ایک کسے چار، آخر وقت کوں برابر ہیں
مسکیں ہور دنیا دار۔ اگر کوئی حق دوست مومن راست اچھے گا،
اس وقت واک دنیا دار تے مسکیں کا مراتب زیاست اچھے گا۔
مرد کی نظر ہمت پر ہے، مرد کی نظر عزت پر ہے۔ مرد کوں
مرد جانے، مرد کوں مرد پچھانے۔ بہوت کا نا کرنا ہوس، عزت
سوں جتنا مایا اتناچ بس۔ بے عزتی پر آے تو ای ملتا لی
ملایا جاتا، ولے مرداں کے انگے وو مردار ہے مردار کوں کون کھاتا۔
ہر ایکس پاس کوں منگ لیتا، منگنیچہ پر آے تو ہر کوئی
دیتا۔ دینا تو خدا کا دینا یا خدا کے خلیفہ کا دینا، باقی
کیا بچارے باقیاں پاس کیا لینا۔ اُنو بی ہزار مشقت سوں
ملاے کر آس، یو داس تلیں کے برداس۔ یو باندی تاہیں
کی باندی، کیا ہوا جواڑ کے ملا کر ناندی۔ اگر کوئی بھوکے
اچھے یا ننگے، حیف نیں جکوئی اپنے جیسے پاس منگے۔ مردار
بی بڑی جاگا تے کچھ لے سکتے ہیں، مردار بی کسے کچھ دے
سکتے ہیں۔ عزت خدا کوں آیا، عزت رسول کوں آیا، عزت
مسلماناں کا مایا، جنے عزت کوں سمجیا اُنے خدا کوں پایا۔
اس معنی پر یو آیت آئی ہے مصحف میں جداں تے اپچاھے دین،
کہ للہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین۔ جکوئی ہر ایک پاس تے
کچھ منگ لئے، ہر ایک جاگا سر نواے نھنے سو اس پر بڑے
ہوے، اتال اسے بڑائی کاں تے آتی۔ ایک سر ایتیاں کا بھار، کس کس

کا وچاوے کا اُپکار - یک صاحب چھوڑ اتنے صاحب کیا، وھی
صاحب اس کا جنے اوسے کچھہ دیا - ایسے کوں دھیان کہاں ایک
صاحب پر' یو پچاس صاحب کا ایک نفر - ایسے کوں ایسے باتاں
کا کچھہ عار نیں ' ایسے کا ایک جاگا پر ایمان قرار نیں. ماتی
میں جاؤ ننگ نام' ایسے آدمی کو پیکاں سوں غرض پیکاں سوں
کام - عزت حرمت کی کیا ھوس' پیکے ھات میں آے تو بس -
کوئی برا کو یا بھلا ' تلیں سونڈی کٹے ھور لکھند کلا- دل قرار
رکھہ عاجز نکو ھو نپت ' اگر ماتی لےگا تو بی بڑی ڈھیگ پر
ھات مت - خدا ذلت کیا ھے کاھے کوں گھٹنا' جیو گیا تو بی
ھمت نہ سٹنا - مرداں جیو کے طمع تے بی چھوٹتے ھیں' سرگیا بی
مارتے اٹھے ھیں - اپنے نیم تے نا جانا ' موے بی ھات ھلانا - بڑا
ھو بڑے کام پر اختیار اچھ' دنیا یکدم کا جیو نا بے خبر نکو
ھو ھشیار اچھ - جس وضا سوں یاں لینا ھے' اس وضا سوں واں
خدا کوں جواب دینا ھے- یہاں تیری ھمت کا یو اصول' وھاں
تجھے خدا کیوں کرنا قبول - یہانچھہ کا کام نیں کرسکیا خام' وھاں
بی تو اجھوں لی ھے کام - یاں کی آرزو پر ایتا مشکل ' وھاں
بی لی لی جاگا تر سے گا دل؛ برا ھے عورت اور سینے کا درد؛
جکوئی یاں اپس کوں سنبھالیا سو بڑا مرد - عورت کی بات
عشق ھے پیغمبراں پر گزریا ھے بھر حال' پرایا مال تو کیا اچھےگا
کہ کوئی اس پر کرے گا خیال - داڑی موچیاں آیا تو کیا مرد
ھوے' چار عورتاں بھایاں تو کیا مرد ھوے- ایسے مرد عورتاں
سے نہتر راسک راس' ایسے مرد پیگے کے پچاس - خبردار کہواتے
اور بے خبر دیچ ' صورت آدمی کی اور سیرت کچھہ کا کچھ -

یہاں کیہاں کوں بہوت بڑا جنجال ہے، آدمی ہوکر آدمی کوں سمجھنا تمام اشکال ہے - بارے رقیب بے نصیب کا طمع تے سینا گیا تھا چکلایا، نظر کے حضور سوں میں تے یوں نکلایا - کہ تیرے باتاں سن میں رہا ہوں آس کر، اتاں جوں توں کہا تیوں سنا راس کر - بیت

سنیکا چت برا ہے آدمی کوں
کہ غم کرتا اھی سب بے غمی کوں

نظر جواب دیا کہ اس سنے کی ترکیب کوں کچھہ کچھہ داروواں کا سوپ درکار ہے، معدن اس داروواں کا دلربا شہر دیدار ہے، ہور گلشن رخسار ہے - رقیب بد بخت بے نصیب بوایا اگر سنا راس کرنا میسر ہے، تحقیق اکسیر ہے تو بہتر ہے - دلربا شہر دیدار ہور گلش رخسار بھی نزدیک بلکہ نزدیک تر ہے، خدا قادر ہے جو کچھہ تو منگتا سو سب حاضر ہے - ہمیں تمیں ملکر جائیں، جو کچھہ مستعدی ہوفا شہر دیدار تے لیائیں - اُنے ہی کہا خوب، اِنے بی کہا بہوت خوب، مطلب پر آیا مطلوب - بیت :—

زبان یک تھی دونو کا دل جدا تھا
سمجتا حال ان کا سو خدا تھا

رقیب بد بخت، گمراہ دل سخت، ہور نظر دل کا دولت خواہ دونوں مل کر، ایک دل کر، دل ربا شہر دیدار کے اودھر چلے، دل میں کوڑ کپٹ موں پر دونو بھلے —

اگر کوئی مرد ہے یا استری ہے
دنیا میں سب دغا بازی بھری ہے

مصلحت سوں چلتا دنیا کا کار خانہ ' کیں سچا بول کیں کیں جھوٹا بہانہ - ولے جھوٹے کوں سب کوئی پتیاتے' سچے کی بات کوئی خاطر نیں لیاتے- جھوٹا دنیا میں بہوتیچہ بھاتا ' سچے کوں کتے کچھہ کام نیں آتا جھوٹا نیں ہووے سو بات کاڑے' جھوٹا دو میں عداوت پاڑے - جھوٹا کافر بے ایمان ' جھوٹا بد بخت بدگمان - جھوٹے کی بات کو نیں کچھہ بند' جھوٹا سچیاں کے گوھاں کا اسپند' جھوٹے کے منہ میں دایم گند- جھوٹے کوں کیں عزت نیں ' جھوٹا کافر محمد(ص) پیغمبر کا امت نیں - حضرت کہے ہیں یو سچ نبی کے رتی' کہ " الکذاب لا امتی " - جھوٹے کوں لاتنا ' جھوٹے کی جیب پچھاڑ کا تنا - جھوٹا شیطان کا سالا ' جھوٹے کا دین دنیا میں موں کالا - جھوٹا اپنے دل تے باتاں جوڑے' جھوٹا لوکاں کے گھراں پھوڑے - جھوٹے کی میں کیا کہوں بات' خدا پناہ دیوے جھوٹا ہے شیطان کی ذات - سچے کوں ہچہ کتے ' کچھہ کا کچھہ کتے- سچے کے باتاں کوں کون مانتا' سچے کوں کتے یو کیا جانتا - سچے کوں سچا جانے' جھوٹا سچے کوں کیا پچھانے - سچا جھوٹے تے دغا کھاوے' سچے کوں جھوٹے کی صحبت کام نا آوے- شیطان تے ڈرے تیوں جھوٹے تے ڈرنا' جھوٹے کے موں پر لعنت کرنا - بیت :

جھوٹے تے کام نہ آسے بڑا نکامی ہے
جکوئی جھوٹ کتا بہوت وو حرامی ہے

سچے پر ہنستے مسخریاں کرتے' سچے کوں اڑاتے سچے پر بولاں دھرتے - سچے میں نیں ہے جھوٹی بازی' سچے سوں خدا رسول راضی - بعضے ناپاکاں پیغمبر کوں بولتے تھے کہ یو دیوانہ ہے ساحر ہے' یو بات چھوپی نیں ہے ظاہر ہے - اتال دسریاں کوں بولے تو کیا عجب' اس جاھلاں کی ذاتیچہ ایسی ہے سب،

کہ حدیث ہے کہ "الصدق ینجی و الکذب یہلک"۔ سچے کا دل پاک جھوٹے کے دل میں شک - یعنے جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور سچ دیتا ہے نجات' یو رسول تے آئی سو ہے بات۔ خدا نا روزی کرے اہل کوں نا اہل کی صحبت' یو بہوت بڑا عذاب یو بہوت بڑی محنت - یا عاقل سوں بیٹھنا مل' یا محبوب سوں لانا دل' جکچھ ہوے حاصل - یا یکیلے اچھنا ہور اپے کہنا ہور اپے سننا اپنے بھن' یہاں بی حدیث ہے کہ "السلامت فی الوحدۃ والآفات بین الاثنین" - یعنے اکیلے اچھنے میں سلامتی ہے اکیلے اچھے تو گیاں کوں بل ہے' جہاں دو تیں ملے وہاں بڑا کچاٹ وہاں بہوت خلل ہے - دانا کی گت کچھ ہور ہے' ناداں کی ہت کچھ ہور ہے - فارسی میں کتا ہے' صحبت کہ بعزت نبود دوری بہ - جاں عزت نا اچھے گی واں کیا سواد دیوے گا بیسنا' یوں بی کتے ہیں' مصرع' "اے وائے اراں صحبت لادیں ولا دنیا"۔ جکوئی دانا ہے وہیچ یو بات کچھ پایا' کچھ سمجیا کچھ سنیا۔ ناداں میں بیٹھ عبث بولنا عبث سننا اوقات ضایع کرنا دانا کا کام نیں' دانا کوں ہر گھڑی ہر جا کا ہزار کام ہے ناداں کوں کام نیں - یو عمر ایسی نیں ہے جکوئی اسے گذرانے' لہو و لعب کرجانے - کام کے آدمی کوں یاں کام کرنا ہے' کیا کام ہے سو کام کرنا ہے - تنہای دانا کا خلاصا ہے' تنہائی دانا کا خاصا ہے۔ تنہائی میں دانا کوں بہوت حاصل ہے' تنہا وہیچ رہے جیکوئی واصل ہے' کامل ہے - نا داں تے یک تل تنہا رہا نا جاسی' ناداں کوں ہرگز تنہائی نا بھاسی - اگر توں دانا ہے نا داناں سوں نکو مل' خلل میں پڑے کا دل' کام بہوت ہوے کا مشکل ۔ کھگرا ہوے کا

تیرا صاف پانی، جمعیت تیری ہوے گی پریشانی۔ نھنے عقل کے آدمی سوں بڑے عقل کے آدمی نے بہوت بات کیا تو بہوت زیاں ہے، اس کی بی عقل نھنی ہوتی بڑی عقل کوں نقصاں ہے۔ شربت میں نمک گلاے تو کیا سواد دے گا، گلاب میں چھاچھ بھاے تو کیا باس لیوے گا۔ ایسے سوں بات کرنا جس کے بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے، یا قوت پکڑے بات کوں رس چڑے۔ بڑی عقل میں نھنی ملے تو یوں ہے خانجی، جوں شراب میں تاڑی جوں دودھ میں کانجی۔ فارسی میں بی دیے ہیں دانایاں نے یو پند، فرد " پسر نوح بابداں بہ نشست خاندان نبوتش گم شد"۔ عاقلاں نے اول تے باندھے ہیں یو قاعدہ، ناداں سوں تھوڑی بات بولنا بہوت فائدہ۔ دانا ناداں کی صحبت سوں بیزار ہے، دانا کوں ناداں سوں بولنا عار ہے۔ جوں فریزق کہتا ہے، مصرعہ کہ، تا من باشم سخن با حمق نکنم، عارت بغیر کون گذران سکتا یو جنم۔ جنے دانائی کا لذت پایا، اُسے ناداں کا صحبت ہرگز نیں بھایا۔ القصہ وو رقیب ناپاک، یو نظر سینا چاک۔ اس مصفیٰ دلکشا قامت کے بستاں میں، ایسے نادر مکاں میں، بارے دونو آئے، دیدیاں کوں دور تے شہر دیدار کا تماشہ دیکھلاے۔ بیت:

خدا مراد دیتا اس کوں جس کی ہے ہمت عالی
عجب ہے اس وقت اس آدمی کی خوش حالی

قامت جو نظر کوں رقیب کے سنگات دیکھا، چوری سوں اس کے احوال کی بات پوچھیا۔ فرد

چھپے کچھ رمز هور نزدیک اغیار
انکھی سوں بات کرنا عاقل اس تھار

نظر اپنا قصہ قامت کوں بولیا، هوت نے مکتوب اکھیا تھا سو قامت کے آنکھے کھولیا - قامت اس مکتوب کا مضمون خاطر لیایا، بہوت محظوظ هوا بہوت خوشي میں آیا - قامت کوں یک غلام تھا، سیم ساق اس کا نام تھا - اُسے بولیا کہ نظرکوں کدهر تو بہی پنہاں کر، جیو داں دے مشکل اس کا آساں کر - کہ رقیب جتنا دهونڈے تو بی اسے کیں نا پاوے، رقیب کے هات میں نظر پھر ناجاوے - رقیب کے هات تے نظر دیکھیا هے بہوت جفا، همنا تے اُسے یوچہ نفا - بیت

مرد وو جو اسم اپنا اُچاوے
کہ جوں تیوں کچھہ کسی کے کام آوے

قامت تے، خوبی کی علامت تے، یو بات سن سیم ساق غلام نے، دل کے آرام نے، نظر کوں فرش فرح بخش کے آسرے چھپایا، جیکوئی نہ پاوے اس کا مایا - فرد

خدا نہ روزی کرے کس کوں بند دندی کا
خبر خدا چہ لیوے اس بچارے بندی کا

رقیب دیکھتا هے جو نظرنیں، جدهر دهونڈتا هے بی کدهر نیں۔ کہیا سنا راس کرتے سو دهتیارے هیں، ایسے دهتیاریاں کوں تو چہ لوکاں مارے هیں - دنیا میں کون سنا راس کرنا، همیں عبث کئے تھے سنے کی آس اِتا - سنا یوں هوتا تو سب کوئی کرتے، یوں کی لوکاں بھوکے مرتے - نر جیوں کوں جیو دہنا هور سنا راس کرنا، جاں ایسی بات هوے واں بہوت

تڑنا - خدا کا عالم میں نا نو نا کہا جاے، ولے ہمیں تو اس طلب تے بہوت ادب پاے - نظر آخر گیا اپنے قول پر نیں رهیا، دغا دیا دغا باز تھا دغا بازی کیا - اس کا مکر اسے نہ تھا فام، انے تو کیا اپنا کام - فرد

رقیب بند کیا تھا سو بارے بندتے تٹیا
ھوا خلاص بچارا یو اس کے بندتے چھوٹیا

رقیب گمراہ، روسیاہ، حیران، پریشان سرگرداں - فکر میں چوکیا، عقل تے گریا، آخر کچھہ تدبیر نیں دسی لا علاج ناخوش ھوکر اپنے شہر اُدھر پھریا - فرد

امید ست کو رقیب آج نا امید ھوا
خدا کیا جو نظر پر نظر یو بھید ھوا

نظر رقیب کے ھات تے خلاصی پایا، خوش ھوکر بیگی قامت کنے آیا - دل کا مدعا کھولیا، بولیا - کہ تیری ھمت تے تیری دولت تے رقیب کی محنت تے آسودا ھوا، تیری مہر تیری مروت کا مجے آزمودا ھوا - توں مجھہ پر لی شفقت لی پیار کیا، مجھہ پر تو لی اپکار کیا - یو کام کرنے تونچہ سکے، خدا تجے سلامت رکھے - مجے لگیا ھے شہر دیدار کا خیال، رضا دے اقبال- بہوت ضرور ھے یو کام، یو ضرور میرا خدا چہ کوں فام- قامت کہا اے والدہ، بسم اللہ، بصحت و سلامت خدا تجھے تیری مراد کون انپڑاوے، جکچھہ توں منگتا سو خدا تے پاوے - بیت

دنیا میں مل کو بچھڑنا یو بہوت مشکل ھے
لگیا ھے دل ستی دل مل رھینچہ پر دل ھے

بہوت استقامت سوں، نظر قامت سوں، وداع ھوکر، تبسلیم

کر کر، سر پر هات دھرکر، اپنے ٹھارتے هلیا، چلیا - سو دیکھنے اس شہر دیدار کوں، اس رنگ بھرے گلذار کوں، اس لطافت کے لا له زار کوں، اس نوے روپ کے نو بہار کوں - الفت سب محبت هور پیار میں هے، جسے سؤاد کتے دیدار میں هے - بیت

جکوئی عاشق هے اس کوں هوا بلا دیدار
کیا دلاں کوں بچاریاں کے مبتلا دیدار

عشق دیدارتے پکڑتا زور، عشق کوں دیدارتے لذت هے کچھه هور - جن عاشق نے سمجیا هے کچه عشق کے گت، جوں تیوں اُسے دیدار بہوت هے غنیمت - دیدار دیکھے تو دل میں آتا پیار، دیدار دیکھے تو دل کوں هوتا قرار - عاشق جو منگتا اپنا پیو، دیدار کی خاطر دیتا جیو - یار میں لطافت ٹھارے ٹھار هے، ولے جکچھ هے سو دیدار هے - دیدار سب خوبی کا سنگھار هے، دیدار دیدیاں کا ادهار هے - دیدار سحر منتر ٹونا، عاشق کوں دیدار هونا - جو عاشق دل معشوق پر واریا، آخر دیدار دیدار کر پکاریا - خدا کا بی دیدار یچ دیکھنا هے، وهاں بی کچھه جھلکا ریچ دیکھنا هے - دیدار دیدے هور دل کا آرام، عاشق کوں دیداریچ سوں لگیا هے کام - دیدار میں حسن جلوہ دیتا هے، دل لیتا سو دیداریچ ایتا هے - دیداریچ کی لذت دل پر یو بلا لیاتی، دیداریچ کی لذت دل کوں اس بلا میں بھاتی - بہوت کر اُسیچ تے حسن کوں چھپاتے هیں، بہوت قید کر محافظت میں لیاتے هیں - اگر حسن سب بے شک نکلتا بهار، عاشقاں میں هوتا ٹھارے ٹھار، خونا خون مارا مار - حسن آفتاب هے پردے میں تے اُجالا پاڑے، حسن کا حکم لاجواب

ہے دل میں تے عشق کوں میدان میں کاڑے۔ اگر حسن پر پردا نا کرتے، تو ایک عاشق نا جیوتا سب لڑ لڑ مرتے - جاں اپے اور غیر ہوا، وہاں حسن پر پردا ہوا سو بہوت خیر ہوا - جس کا حسن اسم ہے، بہوت بڑا طلسم ہے - اس طلسم تے کوئی چھوٹ نیں سکیا، جکوئی جڑا سو توٹ نیں سکیا - عشق کے دریا کا طوفان سو حسن، عاشق کا دین ہور ایمان سو حسن - حسن کوں اپستے چھپانے نیں آتا، سب میں اپس کوں دکھلاتا۔ چھپاتے چھپاتے ہزار پردے پھاڑیا، پردے میں تے اپس کوں بہار کاڑیا - خوبی کیا چھپی رہتی ہے، معبوبی کیا چھپی رہتی ہے - جکوئی خوب ہے اسے اپنی خوبی چھپانے نیں بھاتا، خوبی چھپانے خوباں کوں ہرگز نیں آتا - ہر کوئی منگتا ہے کہ اپنی خوبی کوں دیکھے، ہر کوئی منگتا ہے کہ اپنی معبوبی کوں دیکھے - خوبی خوب ہے دکھلانے خاطر، ناکے چھپانے خاطر، اپس کوں اپے دیکھ کر حسرت کھانے خاطر - ولے بعضے خوباں خوبی اپنی کسے نیں دکھاے ہیں، جتنا سکے ہیں اتنا اپنی خوبی کوں چھپاے ہیں - حسن کوں نیں چھوڑے جو پھرے بازارے بازار، حسن کوں قید کیئے ہیں تھارے تھار - انو کا ریشا کس کے نظر نیں پڑیا، سر تیچھ انو کوں خدا نے شرم سوں گھڑیا - اصیل عورتاں اپنے مرد بغیر دسرے مرد کوں اپنا حسن دکھلانا گناہ کر جاں تیاں ہیں، اپنے مرد کوں ہر دو جہاں میں اپنا دین ایمان کر پچھان تیاں ہیں، جوں خدا کوں مانے تیوں اپنے مرد کوں مان تیاں ہیں - جو مرد راضی تو خدا راضی رسول راضی، جو مرد راضی تو دین دنیا میں عورت کی سرفرازی - جنے

نظریاں میں انکڑی، مرد کا دل ہات نیں پکڑی - اپنی چاترائی کچھہ کام نیں کی، نکامی کچھہ کام نیں کی - وهی عورت بھلی، جو کوئی مرد کے کہے میں چلی - بیت

ستیا ہے غم نے عداوت طرب غریز ہوا
نفا دیا ہے بشارت جفا یو چیز ہوا

القصہ بارے ہزار مشقت سوں، ہزار محنت سوں، شہر دیدار کوں آیا، نظر کا جیو بہوت خوشی پایا - اس شہر دیدار میں دیکھیا رخسار عجایب گلذار، مگر نوی بہشت پیدا کیا ہے پروردگار - جھاڑاں ڈالیاں سب پھولاں سوں بار، پھولاں سب نادر سب اچنبا سب اوتار : بیت :

صفت اس باغ کی گر کوئی سناوے
عجب کیا رشک جو جنت کوں آوے

مقبول وہاں ہر پھول پھلتا، پاتیں پات جیو بہلتا - عاشق دیکھہ وہاں جیو کھوتا، ہر پھول میں لاک طلسم ٹوتا - رنگ اس کا کرے انکھیاں سوں ہم آغوشی، باس اس کی تمام داروے بے ہوشی - طوبیٰ سوں دعوا کرتی ہر جھاڑ کی ڈالی، اس نادر پھولاں سوں بھریا ہے چمن کیں نیں خالی - عاشق ہوا سو سمجھیا یو مانا، جنے یو پھول دیکھیا سو ہوا دیوانا - عاشقی پڑی، دیوانگی کھڑی، ہشیاری اتری، مستی چڑی - کیا لطافت کیا ناز کیا چھب، جنے یہ تماشے دیکھیا انے بھی رہا عجب عجب - کہر کوں دیکھیا کہ بال تے باریک، دیکھتے وقت نظر ہوتی تاریک -

نظر حیرت تے یاں گم ہوکو جاوے
کہر دستیچہ نیں کیوں بات پاوے

موتھی میں کیوں پکڑے بچارا، جدھر دیکھے ادھر باؤ بارا - نظر کوں ایسے جاگا پرتے گذرنا بہوت مشکل ہوا، نظر حیران پریشاں فکر مند بے دل ہوا : بیت

نظر کوں تھارنیں کس تھار جاوے
وقت مشکل خدا کچھ کام آوے

نظر خوار آوارا، کچھ نیں دستا چارا، عاجز ہوا بچارا قضا یوں ہوا، خدا کا رضا یوں ہوا - جو دیس میں حسن نار، اوتار خوش دیدار خوش گفتار، خوش رفتار دیدیاں کاسنگار، دل کا آدھار - پھول ڈالی تے خوب لٹکتی، چلنے میں ہنس کوں ہٹ کتی - راویں تے میٹھوی بولے بات، آواز تے قمری کوں کرے شہ مات، کنول کے پھول کے پھنکڑیاں جیسے ہات - چمن میں پھول شرم حضور، لاج تے آسماں پر چڑے چاند سور، مست ہتی تے مغرور ساتی بھاتی، کسے خاطر نیں لیاتی - بال جانو کالے ناگ، گال جانو عشق کی آگ : بیت

یو موہن دھن عجائب موہنی ہے
سورج اس کے درس کا درسنی ہے

جوبن الماس تے گھت، ادھر یاقوت تے اعلیٰ نپت - اس کیاں انکھیاں جانو لالے، جانو شراب کے پیالے - دانتاں دیکھ موتی کے دانے، گھرے گھر پھرتے ہوکر دیوانے : بیت

عجب پری ہے سو اس پر جو حور عاشق ہوے
مسیح دیکھ کے گم ہوے سور عاشق ہوے

سو اس دل ربا نار کوں، دیدیاں کے سنگھار کوں، چتر چوسار کوں - ایک سہیلی تھی، بہوت چھبیلی تھی، رات رنگیلی تھی- ناؤں اس کا لت، سانولی نہت - رنگ کو کالی، گھنگر والی - قامت کے گلزار کا، هور شهر دیدار کا، تماشا دیکھتی تھی، جا بجا دیکھتی تھی، آب و هوا دیکھتی تھی - تماشے سوں جیولائی تھی، آسائش پائی تھی، سو اس وقت دھوپ کی گرمی تھی، اپنی نرمی تھی، کمر کے چھاؤں تلے آئی تھی - اپس میں یکایک نظر پر اس کی نظار پڑی، بیٹھی تھی سو بچک کر اٹھہ کھڑی - بیت :

آ شنا آ شنا کو ں جانیا نیں
آشنائی کوں کوئی پچھانیا نیں

نظر کوں پوچھی تو کون کدھر تے آیا، اس باغ کی خبر تو کیوں پایا - تیرا خاطر نیں جمع، تجھہ میں بہوت دستی طمع- پریشاں سا دستا، حیراں سا دستا - کچھہ گنوا لیا تیوں دستا، کسی کی چوری کیا تیوں دستا - دونوں حیراں دونوں سرگرداں، سکتے نیں هیں ایکس کوں ایک پچھان - نظر کی ماں تھی هندوستانی، سیاہ پیشانی، باپ تھا ترکستانی- لت سوں لت پٹ هوکر یار نہت هوکر، آشنائي و هم شهری کا اظهار کیا، اس وقت بارے اپني دستگیری کوں تیار کیا - جیب الگاکر بالیں بال، بولیا اس کنے سب احوال - بیت :

مہر عاجز پہ هر کسے آتی
کہ خدا کوں ہی عاجزی بہاتی

کہ یاں لگ آکر یوں پڑیا هوں، کیا کروں تدبیر نہیں اڑیا

ہوں - یو پل صراط کی بات ہے، بہوت یاں آتا آت ہے - ایتا
کچھہ مجھ پر کھڑیا، ولے ایسا مشکل مجھے کہیں نیں پڑیا -
لت کوں اس کی پریشانگی پر، اس کی حیرانگی پر، اس کی
سرگردانگی پر، مہر آئی، اسے گلے لائی، کہی اے بھائی - خدا ہے
کچھہ غم نکوکر، خوش اچھ خدا کوں نکو بسر، تقوا کم نکو کر - یو
بول بول لت بہوت - انمہی بہوت بڑی، وہاں تے پیچھاں کہاتے کہاتے
گھر پر چڑی - وہاں تے دو چار تار ست نظر کوں گھر پر لیائی، کہی
اتال میری خوشی کدھر جاتا ادھر جا بھائی - نظر لت کوں بہوت
بھلی کر جانیا، بہوت اس کا اپکار مانیا - ہمت منگیا، رخصت
منگیا - لت نے پیار سوں اپنے ات میں چٹ کاڑ کر تھوڑے دو
بال، کہیں تجھے کام کچھہ مشکل پڑے تو یو بال آگ پر جال -
میں حاضر ہوں گی اس تواں، پیلاڑ کام کرنہار پروردگار - فرد

خدا کا کھیل کچھہ سب تے جدا ہے
جسے کوئی نیں مدد اس کوں خدا ہے

ڈر نکو، اس وقت پر ہمت بسر نکو - لت سوں وداع ہوکر،
نظر وہاں تے شہر دیدار کے اُدھر، چلنے سر کوں قدم کیا،
خوش ہوا ہور غم کم کیا - بارے بیگیچ شہر دیدار میں،
رخسار کے گلزار میں، عجائب نادر تہار میں آیا، آسودا ہوا
راحت پایا - انکھیاں نرگس زلف سنبل رخسار لالا، قد پھول کی
ڈالی دہن غنچہ سو بال کالا بالا - جوڑا طاوس گلا قمری بچن
میں طوطی کے توڑے، تل بھونرا چال کبک ادھر عین شکر
خورے - گلے میں چاروں طرف گوہراں، جانو میٹھے پانی کے لڑیاں -
انگلیاں پھونکڑیاں ہات کا پنجا کنول، جوبن سو امرت کے پھل؛

جدھر دیکھتا ہے ادھر خوشی ہور انند، جدھر دیکھتا ہے ادھر ناز ہور چھند ۔ بیت :

نظر اپنی مراد کوں انپڑیا
تھا یو بیداد داد کوں انپڑیا

یکایک وہاں کتیک حبشی بچے نظر کے نظر پڑے، بچے کچھے نظر کے نظر پڑے ۔ جتنے اتنے بہوت سہانے، جادو تل کے دانے ۔ باتاں بولتے اتنیچ سن میں، چالے ایسے جیسے جن میں ۔ اتنے، ولے سب فتنے ۔ ہر ایک تیز تند، جادو شراب کا بند ۔ چنگیاں تے گرم، ہم دل جالیں ہم چرم ۔ صورت اس تل کا، جادو قطرا زہر ہلاہل کا ۔ بیت :

تل نہیں ہیں حسن کے دیدے ہیں
جیو لینے کوں بہوت سیدے ہیں

نظر پوچھیا کہ تمیں کون ہیں کیا نام دھرتے ہیں، کیا کام کرتے ہیں ۔ انو بولے کہ حسن نار، عالم کے دلاں کا ادھار، دل ربا شوخ چشم دل شکار، حبش ہور زنگبار تے، بہوت پیارتے، منگاے تھے سو ایک تل دھرتی ہے، تل اپنے پر بہوت دل دھرتی ہے ۔ وو تل آفت ہے بلا ہے، عاشقاں کے دلاں میں اس کا غلبلا ہے ۔ ساحر ٹونے وو ایک، جیو کا چھوٹتے مار دل کا چور پایک ۔ عاشقاں پر کرتا ظلم، سب عاشقاں ہوتے یہاں حیراں ہور گم ۔ جس عاشق کو اُنے ماریا وو عاشق نکیں داد منگیا نکیں پکاریا ۔ بہوت چھبیلا بڑا ہٹیلا ۔ ہمیں سب اس کی غلاماں ہیں، عاشقاں کے دلاں کے داماں ہیں ۔ اس باغ کی نگہبانی کرتے ہیں، چمنے چمن پانی دیتے پھرتے ہیں ۔ جھاڑ پات پھل یہاں کا ہے ہمارے دوائے، یو پھل پھلاڑاں سب پانی دے دے ہمیں پالے ۔ بیت :

دو آشنا یو بچھڑ کر ہوے سو بے گانے
یکس سوں ایک مل یکس کوں ایک نیں جانے

ولے نظر کوں ایک بہائی تھا بہوت خوش فام، غمزا اُس کا نام - نہن پن تیچ جدا پڑیا تھا، ایسا کچھہ قصا کھڑیا تیا۔ آخر حسن کی خدمت اسے روزی ہوی، فیروزی ہوی -

بیت جکوئی کام کوں چاہتا ہے کام پر اچھتا
ولے وو کام ہوے لگ بہی بہوت ڈر اچھتا

القصہ قضا را یوں ہوا جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا، دل پارا پارا کرتا تھا، خدا کیا کرے گا کر استخارا کرتا تھا - غمزا نرگس زار میں اس عشویاں کے گلزار میں مست پہرتا تہا، ولے شعور دھرتا تھا، سب تہار نظر کرتا تہا - نظر کوں نظر سوں دیکھا غمزا نیں پچھانیا، کوئی بیگانہ ہے کر جانیا - ہر بڑا اٹھیا، اپنا لہو آپی گہٹیا - ہور لہوا اس پر اچایا، کہ تو کون ہے کیوں اس باغ میں آیا - غمزا مست، غصے سوں ہمدست، نظر کوں مارنے خاطر نظر کی انکھیاں باندیا، تن پرکے کپڑے اتاریا، منگتا تھا کہ مارے ولے نیں ماریا، کچھہ دل میں بچاریا- نہن پن میں نظر ہور غمزے کی ماں نے کچھہ فکر کی تہی، دونوں کوں دو لعل دی تہی، بازو کوں باندنے، مہر محبت سوں نادنے- دنیا کوں کیا پتیانا ہے، کہ ایک وقت ہے زمانا ہے- کچھہ ہوئے تو ایکس کوں ایک پچھانے، ایکس کوں ایک جانے- غمزے نے نظر کے بازو کا وو لعل پچھانیا، جانیا کہ یو تو اپنا بہائی ہے، اپس میں ہور اس

میں کیا جدائی ہے۔ بہوت رویا گلے لایا ' بہوت عذر خواہی کیا - بیت :

جکوئی بچھوڑے پچھیں نہینچ ملنے پاتا ہے
خدا ملانے کوں منگتا تو یوں ملاتا ہے

بولیا یو قصا کسے تھا فام' خدا کے ایسے ہیں کام۔ بہوت عزت سوں بہوت حرمت سوں۔ غمزے نے نظر کوں اپنے گھر لیکر گیا دلاسا دیا ' جوں تواضع کرنا تھا تیوں تواضع کیا ۔ القصہ حسن نارنے گلعذار نے انکھیاں کے سنگارنے دل کے ادھارنے سنی کہ غمزے کا بھائی جو نہن پن تے بچھڑیا تھا سو ملیا' غمزے کے دل کا غنچہ جوں پھول کھلیا - بیت :

جکوئی طالب ہے اس کوں طلب انپڑتا ہے
طلب میں ثابت ہوتا ہے تو سب انپڑتا ہے

حسن نار چتر چوسار ' صاحب صورت صاحب دیدار' دسرے دیس غمزےکوں بلائی' کہی میں سنی ہوں کہ بہوت دیساں بچھڑیا تھا سو ملیا ہے تیرا بھائی۔ کیا نام دھرتا ہے' کیا کام کرتا ہے۔ غمزا بو لیا کہ میرے بھائی کا ناوں نظر' عجب مرد ہے با خبر - بولی کہ کیا ہنر جانتا ہے' بولیا کہ لعل مانک ہیرے رتن خوب پچھانتا ہے- بیت:

خوبی اچھتی ہے خوب کے سنگات
خوب ادمی کتے ہیں خوبیچہ بات

حسن ناوں دل پرور دلدار' جیو کے اُدھار پاس بڑے مول کا' بہوت تول کا ' عجب ایک جوہر تھا ' کہ کسی بادشاہ کے خزانے میں ویسا جوہر نہ تھا - کہ جو پڑتا اس جوہر کا جھلک '

روشن هوتے ساتوں فلک۔ بولی کہ مرے دل میں بہوت دیسیاں سے یو تھا، خبر ایتی تھی جا بجا، کہ کوئی مرد خاص پیدا ہوے جوہر شناس پیدا ہوے، کہ جوہر کوں جانے، جوہر کی قدر کو پچھانے۔ بیت:

آدمی کوں آدمی کی طلب گر آئے
آدمی جیسا منگے وو ویسا پائے

بارے الحمدالله ایسا جوہر شناس آدمی آیا، خدانے اسے یہاں لایا۔ یو بات ہوے پچھیں غمزے نے نظر کوں دسرے دیس حسن کے حضور لایا، نظر آیا، نظر کا رویش حسن کوں بہوت بھایا۔ نظر کی نظر حسن پر پڑی، حسن کی نظر نظر پر پڑی۔ سلام علیک علیک السلام، جیوں دنیا کا رویش تھا تیوں چلیا دنیا کا کام۔ بیت:

چتر تھا کیا بھگ مجلس کوں فام
ریجھا کر اپنا دل چتر کا ہے کام

حسن دھن، من موہن، جگ جیون، حسن علم کی جوں جوں بوچھی بات، نظر تیوں ایک ایک بات کوں کہا سو سو دبات، چھبیلی نار، رنگیلی سحر کار، وو بات سن ہوی شہ مات۔ حسن دھن خوش طبع خوش فام، جیو ہور دل کا آرام۔ بات تے دکھیا کا دکھ جاوے، موں دیکھتے دل میں خوشی آوے۔ خزانے دار کوں بلائے فرمائے کہ وو سنگ خوشرنگ تراشی صورت ہے، من مورت ہے جا، بیگ لے کر آ۔ خزانے دار بی بگیچ دھایا، جو صورت حسن دھن من موہن منگی سو لکر آیا دکھلایا۔ نظر کی جو اس صورت پر نظر پڑی

حیران ہوا عقل کر پڑی - بیت:

یو گوہر دیکھ کر گوہر پچھایا
جو اس گوہر میں جوہر تھا سو جانیا

کہیا من ہرن مورت، یو آشنائی کی صورت، مجھے بہوت بھائی
ولے یو صورت یہاں کیوں آئی - یو پاک صورت، اوتار
مورت، مغرب ہور شام کے پادشاہ کی ہے، عالم تمام کے
بادشاہ کی ہے، یو اس کی صورت ہے جس کی صاحبی سب
پر چلے، یو اُس کی صورت ہے جس کے حکم تے زمین
آسمان ہلے - صورت بہوت عاقل، اس صورت کے صاحب کا ناؤں
دل - بیت:

صفت دل کی کیا لی حسن کے پاس
اکایا دل کی آخر حسن کوں آس

نظر جاگا جاگا کے پردے کھولیا، چھپیاں چھپیاں باتاں
بولیا- حسن یو سواد بھریاں باتاں سن، یو کنریاں باتاں
سن، کچھ فکر دل پر لیائی دل پگھلائی- عاشق ہوئی، دل
پر تے اُڑ گئی دوئی بیت:

حسن پر دل بھلیا دل حسن اوپر
پڑیا اب کام مشکل حسن اوپر

دل پر عشق چھایا، ناز نیاز پر آیا- حسن کوں دل کا
لگیا دھیان، دل حسن کا ہوا پران- حسن کا ذکر ہوا دل
حسن پر وقت کام ہوا مشکل -

غزل گفتن حُسن از فراق دل :

غزل

سہیلی یار بچھڑیا ہے مجھے وو یار یاد آتا
بسر نیں سکتی یک تل میانے وو سوبار یاد آتا

جہاں میں دیکھتی ہوں وہاں مجھے اس کاچ موں دستا
وہی بستا ہے دل میں وو چہ تھارے تھار یاد آتا

مرے یو دیدے نادیدے کدھیں ٹک دیکھیں گے دیدار
مجھے دیدار دے آتک مجھے دیدار یاد آتا

مری انکھیاں میں پھرتا ہے ترے مکھ کا خیال آکر
تیرے رنگ روپ پر بھولے ترا رخسار یاد آتا

کھڑے قد کی بلالیونگی نظر بھر دیکھونگی جس دیس
تیرے نیناں تیرے سیناں تیرا گفتار یاد آتا

سنتی ہوں سدہ میں اپنی کہاں گی بدہ رہے مجھ میں
نمجھ خوشبوئی خوش لگتی نمجھ سنگار یاد آتا

تیرے دیدار کا میں دھیان دل میانے پکڑ رہی ہوں
نمجکوں پھول خوش لگتا نمجھ گلزار یاد آتا

کھانا نیں بھاتا ، پانی نیں بھاتا ، دل کی خاطر حسن کا جیو جاتا — بیت ،

حسن پر اندھارا ہوا سب جہاں
حسن پر پڑیا ٹوٹ کر آسماں

عشق کے پھاندے سانپڑی ، باتاں چہ سن اس حال کوں انپڑی ۔ کہاں جو اسے تھا سخت ، پانوں سوں پڑنے کا آیا وقت ۔ عشق عاجز عشق توانا ، عشق دانا عشق دیوانا ۔ عشق اپنے رنگ میں آپی کھلتا ، عشق اپس پر آپی بُھلتا ۔ عشق کے

چالے کوں سنبھالے - عشق چندر عشق بھان عشق دین عشق ایمان - عشق حاکم عشق سلطان ' عشق تے روشن زمین عشق تے روشن آسمان ' عشق تے روشن ھردو جہان - عشق تے عاشق مغرور ' عشق تے معشوق نے پکڑی ظہور - عشق روشن سب میں بھر پور ' عشق اُجالا عشق نور - عاشق ھور معشوق کے من کا مایا سو عشق ' اس دونوں کوں دھندلایا سوں عشق - ھلاک ھوکر غم سوں ' یکسکوں ایک بھلاتے ھم سوں - کیا پھرس کہا نار ' عشق میانے سیان آیا پچھین کہاں کا قرار - عشق لگے بغیر دل لگتا نیں ' عشق کا لذت ایسا ھے جو ھرگز دل بھکتا نیں - عشق میں جتنا دکھہ ' عاشق کوں اتنا سکھہ - جاں دو جیو ھوتے ھیں راضی ' واں دل کی کھلتی ھے بازی - جیو کے دریا میں پیار کا طوفان ماریا ' کنے دل جیتا کنے دل ھاریا - عاشق اپنے کوں سنوارتا کہ تا معشوق دیکھے معشوق کوں خوش آوے ' معشوق کوں بھاوے - معشوق اپس کوں سنوارتی کہ تا عاشق کوں رجھاوے ' عاشق کا دل بھلاوے ' عاشق کوں اپنے پھندے میں بھاوے - معشوق ناؤں ھے ' ولے معشوق میں بی تمام عاشق کی صفت ھے - عاشق ناؤں ھے ولے عاشق میں بی تمام معشوق کی گت ھے - عاشق معشوق دو نام ' ولے دونوں کا ایک کام - سب کوں ایک وضا سوں گھڑے ' ولے ناؤں جدا پڑے - عشق ایکیچہ ھے جو دونوں جاگا جلوا دیا ھے ' کیں ناز کی صورت پکڑیا کیں اپس کوں نیاز کیا ھے - ایک عشق ھے جو دونوں کوں بے آرام کیا ھے ' ایک عشق ھے جو دونوں کوں بدنام کیا ھے - ایک عشق جو اتنے کام کیا ھے '

دونوں ہی عشق پر عاشق ہیں یوں کون نام کیا ہے -
عاشق روتا معشوق بی روتی ' عشق کی بات گھر گھر ھوتی۔
معشوق اپنی مشتاقی دل میں چھپاتی' عاشق کی بے تابی
ظاہر ھو آتی - عاشق اوتاولا بہوت گرم' معشوق کوں حایل
ھوتی شرم - اپسکوں اپیچھے بھاتا ' اپسکوں اپیچھے لگ جاتا۔
فارسی میں کیتا ہے کہ بیت :

عشق است بسکہ در دو جہاں جلوہ میکند
گہ از لباس شاہ گہ از کسوت گدا

عشق کدھیں صاحب کدھیں غلام ' ایک شخص کے یو دو
نام - عاجزی اور استغنائی ' یو ایک صفت ہے عشق کی
جو دو صفت ھو آئی ' اگر توں بی عاشق ہے تو یاں
سمجھہ رے بھائی - بارے حسن دھن جیو کا جیوں عجائب
رتن گلرو غنچہ دھن ' نظر کوں خلوت کر گھر میں بلائی'
نزدیک بسلائی - عشق سوں سینا جالے' انکھیاں میں تے انجوں
ڈھالے - سبحان اللہ یو عشق ہے اگر یکسکے دل کوں زیر
و زبر کرے گا ' پانی کوں خون جگر کرے گا ' تو آخر دسرے
کے دل میں بی گھر کرے گا ' آگ ہے جالے گا اثر کرے گا '
مستی بخشے گا بے خبر کرے گا - بیت :

عشق تے عاشقاں مراداں پاے
عشق آخر مراد کوں اپڑاے

رموز راز ھوے گا ' ناز نیاز ھوے گا - بھولے بغیر بھلایا
نہ جائے ' ڈھونڈے بغیر پایا نہ جائے - بات ایکیچ کتا کتا
جکچھہ ہے سو ثابت پنا - بیت :

ادھرتے ناز توں کرتا ادھر وو کرتے ناز
دو ناز خوب نہیں دونوں بھی هوینگے واز

معشوق نے ناز کرے تو عاشق نے نیاز جوڑنا، عاشق بی ناز کر کر معشوق کا دل توڑنا - دو نازاں بلا هے، دو نازاں میں بڑا غلبلا هے - سارا بھالندا نکو پھوڑ، جاں دو نازاں واں دوڑا توڑ - معشوق کا نامنگنا بی ایک پیار هے، دل توڑیا تو نامنگنا بی کیا درکار هے - جو لکن نامنگنا هے میانے میاں تو لگن اس میں منگنا بی هے تحقیق جان معشوق نیں منگتا تو بیگی نکو کر دل نکو توڑ، جتنا وو توڑے کا اتناں توں جوڑ - عشق اور زور لگیا سو چھٹتا کیوں، تو نیں توڑتا سو نٹتا کیوں - معشوق کا نیں منگنا عین ناز هے، اس ٹھار عاشق کا کام نیاز هے، اس کے ایں منگنے تے تو ایتا کی واز هے - عاشق هے تو معشوق کا ناز سوس، توں نیں سو سیا یونہیں سمجھیا تو هزار افسوس - کہ آخر استغنائی عاجزی کا پینے کی لباس، نا اُمیدی؛ امید تے هوے کی خاص - معشوق کا ناز دھات دھات هے، اگر کوئی عاشق سمجھے کا تو یاں بات هے - القصا حسن دھن سوهن جگ جیوں دل کھولی، دل پر جو عاشق هوئی تھی سو نظر کنے سب اپنا احوال بولی - سمجھائی کہ اے بھائی جیوں توں دل کی صفت کر مجھے دل پر عاشق کیا هے، تیونچه اتاں اس کے ملنے کی بی فکر کر خدا تجھے فرصت دیا هے - مجھے دل پر عاشق کرنے تجھے آتا، دل کوں مجھ پر عاشق کیا تو تیرا کیا جاتا - بیت :

جو دل کا یار اچھے کوئی تو کہوں میں بات اسے دل کی
کہ آسانی کچھہ اندیشے کرم کر میرے مشکل کی
جکوئی چتر ھے جکوئی جان ھے سو تجھے پہچانتا ھے

توں یوں کیا سو ووں ہی کرنے جانتا ھے۔ توںچھ ھے مجھے دل کو ملانے کا ضمان، توںچھ ھے میرے ھور دل کے میانے میاں۔ اتنا کہا سو توںچھ ھے، یو کام سب تجھہ سوں چھ ھے۔ محبوب خوب نیں کہیں ایسے دنیا میں، سوریچ چاند دونو مل اس تارے کوں جنے۔ نظر بولیا اے حسن دھن، جگ جیون من ھرن، من موھن، محبوبی کی روشنائی، نازاں کی صفائی جیواں کی پیاری، دلاں کوں آرام دین ھاری۔ دیدے مشتاق تیرے دیدار کے، عاشقاں امید وار تیرے پیار کے۔ یو ھور کچھہ نیں دل ھے، دل ھات اینا بہوت مشکل ھے۔ دل بادشاہ دل آپ بھاتا، دل سوں دل ملے بغیر دل ھات نیں آتا۔ بیت

کرے کوئی دل کو کیوں اپنا سینے میں چھپکے یو دل ھے
تجھے آسان دستا ھے مجھے یو بہوت مشکل ھے

دل تو ملے جو دل کوں دل ملا جانے، جکوئی دل سوں دل ملاوے دل کوں پچھانے۔ اول تے دل کسی سوں جوڑنکو، وو توڑے کا تو توڑنکو۔ عشق کرتے سو دیوانے ھچ ھور، دل اکا توڑتے سو سخت دل بجر کوڑ۔ عشق میں معشوق کے جفا نے کھوانا ناں، دل پر اپنے دریغ لیانا ناں۔ عشق کا وضاچ یوں ھے، قضاچ یوں ھے۔ یاں اپس کوں بے دل ناکرنا، کام اپس پر مشکل ناکرنا۔ عشق ایسیچ چالیاں تے پایا رواج، عاشق کوں مو سے سو سے بغیر کیا علاج، ھر جفا کوں

فراغت هے، هر رنج کوں راحت هے، کیا واسطہ کہ یو عشق هے
عاشق کا یو حال کرتا هے، تو کیا معشوق تے گذرتا هے۔ معشوق
میں عشق نیں سنپڑتا، معشوق کوں عشق دیوانے نیں کرتا۔
معشوق ڈاواں ڈول نیں هوتے، معشوق گھانگرا گھول نیں هوتے۔
معشوق بی عشق کا سواد لیتے هیں، معشوق بی عاشق خاطر
جیو دیتے هیں۔ معشوق بی زار زار روتے هیں آہ بھرتے هیں،
معشوق بی عاشق خاطر لئی کچھ کرتے هیں۔ اتنی طاقت
کاں هے اس میں جو بچھڑ رہ سکے، بچھڑے کا دکھ سہ سکے۔
معشوق کا دل بے دل هوکر کاں جاتا، عشق آپیچ لٹ پکڑ
زوراں سوں کھینچ لیاتا۔ عاشق کے عشق کوں پاکر، معشوق
پاواں پڑ پڑتے آکر۔ معشوق بے پروا صاحب ذات، عاشق کا جو
عشق پورا دیکھتے تو وو عاجز هو کرتے بات۔ اگر وو اپنی
بے پروائی پر آوے، تو عاشق کا گھر میں جیو جاوے۔ توں
عاشق تجھ میں کتنا نیاز اچھنا، کیتا امتیاز اچھنا۔ توں
تو یوں آنا پیش، جوں باد شاہ انگے درویش، جوں صاحب انگے
غلام، هزار هزار تسلیم هزار هزار سلام۔ اس کا حسن تیرے
دل کا اجالا، اس کا عشق تیرے پینے کا پیالا۔ معشوق کا
جفا سوسنے عاشق کوں عار نیں، عاشق کوں معشوق بغیر آرام کی
ٹھار نیں۔ عاشق کوں معشوق بغیر سر ناچ نیں، عاشق معشوق
کی بے رضائی کرناچ نیں۔ عاشق اپس کوں کیا خاطر میانے لاوے،
وهی خوب جو معشوق کوں بھاوے۔ عاشق جو ثابت هوا اپنے ٹھار،
معشوق آپیچ آتی هے بے اختیار۔ معشوق جکچھ کرے تو عاشق کے چاڑ

تجھے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق ہے اپنی نبار - بہت

معشوق بے نیاز اہے بادشاہ پری

معشوق سوں نکو کرو ہر گز برابری

معشوق بے نیاز صاحب ہے و و جکچھہ کرے گا سو اُسے سہاتا ' توں عاشق خریدی بندا تجے دل توڑ لینا کیا کام آتا - دل دل توڑتا تو کیا دل توڑا جاتا ہے ' دل توڑیا ہوں کر چپ سوں میں تے بول آتا ہے - یو عشق ہے اس تے جیو کیا بھکے گا ' جتنا توڑنے جاے گا اتنا لگے گا - اگر عاشق میں ہے عشق کے نشانے تو عاشق پر معشوق آپی ہوتے دیوانے - یو سی ' ایک عشق اس میں ایتے گن - بارے اے من موہن تو جو کتی ہے کہ میں دل پر عاشق ہوی ہوں مجے دل سوں ملا ' میرا دل غنچہ ہوا ہے پھول کر - دل بہوت ہے بڑا ' دل پر کون رہ سکتا کھڑا ' کہ کہیں ہیں قلوب المؤمنین عرش الله تعالیٰ ' دل بہوت آلا یعنے خدا کا عرش مسلماناں کا دل ' جکوئی دل کو انپڑیا وو خدا واصل - بعضے کتے ہیں کہ حضرت کوں بی معراج دلیچ پر ہوا تھا ' یو راج کاج دلیچ پر ہوا تھا - دیدار کوں دلیچ میں دیکھے ' پروردگار کوں دلیچ میں دیکھے - جو باتاں خدا کوں بھاتیاں تھیاں ' سو باتاں دلیچ میں تی آتیاں تھیاں - بعضے کتے جو روح جسم سوں آسمان پر جاتا اس جسم کوں روح سو مفارقت لازم نیں آتا - جو جسم روح ہوکر آسماں پر چڑے ' اس جسم کوں عکست ترکیب نیں وو کیوں خاک میں پڑے - حضرت جو دل پر آنے سکے ' جو خطرا دل میں تی آتا تھا اس خطرے کا ناوں جبریل رکھے بعضے کتے کہ یوں نیں بزرگاں

کتے تھے ' کہ حضرت روح سوں آسمان پر گئے تھے انو نے تحقیق
یوں کئے ہیں ' ہمنا خبر یوں دئے ہیں - شرع کے لوگاں کتے کہ
نا یوں نیں حضرت اسی جسم سوں آسمان پر گئے تھے ' اسی
قسم سوں آسمان پر گئے تھے - جو جبرئیل خدا کے پاس تے خبر
لیا تا تھا ' تو آدمی کی صورت ہوکر آتا تھا - جاں اسرار ' جاں
راز کی بات اس تے پیشتر حضرت جانے ہور پروردگار -
یو بات عقل کی حد آنگے ہے ' نقل کی حد تے آنگے ہے - جتنا ہے
اس ہر دو جہاں کی منزل میں ' اتنا ہے سب دل میں - وہی
ہوا عاشق ہور وہی بھلیا ' جس پر پردا کھلیا - دل میں
جانے ہور دل کو پانے کی بات جدا ہے ' دل میں خدا ہے - یہی
دیدے یہاں دیکھتے سو دیدے دل میں جاویں ' تو دل کا
دیدار پاویں ' دیدار ہور دل ' دونو ایک ہویں مل ' دل دیدا
دیدا دل - یوہی من عرف نفسہ فقد عرف ربہ ' کا مقام ہے ' اپس
کوں دیکھنا اپس کوں سمجنا عارف ہور عاشق کا کام ہے - یو اپنا
پیکھنا ہے ' یہاں اپس کوں اپے دیکھنا ہے - یو حضور کا جلوہ ہے '
یو اپنے حسن کے غرور کا جلوہ ہے - جکوئی یہاں آتا ہے وو کچھہ خدا
کوں پاتا ہے - یکس کوں کنے پوچھیا کہ توں خداکوں کیوں جانیا' کہا
دیکھیا ولے نیں پچھانیا دیدا ہوے تو دل میں جانا ' جیو ہو تیو
پیو کو پانا - جیو کو پانا دل کوں دیکھنا عجب تماشا ہے '
سرتے پاوں لگ سب تماشا ہے - باپ کے صلب میں تے جو قطرے
ماں کی رحم میں آیا تھا ' ہور جیو اس میں سمایا تھا '
ہور ابی اسمیانچ ہے ' ولے یہاں سوجنے میں پیچ ہے - وہی
قطرا جو وجود پکڑ کر بھار نکلیا ' وہی قطرا یو عمارت اپس

پر سنوار نکلیا- وہی قطرا ہے جو ریجھتا رجھاتا، وہی قطرا ہے جو بھلتا بھلاتا- وو قطرا جیو کا وجود، جس جیو میں معبود- وو قطرا جیوں انکھیاں تاڑا، یہاں ہم سارنے کسے اندازا- عارت کی شناس وونچہ ہے، اجہوں اس قطرے کی باس وونچہ ہے- ایک قطرا ولے ہزار دریا اس میں، خدانے قدرت عجائب کریا کچھ اس میں- اس قطرے کا کون پایا مایا، آسمان زمین اس قطرے میں سمایا- خوبی دیکھو، انکھیاں ہور دل کا ستر ایک- جو کچھ کرتیاں سوں انکھیاں ہور دل، اسے سمجنے عاشق ہونا یا بہوت عاقل، یو بات بہوت باریک بہوت مشکل- اس بات کے مانے، نعوذباللہ نادان کچھ کا کچھ جانے- دانا کوں فکر سر چڑے، نادان ہنس پڑے- اتنے پر بی کیا چپ رہینگے، کیا جانے کیا کیا کہینگے- یو رمز نکات بولتا ہوں، خدا کے راز کی بات بولتا ہوں، یو عاشق ہور عارت کے سنکات بولتا ہوں- کہ عارت عاشق عارت ہے بالذات، وو پاوے کا یو بات- اس قطرے میں جیو ہور جیو تو سرتا نہیں، وو قطرا تا قیامت جیسا کا ویساچ ہے اس قطرے کوں کوئی تحقیق کرتا نیں- کیتا کہوں اس بات کے مانے، اس تے آنگے خدا جانے- غرض یو جیو ہور سب دل میں ہے، ہزار ہزار عالم ہر ایک منزل میں ہے- اے چتر شہداں، انساں کوں نہنا نکو جان، اگر خدا کوں پچھاننے سنکتا ہے تو انسان کوں پچھان- جنہ کا جسم سو بند ہے، بند میں جند ہے- جنے اپنے باپ کے بند کوں دیکھیا، اونے اپنے جندہ کوں دیکھیا- اپس میں جائے کا تو اپس کوں دیکھے گا، اپنی ماہیت معلوم ہوے گی

اپنے نفس کوں دیکھے گا۔ یو تن جانہارا ہے اُسے اتا لیچھ تی کر جدا، جیو سوں توں جاناں سو خدا۔ ایتی جو یو خدائی ہے، انساں کوں خدانے ایسا بڑا پیدا کیا ہے کہ یو خدائی سب اس میں سمائی ہے۔ ادھر اودھر دیکھ کر کیا ھوتا عجب، اِس میں دیکھہ کہ تجھہ منیچھہ ہے سب۔ یوں دیکھے تو سب ٹھار خدا ہے، ہر یک ٹھار یک لذت جدا ہے۔ اگر کوئی سمجنہار ہے، تو جاں خدا نہیں وو کون ٹھار ہے۔ اگر خدا آفتاب ھو آیا تو ھمنا کیا حظ، اگر چاند ھوکر دیکھلایا تو ھمنا کیا حظ۔ آدم کی صورت میں اگر کوئی خدا کوں پاوے تو سواد ہے، آدم میں جکچھ ہے سو دیکھیا جاوے تو سواد ہے۔ یہاں خوب اندیش دیکھ اگر تجے ہے نظر تجہے ہے نگاہ، کہ خدا اپے بولیا ہے کہ اینما تولو فثم وجہ الله۔ ایک راز کی بات کتا ھوں سن کہ وو بات جداچ ہے، اس آیت کے معنے یوں ہے جدھر توں دیکھتا ہے اودھر خداچ ہے۔ اگر تجھہ میں کچھہ شناس ہے اگر تجھہ میں ہے کچھہ دید، تو مصحف میں یوں بھی آیا ہے کہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ خدا شہرگ تے نزدیک تر ہے، ولے کیا فایدہ کہ آدمی بے خبر ہے۔ آدمی جس کام سوں جیو لاتا ہے، خدا فا امید نیں کرتا کچھہ بی پاتا ہے۔ بے خبری دور کر خبردار اچھہ، دنیا دو دیس کی ہے ھشیار اچھہ۔ اُنے ھمنا اس خاطر پیدا کیا ہے کہ اُسے سمجیں اُسے یاد کریں اس کے ھوویں، نکہ غفلت سوں جیویں غفلت سوں کہا ویں غفلت سوں پھریں جلم اپنا غفلت سوں کھوویں۔

جکوئی اُسے سوجہیا ہور اس کی یاد میں رہیا وو انسان، جکوئی یو دو کام نیں کیا وو حیوان - حیوان بی کہا تا پیتا ہے، حیوان بی جیتا ہے۔ اگر لہو لعب سوں جئے ، پس ہزار حیف ہے کچھ نیں کئے - خالی ہات آنا خالی ہات جانا، واں خدا ہور رسول کوں کیا سوں دکھلا تا - بحسب ظاہری پانچ وقت کا نماز کرنے کا جوں شرط ہے، تیوں نماز کے پچھے بی ہزار جنس کی عبادت ہے - وون عبادت کئے تو خدا کا دیدار رسول کی شفاعت ہے، لاکھ لاکھ عنایت ہے - نماز کوں کھڑے رہے تو دل کوں پاک کر کھڑے رہنا دل پر ہور کچھ نا لیانا ، جولگن نماز کرتے ہیں تو لگن خداچ یاد آنا - اگر یو بعید کوئی پایا ہے، تو " لا صلوٰة الا بحضور القلب " بی آیا ہے- نماز میں جکچھ پڑنا ہے سوں جانو خدا سو باتاں کرنا ہے، یو ادب کی جا گا ہے یہاں زیاستی کا سان سب بسرنا ہے- نماز یوں کرنا ، کہ نماز کرتے وقت یو دنیا اس کے وہم میں نا گزرنا - الحمدالله ہور قل ہو الله جکچھ پڑے سو اس کا معنا سمجکر پڑھے تو بہوت حاصل ہوتا ہے، دل ادھر اودھر نیں جاتا اس کے معدیچ میں اچھتا ہے دل خدا سوں واصل ہوتا ہے- اس وقت یوں جاننا کہ وحدہ لاشریک له خدا ایک ہے، حاضر ہے، دیکھتا ہے، میں اس کی عبادت کرنے آیا ہوں، بندا ہوں عاجز ہوں اس کی درگاہ اپنی عاجزی لیا یا ہوں- کہوو دل کا مالک ہے دل تے خبردار ہے، بےعیب پاک پروردگار ہے - جتنا سکناہ اتنا دل کوں اس باتاں میں رکھنا- اوس چیز پر جو مقصود کا خطرا دل پر آتا بے اختیار ، آخر اس خطرے کا علاج ہونا

ہے اسی ٹہار - تو اس ٹہار خاطر خوب خوب اچھتا کہ سب
مقصوداں بر آویں، بلکہ ایس تے دسرے کچھہ مقصوداں
پا ویں - اگر اس وقت تجھے دنیا کوں بسر نے کیں نہ ماسے
ٹہار، تو یاد کر گور کا عذاب قیامت کا پوچھہ بچار-
اِدھر اُدھر نکو جا، دوزخ ہور بہشت تو بی خاطر میں ایا -
ماں یا باپ مرتے وقت دیکھیا اچھے کا وو وقت تو بی یاد
کر، کہ اس وقت یو دنیا کیوں دستی تھی ہور کیا گزرتا تھا
تیرے اوپر - شاید یوں تو بی نماز کے وقت دنیا تک فراموش
ہوے، بے ہوشی تیری جاے صاحب ہوش ہووے - جنے خدا
کوں تحقیق جانیا، ہور رسول کوں بر حق مانیا، نماز
کرنا اس کا کام ہے، نیں تو بھیئں پر سر رکھنا ہور آیت
پڑنا یو یک رسم عام ہے - یعنے نماز کرتا ہے نیں نماز کرتا
ہے، خدا کوں واز کرتا ہے - اگر اوس دو باتاں پر کوئی استقامت
پکڑیا ہے تو نماز میں اس کا خاطر قرار اچھے کا، نیں تو
دل تمام خطرا خطرا ہوکر سو ٹہار اچھے کا - جکچھہ ہے
سو خدا ایک ہے کر جاننانچہ ہے، رسول کوں رسول برحق
ہے کر ماننانچہ ہے - نا رسول کوں سمجھے نا خدا کوں پچھانے
یو کیسی مسلمانی ہے کوں جانے - یک گھڑی دنیا کا دھندا
چھوڑ خدا کی عبادت میں رہیا نیں جاتا، وو کیسے جو تمام
عمر چھوڑے ہیں اجنوں بی چھوڑناچ دل پر آتا - جکوئی
صاحب ہے دیتا دلاتا ہے اس سوں دل جوڑنا، اُسے ہرگز ناچھوڑنا
جس تے سب کچھہ پاتا، اس کی عبادت میں ہور خطرے
کوں کیوں میں نے میں لیانا - جکوئی صاحب دل ہیں انو کے

دل اس گل میں نا بھاسین انو کے دلاں پر ایسے خطرے ہرگز نا آسیں- خدا بغیر دل میں تے سب کاڑے، پچھیں خطرے کیوں آتے آڑے- اگر اس کے دل پر کچھہ باقی اچھے کا تو ہور خطرا آڑے کا، اس کے مشغولیت میں خلل بھاوے کا- انسان نے اتنا تو حاصل کرنا ہے نہ بارے نماز کئے لگن اُسے خدا بن کچھہ یاد نا آوے، اس دنیا میں آے کوں کچھہ بی اپنا کام کرنے پاوے- چپ ناچیز ہو ناجاوے کھانے پینیچ کا لگیا ہے، مرنا بسر کے جینیچ کا لگیاہے- اگر پھتر پر توں سر پھوڑے گا، تو بی کوئی تجھے جیوتے ناچھوڑے گا - جیوتا ہے لگن مرنے کا کام کر، کچھہ کرنے کا کام کر- جیونے تے کچھہ حاصل کرنے منگنا ہے اگر، تو آخر مرنا ہے مرنے کوں نکو بسر، بلکہ جیوتیچ مر- خداچ کا یاد خداچ کا ذکر، جکوئی جیوتیچ موا اُسے مرنے کا کیا فکر- اس دنیا میں مر رہنا، اپنا کام کر رہنا- اپنا کام آپ سوں کینا بچارے، کیا حاجت ہے جو اُسے ہور کوئی آتارے- جکوئی جیونے خاطر پکارے گا، عزرائیل اُسے آکر مارے گا بوڑے کوں کنے پکاریا نیں، موئے کوں کوئی ۰ نیں "موتوا قبل ان تموتو" حدیث بی یوں آئی ہے، اس جیو نے کے معنے سمجہ ئی ہے- کرنے کا سو نیں کرتے ہور نیں کرنے کا سوں کرتے، بسرنے کا سوں کرتے ہور یاد رکھنے کا سو بسر کرتے- یک ساعت توبی دل صاف رکھنا، دنیا کا کھیات دل تے دھونا، تقوے قرار رکھہ خاطر جمع کرنا گھابرے نا ہونا- آینہ صاف اچھے کا تو خدا کے نور کا جھلک اوس میں پڑے گا، دل روشن ہوے کا بہوت بلادمی پر چڑے گا- خدا کے

حضور کھڑے رہ کر ایک جیو سوں اپنا دل کہونا ؛ جکچھ اپنا مدعا اچھے گا سو نماز میں خدا سوں بولنا - نماز میں خداچ سنگات اچھنا ' خداچ سوں بات اچھنا ' خدا سوں اختیاری کرنا ' خدا کوں اپنی بے کسی دکھلانا زاری کرنا - جو نماز کوں جاے تو یو جاننا کہ اپے خدا کے حضور جاتا ہوں ' اُنے فرمایا سو اوس کی فرمودگی بجالیاتا ہوں - خدا کوں حاضر ناظر کر جاننا ' آفرینندہ قادر کر جاننا - کہ اُنے پیدا کیا ہے ' جیو دیا ہے - اُسے سمجکر جنے اس کی عبادت کیا وو بہوت بڑا ' ایسے - سچکے گنج میں تی جنے کچھ لیا وو بہوت بڑا - اول اس دنیا کے بوت کی یک ذرا خاطر میں نا لیانا ' پیچھیں عبادت کرنے خدا کے حضور جانا ' تو دیکھنا کہ دل کہاں جاتا ہے ' ہور کیا صفا ہوتا ہے ' دل پر کیا کیا خدا کا تجلیات آتا ہے ' اس پانچ وقت ظاہری نماز کے خارج جو عبادت ہے سو شغل ہور ذکر ' یو بہوت دور اندیشی یو بڑی فکر - یو مرداں کا کام ہے ' یو صاحب درداں کا کام ہے - یو خدا کے خاصے عین خدا کے خلوت میں محرم ' بے یاد ہرگز خالی نیں انو کا آتا جاتا دم - اپے ہور اپنا خدا ' باقی دل تے سب گئے جدا - انو کا ہمراز انو کا محرم اللہ ' چڑتا دم لا الہ اُترتا دم الا اللہ - جو لا الہ الا اللہ کا سمجھ دل میں ثبوت پایا ' خاطر میں بی خوب آیا ' خدا نے یاں کچھ سمجھایا - پچھیں چڑتا دم اُترتا دم بی اللہ اللہ کہتا آتا ہے ' بندا خدا سوں یار ہوتا ہے بندا خدا کوں بھاتا ہے - جیوں شراب کی مستی چڑتی ' تیو محبت کی مستی چڑتی ' بندے ہور خدا میں یاری بڑتی بڑتی - عاشقیت ہور معشوقیت

آکر کھڑے رہتی، ناز ہور نیاز کیاں باتاں کتی۔ محبت زور ہوتا، کام کچھہ ہور ہوتا۔ چکوئی اس تہار محبت کا بیچ بوتا ہے، رہتے رہتے بھنگے ہور اس کیڑے کا قصا ہوتا ہے۔ منصور یہانچہ آکر بولیا مطلق، کہ میں ہوں مینچ ہوں اناالحق اناالحق۔ یو بندے ہور خدا کا وصال ہے، یو عشق کی کمالیت کا وصال ہے۔ عشق ایسا ہے کہ عشق تے ایسے کاماں بہوت ہو آتے، بعضے عاشقاں دکھلاتے، بعضے عاشقاں چھپاتے۔ بعضے کتے دکھلانے میں سواد ہے بعضے کتے چھپانے میں، ہر یک کوں یک قسم کا وقت تھا ہریک زمانے میں۔ بعضے عاشقاں یا عارفاں عشق یاعرفان کے زور سوں خدا کہوائے، بہوت خوب تھے عاشق تھے عارف تھے سہائے، یونچہ ہے تو کہوایا جاے۔ اما اناالله یعنے مینچ خدا ہوں یوبی وصال تو ہوے، یوبی کمال تو ہوے یوبی حال تو ہوے۔ ولے میں ہور خدا یو دو ہوے اس نہایت یگانگی سوں یوبی دوئی کا مقام ہے، دوئی تووان لازم نیں آتی جاں عشق تمام ہے، دوئی دور کرنا یوتو عشق کا عین کام ہے، انا الله کا معنا عشق کتا سو عاشق کوں فام ہے۔ جو عشق انا کہنے پر آتا، تو عاشق پورا مقصود پاتا۔ سب آپیچ ہوتا، انا الله میں کا دوئی پنا دور ہو جاتا۔ یہاں اپنا اپیچ یار ہے، وحدہ لاشریک له کی تہار ہے۔ یہاں اپنا عشق اپس سوں دھرتا، یہاں اپنی پرستش آپے کرتا۔ یہاں نور علی نور ہے، یہاں آپیچ سب جاگا بھر پور ہے۔ حضرتؐ جو خدا سوں ملنے گئے تھے معراج کی رات، تو پردے میں تی یوں آئی بات، کہ صبور کرو خدا نماز کرتا ہے، یعنے اپنا شغل اپس سوں دھرتا ہے۔ وو نماز کتیے سو یو نماز ہے اگر کوئی پچھا نے

کا، جکوئی محرم راز ہے سو جانے کا - جو تحقیق ہوا اپیں آپ، نہ اُسے ماں نہ اُسے باپ- احد ہوا لم یلد ہوا ولم یولد ہو اُ حد تے گزریا بے حد ہوا - جو کوئی اپنا عشق اپس سوں دھرتا، وو دسرے کی نماز کیوں کرتا - اسے اپنی عبادت سے فرصت نیں یک تل، یوں اپس سوں آپی گیا ہے مل- تحقیق یونچہ ہے، جیوں کہا گیا تیونچہ ہے- اما یک انا اللہ واں عشقی ہے وو یک اناالله واں عرفانی ہے، اگر یو دونوں حاصل ہیں تو زہے سعادت تمام شادمانی ہے - اگرچہ عشق ہور عرفاں ذکر یک ہے ولے ہوے دو تہار، عاشق مست ہے عارف ہشیار- انا اللہ کے مقام پر ہم عشق میں ہم عرفاں میں جکوئی کامل ہے وو ہمیشہ کھڑا ہے، ولے انا پر آنا ہور بشریت بالکل اُس تی جانا یو مشکل یو کام بہت بڑا ہے- اگر کوئی عاشق یا عارف اس تہار یو سمجکر کرتا ہے کچھہ فرق، تو انا پر آنا یکھادی وقت بے اختیار مُیسر ہوتا ہے الحال کالبرق - تمام بشریت کس تے گئی ہور کس تے جاتی، نہایت دور ہے تی یک وقت یک تل اس حد لگن آتی- تو دِوانا پر آنا ہور یو آنا کھوانا یو اپس تے آپیچ کچھ ہو آتا ہے، نہ یہاں اپس کا بھاتا ہے- اگر یو آپے میانے آوے اور اپس کوں یوں کہواے، نعوذ باللہ کافر ہوے یا مردود ہوجاوے- آنا پر آنا بہوت مشکل ہے، آنا کا تمام علم کسے حاصل ہے - واللہ باللہ تا اللہ، محمد(ص) نے یہانچ کہیا لاالہ الا اللہ محمدرسول اللہ نیں تو کیا محمدؐ کوں یو حال نہ تھا، یو وصال نہ تھا یو قال نہ تھا- بشریت مطلق جا نہاری نہینچ، یو درست نیں کہینچ- آنا کے مقام بغیر جیتے مقام ہیں وو سب حال ہے، یو وصال

ہے۔ قرب کا انداز ہے معشوق کا ناز ہے - ہمت کا امداد ہے، عشق کا اتصاد ہے۔ جو لگن بشریت اس میں باقی ہے، تو لگن آنا اللہ کہنے کے مشتاق ہے - بشریت کی بھین، آنا اللہ لگن۔ اللہ کا عشق یاں لگ انپڑتا ہے کہ یو آنا اللہ کہتا ہے، پچھیں رہتے رہتے یو یکھاے بد وقت آنا کے مقام پر آتا تو آنا اللہ بی کہنا رہتا ہے۔ آنا کے مقام پر جو آتا ہے سو تے مع اللہ کے وقت کا مانا ہے۔ یلراں ہو انصاف کرو، دل کوں صاف کرو بہوت نکو لاف کرو۔ کہیا مانو، اپس کوں پچھانو - یا نا جان کر یا مستی سوں یا دیوانگی سوں تے کچھہ کہیا جاتا ہے، ولے جکوئی سمجیا وو بی اپنی جاگا پر آتا ہے - عربی میں یوں بئے ہیں خبر، کلام المجانین لا تعتبر۔ اما جوں ابتدا تے، رسول خدا تے، ذکر اشغال کا قاعدہ آتا ہے، تیوں بیان کیا جاتا ہے - کہ انسان انا اللہ ہوا اچھو یا آنا ہوا اچھو اول تو واجب ہے اپس کوں یہاں بسرنا، ولے بلا اختیار خدا خدا بولیا جاتا ہے اُسے کیا کرنا - پس معلوم ہوتا ہے کہ آنا بی معشوقیت کے کمالیت کا مقام ہے، جس کوں سمج میں سمج ہے جس کوں فام میں فام ہے، اُسے یو فام ہے - اگرچہ خدا سوں مل خدا ہوا ہے عشق رکھیا نہیں جدائی، اما اتنا ہوے پر بی بشریت سوں مل چلتی ہے خدائی۔ انا اللہ و آنا کا تو لگیا ہے دھندا، ولے جو بشریت کی احتیاج میانے میاں آے تو وو خدا سو خدا یو بندا سو بندا - بیت

کشتم تمام جمع و پراگندگی کجاست
سر تا بپا خدا شدم و بندگی کجاست

اما جو ابتدا تے' رسول خدا تے' ہوا ہے' سو روا ہے - بندا اگر خدا ہوا تو خدا کے کام کرنا' خدا کے کام اگر ہات نہیں ہوے تو اپے بندا ہوں کر فام کرنا - قطرا دریا تے واصل ہوا دریا قطرا کوں حاصل ہوا - ولے یو کیا اپے بالذات دریا ہے دریا قطرے میں بھریا ہے - عجب قطرا ہے وو جس میں دریا بھرتا' قدرت دیکھو قطرے کوں دریا کرتا - تو دریا میں دریا سماتا' قطرے میں دریا کیوں آتا - جنوں یاں کھڑے ہیں' انوں بھوت بڑے ہیں - انسان جو اس مقام پر آتا ہے' تو بھی کچھ کہیا جاتا ہے - یو سب عشق ہور عرفاں کا زور ہے' مبادا توں جانے کا کچھ ہور ہے - یو بات تحقیق سب وونچہ ہے جو یاراں جانے' اما تک ولے ہے درمیانے - ایکیچ تھا سواد کی خاطر ایک کے دو ہوے' یعنے یو تھے سو وو ہوے - لاالہ الااللہ کا ذکر اول چند روز زبان سوں کرتے ہیں' خاطر قرار رکھ دل کوں ٹھار رکھ بھوت دھیان سوں کرتے ہیں - جو یو ذکر اُسے خوب وضا سوں بھیدے' یو فکر اُسے خوب وضا سوں بھیدے - اس ٹھار پر آیا' محبت حاصل ہوئی یہاں کا لذت پایا - بعد ازاں اللہ کے اسم کے' اس قسم کے' ذکر تے ہیں کہ زبان کوں اس ذکر کا اثر نیں انپڑتا' زبان کہاں ہے کہ زبان کوں خبر نیں انپڑتا - جاں اِس ذکر کوں ٹھار ہے' واں زبان بیکار ہے - اس جاگا پر فکر کرنا کہ یو بے زبان ذکر کرتا سو کون ہے' اپس میں اپے ہزار ہزار فکر کرتا ہے سو کون ہے - یو ذکر اس حد لگن انپڑتی ہے کہ ذاکر مذکور ہوتا ہے' ظلمات سب نور

هوتا هے- لطافت آتے هی کثافت سب دور هوتا هے، غایب حضور هوتا هے- خالی سب بهر پور هوتا هے-جو بےزبان بولتا وو توبیچوں بےچگون هے، بےشبه بےنموں هے- سنتا هے هور کان نیں، بولتا هے هور زبان نیں- جکچه روتا هے سوهمیں کرتے، اگر مرو کتاهےتو سرتے-دوڑتے هیں جدهر وو دوڑاتا، آتےهیں جدهر وو لیاتا- همناچارا نیں‌همیں بچارے، جکچه وو فرماتا سو کرں هارے- ولے کدهیں همارے بی بات سنتا هے، همارا بی دل هات لیتا هے، هماسوں بی مل چلتا همنا بی دلاسا دیتا هے- غم کے وقت یاری کرتا، خوشی کے وقت دلداری کرتا- آپڑے کوں کام آتا، مرنے کی جاگاتے بچا لیاتا- خوش‌دل‌کرتا هے، مراد حاصل‌کرتا هے- وو بےچوں بے چگوں بےزباں بات کرتاهے سو اسے بی بےصورتی‌سوں نورکی صورت هے، بهوت پاک بهوت لطیف مورت هے- اتنی نازکی هے جو دکھلائی نیں جاتی، جیتا کهے بی کهنے میں نیں آتی- اگر کهے تو بی کوئی یکایک پتیاسی نا، یو دریا کسی قطرے میں آسی نا- بیج میں جاکر جهاڑ کوں کون دیکهیا هے، کنکر میں گهوس کر پهاڑ کوں کون دیکهیا هے- تارے میں آسمان کیوں سماتا، ذرے میں آفتاب کیوں دیکهیا جاتا- محال یو حال خدا کرے توجه هووے، اس حال وصال خدا کرےتوجه هووے- یو بات جوآتی‌سو خدا تے آتی، جاں‌تےآتی‌وو خدا یوخوب پچهاں جاں تے بات آتی وهان جاتی- باتیچه میں جو بات دهونڈیا سو هوا سر گرداں، هور عام خاص سب هور عالم سب یاں حیران- هور جس پردے تے بات بهار پر آتی، و روح " قل‌الروح من امر ربی " جسے امر خدا کتے

یو روح کا مکان، توجہ روح تے بات ھمنا پر آتی تو ھمیں بولتے
کہھیں انسان۔ بعضے وقت یوں ھوتا ھے کہ عالم غیب کا مدد
ھوا روح ھور انسان اپس میں آپے بات کتے مل، ولے یو بھید
کوں سمجنا بہوت مشکل، کسے ھے دل، کون ایسا کامل واصل۔
اس غیب کی ھویت میں تے بات ھزار ھزار جنس کی آتی،
انسان کوں خدا عقل دیا ھے تو ھر یک بات ھر یک جاکا
سمجکر کہی جاتی۔ وھاں تے جو کچھہ آیا ھور اُنے بھار بھایا،
تو مجذوب ھوا دیوانہ کھوایا۔ بے سد بے ھوش ھوا، کیا کتا کیانیں
کتا فراموش ھوا۔ بےبند ھوا بند چھتیا، آدمیاں میں تے اُٹھیا۔
یو لا اوبالی درگاہ، یاں کیا فقیر کیا بادشاہ گنا ھور ثواب سب
بھار ھے، دل میں خداچ کی تھار ھے۔ ولے عارف کوں ضرور ھے
یو تحقیق کر جانے، نفسانی خطرا ھور رحمانی خطرے کوں سو
پچھانے۔ نفسانی شیطانی خطرے کوں سر بھار کاڑنے نا دینا،
من خطریاں کوں بہوت قید سو رکھنا، جا کا نازک ھے پردا
بھار نے نا دینا۔ نعوذباللہ اگر یو نفسانی خطرے بھار نکلے،
لڑری پر پاوں دے گلا چکلے۔ گنہ کار یو خطرے کرتے ڈیں،
شرم سار یو خطرے کرتے ھیں۔ اگر مرد ھے توں صاحب حال،
تو اس نفسانی خطریاں کوں سنبھال۔ تیرے رھزن سو یوچہ
ھیں، تیرے دشمن سوچہ ھیں۔ دشمن کوں پتیانا خوب
نیں، انو میں مل جانا خوب نیں۔ یوچ بھار کے وقت
بلا تجھہ پر بھائینگے، آپے میانے تے نروالے ھو جائینگے۔
اس وقت کیا توں انو کوں پکڑنے پاوے گا، کدھر ڈھونڈتے کا
کولی تے لیانے جاوے گا۔ کام بہوت مشکل، اگر توں عاقل ھے تو

دیکھہ چل- جہاڑ پہاڑ خاک بارا، آتش آب چاند تارا، ابھال آسمان آفتاب، یوچھپے نیں حجاب- اگر کس پر کہلے ہیں ہور کس تے دیکھا جاتا ہے، تو دانش کے انکھیاں سوں خدا سب میں ہے بے چونی بے چگونگی کی وضا سوں دس آتا ہے- دیکین ہارا ہوے قوی اس آوے، ڈھونڈن ہارا ہووے تو پاوے- پیر مرشد تو بولنے کا بولتا ہے، وئے اس کا طلب اُس پر کھولتا ہے- جس طالب کا طلب کہاں ہے، وو خالی نیں البتہ اس پر کچہہ حال ہے- اگر پتھر سو برس پانی میں اچھے گا پھوڑے تو پتھر سوکیا، کوئی آدمی اوپر چکنا دستا درونے میں سب روکیا جنے رکھیا، وو پتھر بھیجیا- جس طالب کوں طلب کا زور ہے اسے پیر مرشد کا صحبت اثر کرتا ہے، جس طالب کوں طلب کا زور نیں پیر مرشد کیتا بی کہو کیا فائدا کچہہ یاد نیں اچھتا سب بسرتا ہے- جوں حافظ کہتا ہے کہ- بیت

گوہر پاک بباید کہ شود قابل فیض
ورنہ ہر سنگ درو لوائے مرجاں نشود

جو طلب جس تیار ہے، سب اس کی طلب کا یار ہے- طلب باندیا دروازہ کھولتا، طلب بلاتا طلب بولتا- طلب مطلب کوں انپڑاتی، وہی طالب جس پر طلب تمام آتی- لاالہ الا اللہ کی ذکر یوں ہے اللہ کے ہے جو لا کہتے ہیں تو زمین ہور آسمان کوں فنا کر جاننا، اپنا وجود جملہ جہان کوں فنا کر جاننا- جو طالب اس شغل کے دنبال ہوا، یو تصور اس کا کمال ہوا- پیچہیں اے دستا سو اوپر کا چھلتا سب دور ہوا، بہیتر یو

بے زبان بولتا سو رہا، جو یو بی اس لا کے سلات فنا ہوا، بعد ازان اس بولتے کوں جو بلاتا وو رہا۔ الاالله کے کتے سو وو چه هے، طالب کوں اتنی مشقت اس تہار توجه هے۔ عشق عشق کر عاشقاں کونچے کونچے پکارتے، منصور اناالحق کہا اگر اناالعشق کتا تو ہرگز اُسے نا مارتے۔ خدا شاهد تیا، معنا واحد تھا۔ بندا جو اپس کوں تمام دور کیا، نور کیا۔ پیچھیں بندے میں خداچ رہتا هے، نیں جانتا سو کچہہ کا کچھہ کتا هے۔ خدا اپس کوں خدا هوں کر بولنا، خدا هوں کر بولنے بندے کوں کاں هے سکت، یو بولتا سو هور کوئی هے کون سمجتا یو گت۔ کسے قدرت هے جو یہاں لگن آوے، هور خدا بندے کا بھید پاوے۔ یو "الانسان سری وانا سرہ" کا تیاؤں هے، یہاں جدائی کی جاگا نیں خدا هور بندے کا ناؤں هے۔ ایک جہاڑ ایک ڈالی سمج آکر دوئی ڈالی۔ جہاڑ ڈالی کوں جدا کر نکو جانو، ڈالی تے جہاڑ سہانا هے پچھانو۔ پھول پھل سب ڈالیاں کوں آتے بار، پھول هور پھل هور ڈالی جہاڑ کا سنگھار۔ عارفاں جیتے نشانیاں دیتے نادانان چپ اپس کوں جدا کرلیتے۔ دل میں دوئی آئی، ڈالی نے جہاڑ تے جدا کر جاتی۔ ایک جہاڑ اُسے کیتاں ڈالیاں سن، هر ایک ڈالی میں جنس جنس کے گن۔ اس ڈالیاں میں بھی رنگ رنگ کے پھلے هیں پھول، پھول کتا میں ڈالی تے آیا، ڈالی کتی میں جہاڑ میں تی آئی سب جہاڑ هے نکو بھول۔ بندے کوں اگر خدا کوں اپڑنے کا طلب هے، تو اُسے بی پھر مرشد هی یک سبب هے۔ جنے جاں انپڑیا هے سو یک سبب سوں انپڑیا هے، اپنے طلب سوں انپڑیا هے۔ انسان کے دل جو میں خطرا آکر

دوئی پاڑتا ہے وو خطرا اگر دور کرے تو تمام اپس کوں دور کرے - ذات کوں انپڑے، بات کوں انپڑے، کُل کائنات کوں انپڑے- بندا بندگی تے جدا ہوے، آپیچ خدا ہوے- اول دودیچ تھا دود کا دہیں ہوا دہیں کا چھاچ ہوا تمام، چھاچ میں مشقت کرتے کرتے کچھہ نکلیا اُسے مسکا رکھے نام- جو مسکا آگ کی آنچھ کھایا، ہور صوت پایا گھیو کہوایا، دود اپس کوں بنوایا- بندا یونچہ اپس کوں گنواوے، تو خدا کہوا وے - اگر خدا میں فنا ہونے منگتا ہے تو توں اتنا جان، آپے نا اچپنا میانے میاں- آخر دودیچ جموے تو دہیں ہوتا ہے، دودیچ چھاچ مسکا گہیو ہوکر کام کیں کا کیں ہوتا ہے- پچھیں اس گہیو میں یک سباس ہے کہ اُسے ووچہ کہتے ہیں، بندے میں خدا توچہ کتے ہیں- اپس کوں پاک کر خدا سوں انپڑنے میں ہنر ہے، نہ لوگاں سوں لڑنے ہور جیگڑنے میں ہنر ہے - اگر مرد ہے تو اپس سوں لڑ اپس سوں جھگڑ، دسریاں کا دنبال نکو پکڑ- اپس سوں جیگڑے گا تو ہاتہہ میں آئے گا دل، کسی سوں جیگڑے گا تو کیا حاصل- ہر یکس کوں یکجا گا رکھے ہیں تجھے جیگڑنے سوں کیا غرض، یو خدا کے کاماں میں لڑنے سوں کیا غرض- اُسے کوئی واں رکھیا ہے تو وو واں رہیا، تجھے اس سوں لڑو ککر کون کہیا- خدائی کے دعوا کرتا، نیں ڈرتا- آدمی نے خدا کے کاماں سمجکر چپ رہنا، کسے کچھہ ناکہنا سبہیچ اپنے خدا کے ادھر ڈھلے ہیں، بڑے کوئی نیں سب بھلے ہیں- سب میں عشق ہے سب میں عشق کی مستی ابلتی ہے،

خدا کی خدائیچہ یوں چلتی هے- جو آیا سو کچھ کچھ بولیاچ، آخر پردا کھولیاچ - بشریت کے منزلاں جتیاں یو چل کر آیا خدائیت کے منزل تلک، دل تلک- اتتے منزلاں پر بھی یکھادے وقت اُسے گذر بی هوتا هے، خدائیت آئی تو کیا هوا بشریت بی اس میں اچھتی هے، جاتی نہیں، بشریت بی یک قسم کی خدایت هے، دل کا طاب کدھیں اس پر هوتا هے- یو راج هي اس کا تہام کاج اس سوں آج نہیں اچھتا، چندان بشریت کا محتاج نہیں اچھتا- یو هور هے اس کا خاصا منزل هے کئیں، یو اگر هے تو هے نئیں تو نئیں- بادشاهاں رات دیس تخت پریچہ نہیں بیٹھتے اچھتے هیں، اپنے محلاں میں بی سیر کرتے هیں، سب انوچہ کا هے، اگر دل منگیا تو اُدھر بي رغبت دھرتے هیں- واصل یو کامل پر اس بات تے کچھ قصور نہیں آتا، بعضے لوگاں اندھلے هیں، یوں تماشا اُنو تے دیکھا نہیں جاتا- یو نادان اپیچہ رهنگے پکارپکار، اندلیاں هور احمقاں کے باتاں کوں دیا اعتبار - اپني خاطرکوں پکارتے، جھک مارتے یوں بادشاهاں کی باتاں کا داب هے، مفلوکاں کوں سنے کاکاں تاب هے- یکھادے وقت چار حرام خوراں حرام خوری پر آتے هیں تو پادشاهاں بي آزار پاتے هیں - ولے بھي پادشاه سو پادشاه سر زور، مفلوک سو مفلوک حرام خور- جو عاشق کوں عشق جوش میں آکر، خروش میں آدر جالتا هے، اُچھالتا هے- اگر جوں عشق کمال کوں انپڑیا تیوں عرفاں بھي کمال کوں انپڑے، تو هزار مشقت سوں جوں تیوں سنبھالتا هے- عاشق بد مست هوکر بھرے شیشےکوں نہیں پھوڑتا، جیتا مست اچھو، جیتا بے خبر اچھو

هوشیاری کوں نپٹ نہیں چھوڑتا- ہم ہوشیار اچھتا ہم مست' یو حال ہر کسي نہیں دیتا دست. مستي اپني اپس میں سما کر رہنا ' نہیں کنے کی بات جاں نا کہنا واں نہیں کہنا. عشق چھپتا نیچ یو خلا صا ہے اُس کي ہستي کا' ولے فرق اس میں مستي ہور بد مستی کا- جو بد مستي آتي ؛ جیو پر لہاتي - جو عشق ہور عرفان میں یاری ہوتي ' تو مستي اس کوں عین ہشیاری ہوتي- جاں عشق ہور عرفان ہوتے یک وجود' واں عالم آکر کرتا سجود- یو عشق ہورعرفان کاوصال ہے' اما معال در محال ہے' بڑےنصیب اُس کے جس پر یو حال ہے - اتنے پربی عشق پادشاہ ہے اگر جوش میں آیاچہ تو آیاچہ' نیں سمایا تو نیں سماچہ جو یو اپنی وادی پر آتا ہے' تو سب عالم اُس میں سماتا ہے - غرض ایسے مست کوں عرفان کہاں در کار ہے' نیں تو ایسے مست کوں کچھہ کا کچھہ کرنا کیا بار ہے - عشق میں اتناچہ منا ' محرمت کی بات نامحرماں کنے ناکنا - نہیں تو عشق ہے' عشق کا سخن کہیا جاتا ہے ' نہیں کہے تو کیا رہیا جاتا ہے ؟ اگر یو بات جسے کتا ہے اُسے فام ہے' تو اِس بات کہنے میں بہوت آرام ہے- یک کے درد دل * کوں یک انپڑتا ہے ' یک کی بات کا اثر یک کوں چڑتا ہے - دونوں مست' دونوں تلتے' رازاں کے پردے کُھلتے - یکس تے یک فیض پاتا ' خدا خوش رسول کوں بھاتا. زاھد کوں پلا یوں شراب ' نہیں تو تون ہوے گا خراب -

---

* داد

خلوت میں جو کوئی آتے ہیں، ایسی باتاں سرنچھ سارے جاتے ہیں۔ خلوت میں کا پیالہ بھار کے لوگاں کوں پلانے جاتے، پچھیں جیسا آپی کرتے ویسا پاتے۔ اس مستی میں آکر آپے سد نا دھرے، تو کوئی کیا کرے۔ ہر یک بات سمج کر کنا ہے، آپس میں اپے گرج کر کنا ہے۔ منصور محبت میں مست ہوا، "اناالحق" اُس کے مستی کا اُبال تھا، نہ کہ جوں یو ناداناں سمجھتے ہیں کہ منصور کوں کچھہ وو خیال تھا۔ اُن نے حق بولیا، لوگاں اُسے ناحق مارے جھک مارے، دنیا میں احمق بہت ہیں، نا سمجھہ کر ایسے کام کون ھارے۔ یو محبت کے پیالے کے چالے تھے، یو محبت کی بے خودی کے اُلالے تھے۔ بندہ اگر آپس کوں سمجھہ کر خدا کہتے تو پتیانے کی بات ہے، یا جھوٹ ہے یا دیوانہ ہے یا مستی کی دھات ہے۔ دیوانے کوں، جھوٹے کوں، مست کوں سمجھا جاتا ہے، نہ کہ دیوانے پر جھوٹے پر خون لازم آتا ہے۔ بھوتاں نے اس محبت کے بات میں اپنا سر بھائے اپنی جرأت دکھاے۔ ولے قبول پڑیا سو منصور کا سر کہ اُس سر میں تھا کچھہ سر۔ یو وو درگاہ نہیں کہ یہاں کسی کا سر قبول پڑے، سر یتا بلند ہوے تو اس بلندی پر چڑے بہت:

تا کہ از جانب معشوق نباشد کششے
کوشش عاشق بےچارہ بجاے نرسد

کتے ہیں، کتیک طالباں اپنے سرشد کوں پوچھے، اپنے سد کوں پوچھے، کہ ظاہر کی صورت تمہاری دیکھتے ہیں اپنی باطن کی صورت ہمنا کوں دکھلاؤ۔ وو مرشد کامل

تھا ' واصل تھا ' صاحب دل تھا - بولیا کہ تمہیں جاں عاشق ہوتے ہیں وہاں دونوں میں جو عشق ہور محبت ہے' ناز و نیاز ہور لذت ہے' راحت ہور مشقت ہے ' وو میں ہوں - منجھے دیکھو ' منجھے سمجھو ' منجھے پاؤ- ولے ہر ایک نادان تے ہر ایک ناقص تے یو بات تک چھپاؤ - یو "اناالعشق" کا مقام ' عاشق جانتا ہے' عابد کوں یو کاں فام - توں جانتا اُس کا وو جانتا کہ تیرے پر عاشق ہیں ' تمہیں دونو بھی میرے پر عاشق ہیں - میں ترساتا میں تپاتا ' میں آگ لاتا ' میں جلاتا ' اُس جلنے میں کیا ہے سو دیکھ' اُس تلملنے میں کیا ہے سو دیکھ - وو جلنے میں ہے ہور جلتا نہیں- وو تلملنے میں ہور تلملتا نہیں- اے عاشق ! اے رہ رو ! اے نیک ! تو کئیں دیکھتا ہے تو اُس دیکھنے میں کیا ہے سو دیکھ ' اس دیکھنے میں بی ایک شخص دیکھتا تو کسے خبریچ نہیں' سب یہانچہ بے خبر ہوجاتے' وہاں کا کسی میں اثریچ نہیں- وو ووچ ہے ' جیکچھ ہے سو یوچھ ہے - بعضے سب کوں ذاتیچ کر جانتے' سب کوں ذاتیچ کر پچھانتے - ولے یہاں بات ہے ' یہاں برد یہاں شہ مات ہے- جوں ہمارا وجود ہے ہمارے سنگھات' تیوں ہے یو ذات ہور صفات - انکھی کوں دیکھ کتے تو دیکھتي- ھات کوں کچھ لیا کتے تو لیا تا پاؤں کوں بیٹھ کتے تو بیٹھتا ' اُٹھ کتے تو اُٹھتا جدھر جا کتے اُدھر جا تا- ھات ہور پاؤں ہمارے ہیں ہمنا سوں ہیں ولے وو ہمیں نہیں' یوسب ہمارے فرماں بردار ہیں ہمارے حکم باج کئیں جاسکتے نہیں- اس وضا سوں ' صفات تابع ذات ہے' جوں ہمیں ہور ہمارا ھات ہے - یوں

کتے ہیں سب کہ الانسان بنیان الرب۔ جدھر ذات لے جاتا' اُدھر
صفات بی آتا۔ بتہ' سو صفات خدا سو ذات۔ عشق کوں خدا
نزدیک عقل کوں خدا بہت دور عقل غائب ہے کر جانتی ہے'
عشق جانتا ہے کہ حاضر حضور ۔ جو عشق کا غنچہ پھول
ہوکر کھلے گا ' تو اس پھول میں باس ہے سو خدا البتہ
ملے گا ۔ بات کا عالم بہت عالم ہے' ہور باطن کوں اس عالم
میں گزر کم ہے۔ یو اپنے دل کا ریش دیکھنے کا جاگا ہے'
یو خوب اندیش دیکھنے کا جاگا ہے۔ اگر کوئی دیپ دیکھے
گا آسمان' کیا سمجھے گا بچارا ' جو بات نا آسی میانے
میان۔ بات خدا کی ذات میں ہے' ظاہر باطن سب بات
میں ہے۔ جو کوئی بات میں آیا اُن نے خدا کوں پایا۔
یو زبان سوں بولتے ہیں سو بھی باتیچہ ہے' ہور دل
پر جو خطر آتا ہے وو بھی باتیچہ ہے' یو بات ہور جا
کا اپنیچہ ہے۔ جو بات نہیں اُسی' پچھنیں چھپی سب
خدا حدائی۔ دیوان کا بھی بوجھ حال ہے' ولے وہاں خطرے
کا چال ہے۔ ہور جیتی بھیتر کی ہے ذات' وہاں خطرا ہے
نہ بات۔ بھیتر ہے جاں لگن' دو تمام سن۔ زمیں بہت بڑی
اس میں نبی ہور ولی سمائے ہیں' جائیں گے بھی خاکیچہ
میں ہور خاکیچہ میں تے آئے ہیں اُسیچ میں تے نکلے ہور
سبچہ کا نکلایا کہاتے' آخر جائیں گے وہانچہ ہی نہ کیئں
آتے نکیئں جاتے۔ اما خدا کی شان ہور شوکت عدل ہور
انصاف کی جاگا سو آسمان۔ اگر آپس کوں کچھ مشکل پڑے
تو دل سوں آسمان پر جاتا' اگر خدا سوں عشق بازی

ھے' ھم رازی ھے ' خدا باج ھور طالب نہیں ھے ' خدا سوں محظوظ ھونے منگتا ھے ' تو خلوت دل ھے دل میں آنا ۔ سب چھوڑے باج دل میں رھیا نہیں جاتا ' یو اسرار ھر کسی کنے کہیا نہیں جاتا ۔ اس بات میں حبیباں کے پاوں کو پڑی ہے گھتی' دلیچہ میں اچھنے خاطر یو عالم سب ستے۔ کتے ھیں کہ بات میں بات آتی ھے' تو بات کہی جاتی ھے ۔ وھی حسن ھور دل کا گفتار' جو بات دتے کتے چھوڑی تھی اس ٹھار ۔ القصہ :—

نظر بولیا کہ اے بن کی پری' اے نادر سندری۔ اے دنیا کے سرگ کی اپچھری اے گنونتی گن بھری! توں دل لائی ھے' تجے بھوت بڑی ھوس آئی ھے ۔ توں حسن تجے دل سوں دل لانا سہاتا ھے' دل کوں بھی حسن بھوت بھاتا ھے ۔ ولے میں کہوں تجے دل سوں ملاؤں' میں دل کوں کیوں تیرے کنے لیاؤں ' مِیں تجے کیوں دکھلاؤں ۔ یکا یک کیوں لیا یا جاتا ھے ' کیوں ملایا جاتا ھے ۔ فرد :

میرے کہنے تے آتا ھے جو میں لیاؤں
وو دل کہا اپنی بھاتا ھے جو میں لیاؤں

دل کوں تیرے کنے لیانا ھے ' سو خون جگر کھانا ھے ۔
یک پادشاھی کوں اُلٹھانا ھے' یک پادشاھی میں خلل بھانا ھے۔ کچھہ عقل' کچھہ تدبیر' کچھہ ھنر کرنا ھے' عالم عالم کوں زیر و زبر کرنا ھے ۔ سر کا خطر ھے' جیو تر ھے ۔ عقل پادشاہ عالم پناہ ' ظل اللہ' صاحب سپاہ ' حقیقت آگاہ' جو دل بادشاہ'

صاحب سپاہ کا باپ اُنے دل پادشاہ کوں تن کے کوٹ میں اسھر کیا ہے کیں نا جاوے کر تدبیر کیا ہے۔ نہ کدھر جان دیتا نہ کدھر آن دیتا - کہ دل عاشق ہے، جان ہے، کیا جانے کیا کرے گا کر دل میں گمان ہے۔ دل کوں تو اس باپ جفا ہے، ولے بڑے جو کچھہ کرتے ہیں اُس میں بہت نفا ہے - فرد:

جو کوئی بند میانے کس کے سنپڑے
خدا بن حال کوں کون اِس کے انپڑے

اُس باپ کے حکم میں گرفتار ہے، اپے بھاتے میں نہیں، بے اختیار ہے۔ دل ہزار ہزار جاگا پھرنے تلملتا، ولے وو باپ ہے کیا کرے گا باپ سوں کچھہ نہیں چلتا - ما، باپ، مجازی خدا، اُنو کے حکم سوں کیوں ہونا جدا - اُنو دنیا میں لے آئے، اُنو پروش کئے، اُنو بڈھاے۔ انو سوں بے ادبی کیوں کریا جاے۔ انو خوش تو خدا رسول راضی، انو خوش تو ہر دو جہاں میں فتح بازی - انو کوں اپس نے راضی رکھنا، انو کی دعا لینا، انوں سوں ادب سوں چلنا، انوں کوں دعا دینا - یو بہت ادب کی ٹھاؤں ہے، تو یچہ لگن خوبی ہے جو لگن سر پر انو کی چھاؤں ہے - ما باپ کی مہر دوسرے میں نا آسی، یو مہر کوی دوسرے میں نا پاسی - بڑا مکہ بڑا مدینہ سو ما باپ، صبا اُٹھہ انو کاموں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ - اگر خدمت میں اپنا جنم کھوے گا، تو بی ما باپ کا اُترائی کوئی کہا ہوئیگا - ما باپ کی رضا میں چلتا ہے سو وو ادب دار، بہوت نیک بخت برخوردار - ولے اے نادار، اپس ٹھار بھی

ایک بات ہے ' وو تبریچہ ساتھہ ہے - اس درد کا داروو
سو تو نیچہ ہے ' اس دریا کا اُتارو سو تو نیچہ ہے - اس
زخم کے سرھم کا مایا تیرے پاس ہے ' اُس داغ کے ریش
کا بھایا تیرے پاس ہے - اُس بھمار کون شفا تجتے آنا ہے '
یو نقصان نفا تجتے پاناھے - اُس اُمیدوار کی اُمید توں برلیانا '
اس غم کش کوں خوشی توں دکھلانا - وقت پر ایکس کوں کام آنا
بھوت بڑا ثواب - پیاسے کو پانی پلانا بھوت بڑا ثواب پڑے کوں
اُتھا کر کھڑا کرنا بڑا دھرم ہے ' ننھے کوں بڑا کرنا عین کرم ہے -
ایسا کوی * ٹیک ہے جسے نیکی پیاری نہیں ' نیکی دنیا میں
ضایع ھونہاری نہیں - نیکی جس تہار پڑیں گی ' اُس تہار نکلیں
گی ' نیکی پھتر پر ستیں گے - تو پھوت کو بھار نکلیں گی - نیکی
سب تہار کرتی یاری ' نیکی قیامت کی چھڑا نہاری - نیکی
دشمن کوں دوست دار کرتی ' نیکی سوں جن نے بدی کیا تو
نکیچہ اُسے خوار کرتی - جتے دنیا میں آکر گئے ' سو نیکیچہ
کرو گئے - نیکاں نے نیکی کرنا ' دنیا میں اُنکی نابسرنا - سچ
یو فام ھوتا ہے ' کہ توں ٹک کرم کرتی ہے تو سب کام ھوتا ہے -
کیا واسطہ کہ آج برساں ھوے ھیں ' قرنا گذرے ھیں جو دل
کوں آب حیات کی پیاس لگی ہے ' پیاس پکڑیا ہے ' محبت راسک
راس پکڑیا ہے ' بہت آس لگی ہے - اُس آب حیات کی خاطربہت
حیران ہے ' پریشان ہے سر گردان ہے - نشان پوچھتا تہاریں تہار '
کوئی نہیں ہے اس آب حیات کا نشان دینہار - جو کوئی غم

* کوں ہے —

میں سپڑ کر اسیر ہوتا ہے ' خداچہ اُس وقت آ دستگیر ہوتا ہے - اگر کوئی توں نزدیک کا آدمی دیویگی میرے سنگھات ' هورروو جیوں آب حیات کان ہے سو بولے گی بات - تو میں جاکر ' سمجھا کر ' دل کوں تل میں رام کروں گا ' تیری خاطر یو کام کروں گا - تیرا بی کام ہوتا ہے ' اُسے بی آرام ہوتا ہے ' میرا بی نام ہوتا ہے —

فرد: کسے ہے عقل ایتی هور کسے ہے ایتا فام
بہت عقل سوں کیا ہے نظر یو دل کا کام

حسن دھن ' من موهن ' جگ جیوں اک غلام دھرتی تھی که غلام اک پل میں مشرق هور مغرب میں پھر آوے ' آسمان زمیں عرش و کُرسی کی خبر لیاوے - بیگی میں بہوت مشہور ' باو اس کی شرم حضور - صورت نویسی کے کام میں تمام ' خیال اس کا نام - چتر چو سار ' حسن کا آئینہ دار هر ایک کام میں اس کا آڑ تھا ' تعریف تے کچھ پیلاڑ تھا -

بیت : دل کوں کوئی جا کو بیگ بولو بات
دل ملیا ہے اتال آب حیات

بارے حسن دھن ' من موهن کنے ایک یاقوت کی انگشتری تھی ' اوس آب حیات کے چشمے پر مہر کری تھی - حسن حورنے ' انکھیاں کے نور نے ' دل کوں بلانے خاطر وو انگشتری دیے ' خیال هور نظر کے هات ' اپنے جیو کی جو کچھ تھی سو بولی بات - کہ آب حیات کا یہ مہر نشان ہے ' لے کر جاؤ ' دکھلاؤ هوردل کوں مجھ لگ جیوں تیوں

لے کر آؤ - کہ وہ طالب ھے ' آب حیات کا اشتیاق اُسے غالب ھے - آب حیات کی یو بات سن بہوت آرام پاوے کا ' البتہ البتہ آوے کا - بیت :

حسن یوں منگتی ھے جو دل کوں بھلائیے
دل بھولا بھولیا سو کیوں نا آئیے

خیال ہور نظر حسن کنے تے رضا لے کر ' دعا دے کر تن کے شہر کوں چلے' دونوں عاشق' دونور جلے- کتیک دیساں کوں چالتے چلتے تن کے شہر میں آے ' دل پادشاہ صاحب سپاہ' ظل اللہ کا دیدار پاے - نظر یو خوش خبر لیا ' تسلیم کر گزریا - سو قصا بیاں کیا ' حال حقیقت جو کچھہ تھا سو سب عیاں کیا - فرد:

دل خوشی میانے آج بہوت آیا
دل نے مقصود آپنے پایا

دل نظر کوں اپنے ہم راز کیا ' بہت سر افراز کیا - ہزار ہزار شاباشی دیا ' گلے لایا - کہیا کہ مرداں جو ھیں سو ہمت کرتے ھیں' جیوں بولتے تیونچھہ کرتے ھیں- ہمت دھرے تو یوں دھرنا ' کچھہ کام کرے تو یوں کرنا - فرد:—

خبر معشوق کا جو کوئی لیاوے
وو بی معشوق آدھا کیوں نہ بھاوے

دل رو رو کر ' ہنس ہنس کر یوچہ بات پوچھیا ' کتک وقت لگ یونچھہ پھر پھر کر یوچہ بات پوچھیا - اُس کا بس ہوے تو سارا دیس ساری رات' پوچھتا اچھے یو بات - جیتا نقل

کھنے کھول کھول ' دل کہے کیوں کھوں پھرا بول پھرا بول - عاشق کنے جو معشوق کے سوں کی بات آتی ہے' دہ ایک بات لاکھاں پاتی ہے' اس کی لذت کیا کہوں کہی نہیں جاتی ہے - من ذاق عرت یعنی چاکھی سوجانے ' نہیں چاکھیا سو کیا پہنچا نے - نظر سوں اس دھات بول یو بات بول حسن دھن ' من موھن' محبوبی کا گلشن جگ جیون کے خیال کوں' اس خبر دھندہ وصال کوں ' انکے بلایا بہت خاطر داشتی کیا ' بہت سمجھایا' تقوا دیا - آخر خیال ہور نظر' دونوں مل کر یک دل کر' و یاقوت کی انگشتری کا نشان که اُس پری نے ' ان حورتے عالی استری نے' ان گذرنتی گن بھری نے دی تھی سو دل کے ھاتھہ میں دئے' خدمت اپنا مجرا کئے - دل وو انگوٹی دیکھہ چوم چات سر چڑایا' کہیا بارے کام یہاں لگ * آیا ' میں اتاں اپنی امید پایا - یو باتاں ہوے پچھیں' یو حکایتاں ہوے پچھیں' نظر نے' صاحب ھنر نے' جیو کے جگر نے' خبرنے بولیا که اے دل بادشاہ ' صاحب سپاہ' عالم پناہ ظل الله حقیقت آگاہ اینی مشقت ایتی محنت میں اس خاطر کیا که توں پچھانے' توں مجھے مانے ' میرا تھا سو میں کیا ' اتاں تیرا توں جانے - آصف نے ایسا کام سلیمان کی خاطر نہیں کیا بلقیس کے باب ' تو صاحب تھا ' اس عشق میں بڑی بے تا بی دیکھہ میں اپس پر قبول کیا یو عذاب - اے دل بادشاہ ' عالم

---

* لگن

پناہ ' توں جس کی خاطر تلملیا ' میں تجھے دیکھ جلیا ' توں
انتہا بے تاب' بے دل ' بے آرام ' میں نفر تھا مجھسے آسودگی ہوئی
حرام - نفر گئے تو کیا سب نفر ہوئے ' سبیچہ اصیل سبیچہ معتبر
ہوئے - نفر ہونا کچھ جدا ہے ' جو کوئی نفر ہیں انوں کو
سمجھے گا انگے خدا ہے - نفر نفر فرق ہے سب کوں برابر نکو دیکھ '
ہرایک بندگاں خدا سے سیر نکو دیکھ - جس نفر تے کچھ
خوبی ہو آئی' ظاہر نفر' باطن وو بھائی - خوب نفر کوں
کہاں ہے جوڑا ' جتنا اُسے دئے اُتنا تھوڑا- مال خوب نفر کون
دینا خوش حال کر' کیتا کوئی رکھے گا صندوق میں گھال کر-
جس نفر کی خدمت بادشاہ کے دل میں جمی ' اُس نفر کوں
مال کی کیا کمی؟ کہاں آگ کا شعلہ کہاں برق' میرے کام
کون ہور دسریاں کے کام کوں زمین آسمان کا فرق- صاحب
سمجھ کر نفر کوں ہات پکڑے تو نفر کا ہووے نام'
کون چاکر کس بادشاہ خاطر کیا ایسا کام - ماری پادشاہی
تھی ولے یو کام کوئي قبول نہیں کیا میں قدم آنگے رکھیا'
جیو پر ہوڑ کھیلیا ' میں یو کام اپنے سر لیا- مرد وو جہاں
سب ڈرتے وہاں نڈرے' مرد وو جو کوئی نہ کرسکے سو کرے-
دل بادشاہ ' عالم پناہ صاحب سپاہ نے بولیا 'کہ اے نظر اے
پر ہنر' جو کچھ بولتا ہے سو خوب بولتا ہے ' بہوت خوب
بولتا ہے ' دل کی کھڑکیاں کھولتا ہے - یونچہ ہے' جوں توں کتا
ہیونچہ ہے - میں بی جانتا ہوں ' نفر کوں پچھانتا ہوں -
جیوں تیرا منگتا ہے دل' وونچہ تیری مراد ہوینگی حاصل-

توں دانش مند دانا دور اندیش بہت راست ہے' مال کیا تجتے زیاست ہے- سچ کتا ہے - مال خرچ کرنے کوں ہے نہ کہ خالی صندوق میں بھرنے کوں ہے- مرد وو جو خدا دیا سو سو مال اپے خرچے' اپنا ناؤں جگاوے ' نہ کہ یو مال چھوڑ جاوے تا ہور کوئی آوے- ہور کوئی کھایا ہور کوئی اپنا ناؤں کیا تو اُسے کیا حاصل' میں سمجتا ہوں اتنا اس بات منے نہیں ہوں غافل - خدا دیا سو مال اپنا آپے کھانا' ہور اپنا ناؤں آپے جگانا - جوکوئی جوڑتا ہے' سو ہور یکس کی خاطر چھوڑتا ہے -گناہ گار ہور بدنام یو کہواتا ' مال سومیانے میاں ہور کوئی کھاتا - کھانہارے کھا کر جاتے ' خدا کے پوچ بچارسب اُس پر آتے-کدھر کدھر کا حساب ' کاں کاں کا بچارا دینگا جواب - اپنا اپے کرنا نقصان' شرم حضوری خود را زیاں- حساب کا بول سب کسے بھاتا ' ملاحظہ کام نیں آتا - کس مفلوکاں کا توں کیا لیوے گا' تیرا جواب کیا خدا کوں ہور کوئی دیوے گا - یہاں سب پھسلا کر کھانے آئیں گے' وہاں کوئی کیا میانے آئیں گے؟ - نفسانفسي کدڑے گی' اپنی اپنی پڑے گی' میں پوست کندہ کتا ہوں فاش ' جاں ایسے دوست اچھینگے ' وہاں دشمن کیا قماش- یو بات سن آدمی جلے' ایسے دوستاں تے دشمن بھلے - دشمن تو دشمنیچہ ہیں راستا پاک' یو دوست ہوکو دشمن تے زیاست کرتے ہلاک- توں اگر اپنا دوست ہے تو دشمن کوں پچھان' گمان کیا خاطر رکھنا میانی میہاں- توں اپنے حد پر چل جو دوسرے بھی اپنے حد پر آویں ' اپتے

بی میٹھے نا ہونا جو مکھیاں توڑ توڑ کھاویں - بھلا آدمی
کچھہ کرتا تو یو کچھہ کوں کچھہ پاتے ' کوتیاں کوں سلک دئیے تو
موں چاٹتے آتے - جکوئی ہیں ملوک ' جیساں سوں ویسے کرتے
سلوک - نفر ہزار ہزار ہو تو بی صاحب نے اپنا داب رکھنا
اپنا حساب رکھنا - توں حساب(ن) نکو چھوڑ' یہاں نکو جاطرہ کی
خدا بولیا :- ومن یعمل مثقال ذرة خیرا یره - جاں صاحبی تھوڑی
ہے جاں وعدہ ہے کتاب ہے' وہاں ذرے ذرے کا حساب ہے - لوکاں
کھا کھا کہ جاتے تغا دے اُس پر آتے - یو عقل نہیں دیوانگی ہے'
یو عقل نہیں نادانگی ہے - عاقل ہوکر کوئی دغا کھاتا ہے'
جان کر کوئی اپس پر بلا لیا تا ہے - اپنے مال کی خبر لینا'
فرشتہ ہوا بھی حق تے زبردست نا کھانے دینا - نفراں کھا جائینگے
نفراں کا کیا جاتا' خدا رسول کا بول صاحب پر آتا - جیوں خدا دیا
تیوں لینے بھی جانتا ہے' کسے کچھہ دیتے بی جانتا ہے - اگر ایک
نہیں دیتا تو دوسرا آکر دیتا ' اپے عقل میں کم نا جانا اِیتا
اپس کوں بی خدا بڑا کیا ہے ' بہت کچھہ دیا ہے - اپے بی
بہت کچھہ دینا بہت کچھہ لینا - خدا کہیا ہے کہ دنیا میں دسی
آخر کوں ستر' یو خدا کی بات ہے اُسے توں نکو کتر - تجھہ
میں بہت ہے گُن' کسی کا توں بی بول سن - دنیا دو دیس
کی مہمان ' ٹھیک پچھان - ذام کر لے' کچھہ کام کر لے - بی
کیا فرصت پاوے کا ' بی کیا توں کرنے آوے کا - رہیا سو

(ن) صاحب —

الگن ہور کا تیرا ' جو کچھہ توں لیا سو تیرا ۔

بارے القصہ نظر نے حسن کی دیا تھا خوش خبر ' دل کا دل ہوا تازہ ہوا بلکہ تازہ تر ۔ دل کی دل میں بھری تھی آس ' اُس یاقوت کی انگشتری تے آنے لگی آب حیات کی باس ۔ دل کے دل میں جیو آیا ' خیال کوں نزدیک بلایا ۔ پوچھا کہ توں کیا کام کرتا ہے کیا ہنر دھرتا ہے۔ بیت :۔

اے یار آدمی آے اگر یار پاس تے
پھر پھر کے بات اُس سوں کرے عاشق آس تے

وو بات بہت سواد بھری' جو بات وو نار کری' جیوں جیوں سنتی تیوں تیوں بھاتی ' جیومیں ہزار ہزار خوشی لیاتی ۔ معشوق کنے کا جو آدمی آتا' وو بہت بھاتا ' اُس پر بی بہت پیار آتا ۔ معشوق بول بھیجے سو باتاں دل کا دلاسا ہے' یو باتاں پھر پھر پوچھنا' پھر پھر سننا عاشق کا فعل خاصا ہے ۔ جہاں جیو لگتا' وہاں ان باتاں تے جیو نہیں بھگتا ۔ بارے خیال بولیا کہ میں نقاش ہوں صورت نویس میں میرا ناؤں ہے ' بچتر ہوں چتر چترنا میرا کام ہے ۔ ایسا چتر چتروں جو دیکھے سد نا رہے ' جو کوئی دیکھے سو شاباش ہاباش کہے ۔ بیت :

خوش خیال نے اپس کے ہنر کی صفت کیا
عاقل اتھا تو جیو بھلانے یو گت کیا

دل کہیا کیا چترنا سو چتر ' دیکھیں تیرا ہنر ۔ خیال

خوش حال ہوکر ہات میں لے قلم، اُسی دم ، من موہن کی صورت ، جگ جیوں کی صورت، حسن دھن کی صورت، لکھ کر دکھلایا، دل دیکتیچ اُس حسن کی عجائب صورت پر من ہر مورت پر عاشق ہوا وو نقش بھایا۔ اُس نقش کوں جیولایاسد کھویا بد کھویا آہ نالے بھرنے لگیا دیوانی دیوانی چالے کرنے لگیا۔ عقل ستیا ہچہ ہوا، کچھ تھا سو کچھ ہوا - طاقت گئی، صبوری نہ رہی - بے خواب ہوا ، بےتاب ہوا - معشوق میں ایتی دوری عاشق میں کاں کی صبوری - نس دن کہے حسن حسن، پوچھ لگی تو ہی اس کوں دھن - بیت :-

بہت بے تاب ہے دل، دل منے کچھ تاب نیں اُبریا
جگر میں لہو کہاں کا لہو کی جاگا آب نیں اُبریا

بارے آخر خیال ہور نظر سوں بچار کر دل شہر دیدار سوں عزم کیا، عزم جزم کیا - اُس وقت دل پاس یک وزیر تھا وہم اُس کا نام ، دھرم اس کا کام ، برہم اس کا فام - فرد :-

نزیک دل کے تو دل کا مراد سب آیا
یو دل کے کام منے وہم آ خلل بھایا

اُن نے سنیا کہ دل اتاں جاتا ہے، آپ دل بھاتا ہے - ایسا اندیشا اندیشا اپی مارتا اپنے پاؤں پر تیشا - خیال ہور نظر کی بات کوں لگے گا، تو کیا ہمارے ہات کوں لگے گا - بہوتیچ پکڑیا ہے اضطراب، آخر ملک سب کرے گا خراب - پروا نہیں کرتا تاج ہور تخت کا ، کیا جانے کیا لکھا ہے بخت

کا۔ بھیک بہیک عقل پادشاہ عالم پناہ' ظل اللہ صاحب سپاہ
کنے جاکر جیو لا کو اُن چور نے اُن حرام خور نے چارن کھا یا
پچھاڑی کھایا' انکھیاں میں پانی لیا یا' سب کھول کو کہا
سایا' کہ نظر جو تن کے شہر میں تے تایب هوگیا تھا' غایب
هوگیا تھا' کیا جانے کاں رهیا تھا' سو اتال آیا هے' فتنہ
اُٹھایا یا هے' عشق پادشاہ عالم پناہ کی پادشاهی میں تے یک گھر
گھالو دغاباز خیال نام نقاش کوں سنگھات لیایا هے۔ یو دونو
جنے مل کر ملگتے هیں جو دل کوں هیداو کے شہر کے اودھر
لے جاویں' اُس بھرے شہر میں کچھہ فتنہ اٹھاویں۔ تن کے
ملک کوں خراب کریں ایک بلا لیا ویں۔ لشکر سب بے خبر'
کوں جانتا هے کس میں کیا هے مکر۔ مبادا کیں کی بلا آوے'
یو ملک همارے هات تے جاوے ۔ اس بات کوں نکو تا خیر
کر' بیگیچ کچھ اُس کی تدبیر کر۔ جو کرنا هے سوکر آج' کچھہ
بھلا برا هوا تو پچھیں کیا علاج ۔ نہیں تو وهیچ سرهتی
مثلاً هوتا بہت جھیلا جھیل جھیلا' بیل کی لا سهکی زهوں پا کیلاہ
هور فارسی میں بھی بولیا هے' سمجھا یا هے مرد (مصرع)
کہ علاج واقعہ پیش قوع باید کرد ۔ ایسیاں تے بہتیاں
کا گھر گیا زر گیا' نہ نانوں نہ نشاں رهیا ۔ اگر کچھہ دل
میں برائی لیاوے تو کیا عجب' همارے لوگاں کو همارے
تے پھراوے تو کیا عجب ۔ جو کوئی اِس مکر سوں جا کر

اس مکر سوں پھر آوے گا وو کیا ایسے کاماں تے پچھیں جاوے
گا - میں کتا ہوں تجے ' توں تو عقل ہے ' ولے مجھے یوں
دستا کہ آخر کچھ خلل ہے یو نظر کا آنا جا نا ' یو خیال
کوں سنگات لیانا یوں دل کوں پھسلانا ' ہور یو زمانہ - خدا
خیر کرے ' کسی سوں نہ بیر کرے - مجھے کچھہ دھرکت نیں
دستا ' کچھہ گت نیں دستا - میری فکر میں یو درست
نہیں آتا ' مجھے نہیں بھاتا - میرے بول بہت قتے '
ولے دانایاں کے دل میں رہتے - باقی سب تکرے کے کتے ' جو
صاحب کہے تو ہوے صاحب ہوے صاحب کتے خرش آمدی کا
یک بہ ' اے عقل بادشاہ میری بات جان پچھاں کہ عشق بادشاہ
آخر تجھ سوں لڑے گا تجھہ میں ہور عشق میں کچھہ قصہ -
کھڑ یگا ' کام مشکل پڑے گا - توں راجوت کر عشق سوں صلح
کیا ہے ، عشق نے تجھے بھاگ بھروسا دیا ہے - قول و قرار ہے
کر کتا ہے ' ہمارے تمارے بھائی میاں پرور دگار ہے کر کتا
ہے - اپنی محبت اپنی ہمت دکھلایا ہے ' بہت اخلاص میں آیا ہے -
بادشاہاں میں یو بی یک جنس کا مکر اچھتا ہے ' اس شکر میں زہر
اچھتا ہے - خوب اگر یو قول و قرار ہے اس قول میں ہول
نہیں تو واہ واہ اس تے کیا خوب اس تے کیا بہتر ' و اگر
اس میں کچھہ ہور فکر ہے تو نعوذ باللہ خدا پناہ دیوے '
آدمی سمجھیا کہ ہر کدھر - خدا کرے جو یو قول وقرار
اچھو ' اس کا یو نپھہ پیار اچھو ' یو لپھہ دوست اچھو '

داَیم دوست دار اچھو۔ غرض نا مراد کیا منگتا ہے مراد۔ اڑیا کیا منگتا ہے امداد۔ جس پر مشکل ہے اُسے کیا ہونا آسانی، بقول اهل هند پیاسا کیا منگتا، پانی۔ دانا کی تدبیر بہت دور جاتی ہے، مجھے یہاں بڑی فکر آتی ہے۔ مقصود یوں محبت لانے کیا ہے، خدا جانے کیا ہے۔ تونگی دانش کا اوتھل بدکوں کہاں جا دستا ہے، اجھوں مقصود مابین خوف و رجا دستا ہے۔ دانا ایتا دور دیکھتا ہے کہ هر کسی کی عقل کی نظر وہاں کام نہیں کرتی، ایکہچہ بات میں ہزار منزل ہے فام نہیں کرتی۔ کہتے ہیں اهل فہم، کہ دل میں بادشاهاں کا بہت اچھنا سہم۔ بولے ہیں اهل سلوک، کہ " لا وفا للملوک " جیوں شراب کا اثر تیوں بادشاہ کا پیار، ایسے پیار کوں کیا اعتبار۔ تل میں اُترے تل میں چڑے، ایسی جا کا ہوشیار اچھو کئی ہیں پڑے۔ ایسے پیار کوں نا پتیانا، ایسے پر مغرور ہو نا جانا۔ چڑھتے وقت وو خوشی هور اُترتے وقت یو جفا، نعوذ باللہ آدمی کی ذات تل میں سہنا ہوے خفا۔ آدمی کا دل سو کتنا، جو سوسے جفا اتنا۔ آدمی هور یک دم، اس پر بھی ہزار ہزار غم۔ بادشاهاں کوں کس کے غم کا کیا خبر، بلکہ عالم کا کیا خبر۔ جوں حافظ کتا ہے۔ بیت:-

خفتہ بر سنجاب شاهی ناز نینے راچہ غم
گر زخار و خارہ سازد بستر بالین غریب

جو کچھہ بادشاھاں کے دل پر آتا' وو کس تے رکھیا
نہیں جاتا۔ جو آگ پر بارا چلتا' تو سو کا ھور گیلا مل جلتا۔
شراب کے اثر کا نتیجہ آخر خماری ھے' ھلا کی ھور خواری
ھے۔ اس مستی کا وقت تو بھی میسر نہیں آتا' پچھیں خماری
کے کھینچا کھینچی تے جیو جاتا۔ جو کوئی نیک ھے' اُسے
سمجھنا واجب ھے دنیا کابد' جو فارسی میں کہیا ھے کہ این
محنت بآں راحت نمی ارزد۔ ایسی مستی سوں ضرور ڈرنا
لگتا ھے' بہت حذر کرنا لگتا ھے۔ آسودگی سوں جینا ھور
تھوڑا کھانا بہت غنیمت ھے' اگر کوئی سمجھے کا تو اس بات
کا ماننا بہت غنیمت ھے۔ بہت کھا کر یو دکھہ بسانا' اولیچہ
تے تھوڑا نا کھانا۔ توں بہوت کھائے کر بہت مرتا ھے' ولے
بہت کھانا کسے جزرتا ھے۔ مست ھتی پادشاہ ھور باگ' یو
تینو بھی ایک جنس کی آگ' اس آگ میں پڑے سوں تھوڑے
کوئی سلامت بھار آے' بہت جل راک ھوے اس اگیچہ میں
سما ئے۔ آگ کی جنس تک غافل ھوئے تو جالیچہ گی' راک
کر کر اُچھالیچہ گی۔ زور آور کا پیار' گھڑی میں پھرتے
نیں بار۔ پادشاھاں اس دنیا خاطر اپنے باپ ھور بھائی
تے نیں گزرتے' اتاں دوسریاں کا انو کوں کیا ملاحظہ
دوسریاں سوں قول و قرار کیوں کرتے۔ دانش مندان
اندیشہ اندیشتے بہت دور' ھور حدیث یوں ھے کہ " الدنیا
کذب لا یحصل الا بالدور" یعنی دنیا جھوٹ ھے ھور جھوٹ بغیر

ہاتھ نیں آتی' یو حدیث تو فکر کوں کئیں کا کئیں لے جاتی۔
اس تھار عاقل کی عقل کوں قرار نہیں ہے' یو ایمن رہنے
کی تھار نہیں ہے - خدا یو کام راست لاوے' کسی کس کے
پھا خدے میں نا بھا وے - جیتی دو ستی جیتی یا ری اچھی تو
بھی' جیتی محبت' جیتی مروت جتی دل داری اچھی تو بھی'
اپے اپنی جا کا بہت ساؤ چت رہنا' جو کو ئی ا پنی دو ستی
دکھلا وے تو اپے بھی دو ستیچہ ہی کہنا - جو ں حا فظ کتا ہے
سکھڑ چتر سبحان غیب کی بات بو لن ہارا' با دو ستاں تلطف
با دشمنا ں مدا را " - موں پر بہتیچہ د و ستی د ھر نا' موں
پر اُس تے بھی محبت کیاں چار با تا ں ز یا ستیچہ کر نا -
اُس کے او د ھر تے خوب آ تا' تو ھما رے اِد ھر تے بھی
خوب آ تا' نہیں تو چار باتاں کر تے ھما ر ا کیا جا تا -

فر د — دل را بدل رہے است دریں گنبد سپہر
از سوے کینہ کینہ وراز سوے مہر مہر

مقصود جاں اچھوتاں' ولے موں پر ھاں کوں ھاں - غرض
اپی اپنی سمجہ سوں اچھے تو برا نہیں ہے' اپنا تمام کام
سمج سوں اچھے تو کچھہ برا نہیں ہے - ھوشیاری مرداں کوں
بہت پیاری - جوں دکھن میں چلیا ہے کہ میاں متے دنیا میں
رہتے' ھاں کوں ھاں کی نیں کتے - اس گردش فلک میں کیا
جانے کیا ھوتا' یک پلک میں کیا جانے کیا ھوتا - یو بھی بات
سنی اچھے گی شاید' شب حاملہ است فردا چہ زاید - نفر

کیا منگتا ، صاحب کا ظفر ، صاحب کا فتح ہوئے تو مراد کوں
انپڑے نفر - جتی فکر صاحب کوں ہے اُس تے زیاست فکر
نفر کوں اچھنا ، ایسا نفر گھر کی نگہ داشتی کرنے کوں اچھنا -
گھر کی خاطر صاحب کوں غم کیا مانا ، گھر کے دھندے بدل
صاحب پرگم کیا مانا - صاحب کوں فکر کچھہ بہار کی بڑے
کام کون اچھنا ہے ، صاحب کوں فکر کچھہ زیاستی مال ملک
ننگ و نام کوں اچھنا ہے - صاحب کوں جو گھر کے دھندے
کی ذکر ، پچھیں ننگ نام کی کون کرتا فکر - صاحب اپے
آسودہ اچھنے نفر کوں ملاتا ، صاحبیچ دھندے میں پڑیا تو
نفر کیا کام آتا - پھکٹ کھاتا ، نہیں سو تغادے لیاتا - ایسے
نفر پیگے ستر- عیاری نفر ایسے نفر بغیر سریگا ، ایسے نفر نہیں اچھیا
تو بلا کے کوئی کیا کریگا - ایسے نفر کوں چولے میں بھاؤ ،
ایسے نفر کوں آگ لا جلاؤ - نفر میں کچھہ فر اچھنا ، نفر کوں
ہر ایک کام میں ظفر اچھنا - نفر تے صاحب کا نیک نام ،
نفر تے صاحب بدنام ، جو نفر نفرائی نیں سمجھیا اُس نفر تے
کیا ہوے کام - صاحب کوں صاحبی سہانا بہت مشکل ہے ، نفر
کوں نفرائی آنا بہت مشکل ہے - صاحب وھیچہ جسے صاحبی
کرنی آئی ، نفر وھیچہ جو کر جانتا ہے نفرائی - "رام" جیسا
صاحب آے تو ہنونت جیسا نفر پیدا ہوے ، دریا ہوکر بیتھے
کوئی تو وہاں آپے گوہر پیدا ہوے - صاحب نے صاحبی کی جھڑتی
دینا ، نفر کئے بی نفرائی کی جھڑتی لینا - جو صاحب ہے

وویوں چالنا جو اپنی صاحبي پر کوئی بول نا دھرے، صاحب جو صاحبي کرنی نا جانے تو نفر کیا کرے - صاحب نے نفر کا دل هاتھ لینا هے، جوں جوں نفرائی دسے تیوں تیوں کچھه دینا هے۔ تا نفر کچھه اُمس پکڑے، هر یک کام کا هوس پکڑے - نفر تے کچھه کام هو آوے، صاحب کا بی نام هو آوے- جو اتنے پر بھي نفر نفرائي پر نا کرے قرار، تو ایسے نفر کوں جاں پانی نا ملے واں گردن مار -

القصه عشق پادشاہ سوں صاحب صلاح کئے هیں کر بی غم نا اچھنا، هرچند بہاگ بھروسا کئے هیں کر بے غم نا اچھنا، اپے اپنی جاگا کم نا اچھنا، بہت هشیار اچھنا، درهم نا اچھنا- تیرے پاس بی صبر و شکیب طاقت و قرار، آرام راحت، نشاط، آسودگی، فراغت، آسائش، خوش دلی، خوشی خورمی، عیش عشرت، بهجت، شادمانی، بے غمی بہت خوب وزیراں هیں، صاحب همت، صاحب دانش، صاحب رائے، صاحب شمشیر، صاحب تدبیراں هیں- اینو کا دل هات لے، اینو کی موں کی بات لے- اینو سوں قول قرار اچھه، اینو کوں یک وقت کر نے یار اچه، جو تیرے دل میں هے اس پر اپس کوں اختیار کر اچھه- عشق پادشاہ بہت هے ور زور، تیرا عالم کچھه هور- هوتا هے تقدیر کا کرنا ولے مرد تدبیر نا بسرنا - جیتے دنیا میں آئے، انو میں دو جنیاں نے حیفی کھائے - جنے جان کر غفلت میں پڑیا کچھه نیں کیا، جنے اچه کر نیں کھایا کسے کچھه نہیں دیا - یو دینا هے سو

عین لینا ہے- لوگاں کتے عیں دیتے ہیں' دینے میں لیتے ہیں - دنیا دو دیس کی کچھہ دینا لیناچ کام آوے گا' کسی کوں کچھہ دیاچ کام آوے گا - حدیث بی یوں آئي ہے کہ " السخی حبیب‌الله ولوکان فاسقا و بخیل عدوالله ولوکان زاهدا! " یعنی سخی اگر فاسق ہے تو بہی خدا کا اُس پر پیار ہے' ہور بخیل اگر عابد ہے تو بھی اُس تے بیزار ہے- جھاڑ کوں پھل ہونا پھول کوں باس جس جھاڑ کوں پھول نہ پھل اُس جھاڑ کی کسے کیا آس- وو جھاڑ اپیچ نراس' کون آوے گا اُس جھاڑ پاس - وو جھاڑ کسے نیں بھاتا سو کیا تو جلانے کام آتا' آگ لانے کام اتا- جس ہات میں سخاوت نہیں سو ہات ہے' نہ وو ہات ہے - جس دل میں ہمت نہیں سو دل ہے نہ وو دل ہے - جس نظر میں اثر نہیں سو پھتر ہے' نہ وو نظر ہے- فلانے کي فلانے پر نظر ہوئی کتے وو نظر کار ہے' ہر کسی اُس نظر کی خبر کاں ہے- دل کوں دریا کتے ہور قطرہ جوش نہیں کھاتا' ہات کوں بادل کتے ہور بند بہار نیں آتا- بات کوں موتی کتے ہور کوڑی کا کام نہیں کرتی' وو ہیچہ بات موتی جو موتی کا قیمت دھرتی- کسے کچھہ دینا کتے سو اول باتیچ دینا ہے' اُس باتیچ میں مانک موتی لینا ہے- جس باتیچ میں دریا ہے' اُس میں سب بھریا ہے- سامري نے موسیٰ کا دین پھرایا' مسلمان

هوئے تھے سو اوگاں کوں کفر میں لیایا، تو اس وقت موسیٰ
نے سامری کوں بد دعا کیا، خدا کوں خوش نہیں لگیا،
خدا نے موسیٰ کوں منا کیا، کہ وو سخی ہے اُسے
بد دعاں نکو کر، اُس بد دعا کرنے اگرچہ ان خطا کیا
توں اُسے خطا نکو کر، در گزر۔ یہاں تے معلوم ہوتا ہے
کہ سخی پر کسی کی بد دعا چلسی نا، سخی دشمن
کے ہلاے ہلسی نا، سخی سخاوت کے دریا مین ہے
کسی کی آگ سوں جلسی نا۔ سب میں بڑی عبادت سو
سخاوت ہے، جس میں سخاوت ہے اُسیچ میں شجاعت ہے۔
سخاوت نا اچھکر اگر کوئی شجاعت کی بات کرے
تو غلط جاننا ہے، شجاعت سخاوت سوں پچھا ندا ہے۔ شوم
کوں سخاوت کا لذت معلوم نیں اچھتا، شجاع ہرگز
شوم نیں اچھتا۔ شجاع جیو پر نیں نظر کرتا سو زر
پر کیا نظر کرے گا، شجاع اپنے ناؤں کا عاشق ہے
وو سیم و زر کیا کرے گا۔ دنیا مہمان ہے کیا قماش
سیم ہور زر، یو سیم ہور زر صدقہ ہے ایک تل کی
خوشی پر۔ اپے گئے پچھیں پیکا جائے گا ولے ناؤں
جاسی نا، ناؤں کام آوے گا پیکا کام آسی نا۔ سخاوت
بہت بڑی بست ہے کر جان، سخاوت ہر دو جہان کا
پشتی وان، سخاوت میں دین سخاوت میں دنیا
سخاوت میں ایمان۔ اس دنیا میں دو دیس خاطر

اپنی سورات دھرتا، کچھ اخرت کی فکر نیں کرتا - وو ابد الاباد کی تھار ھے، یہاں تے وھان جانے کیا بار ھے - یو بات ھے جھوں لوگاں آتے ھیں تیوں چل جاتے ھیں، جیسا یہاں کرتے ھیں، ویسا وھاں پاتے ھیں - یہان اچھکریچ اپنا گھر واں بندھانا ھے، ایک دیس تحقیق یہاں تے واں جانا ھے - ھمیں یہاں آے ھیں وھاں کے کچھہ کام کرنے خاطر، یہاں اچھہ کر وھاں کے کام فام کرنے خاطر - جنے یو فام کیا، اُنے کچھہ کام کیا - عاقل پر ایتا سمجھ کر کچھہ نا کرنے تھے بہت کچھہ لازم آیا ھے، یا جاھل ھے یا شیطان بات ماریا ھے، یا دیوانہ ھے یا حضرت پر ایمان نہیں لیا یا ھے — نیں تو کیا معنی دھرتا ھے اتنا عقل دھرے، سمجھے ھور نہ کرے - جو کوئی عین جاگا پر دغا کھائے، جیتا عقل اچھے تو بھی اُسے عاقل کہیا نہ جائے - اگر تجھ میں کچھ پہچان ھے، تو تیرا نفسیچ تیرا شیطان ھے - سینے میں شیطان، کیوں آوے یاد رحمان - اگر انسان ھے تو اپس کوں ھور اپنے شیطان کوں پچھانے، یو دشمن اسے دوست کر نہ جانے -

القصہ زور آور سوں لگیا ھے کام، اتال یہاں بہت ھونا عقل بہت ھونا فام - زور آور کوں زور سوں نا ھنکارنا، زور آور کوں ھنر سوں مارنا - اتا لیچھ تے کچھہ سمجھ کر

اپنا اشکر سچ کر' کیا ہوا جو پانچھ لاک جوڑے' کام کے
لوگاں بہت تھوڑے۔ کام کے لوگاں کیا بات مین پڑے ہیں'
کام کے لوگاں کیا بازار میں کھڑے ہیں۔ کام کا آدمی
ہزار میں ڈھونڈے تو ایک ملتا' اصیل یک بیڑے پانیچ
پر ہلتا۔ ولے عزت بہت منگتا' حرمت بہت منگتا۔
جو اہل ہے' اُس کے آنگے یو کھانا پینا سہل ہے۔ بھلے
لوگاں کی یو چہ ہے گت' فارسی میں کتے' اول عزت
دویم نعمت۔ اصیل مہر و محبت کا بھوکا' اصیل شفقت
ہور مروت کا بھوکا۔ جو بادشاہ اصیلاں کوں منگتا اُسے
کچھہ جفا نیں' کہ بولے ہیں' اصل تے کچھہ خطا نہیں'
کم ذات تے وفا نہیں۔ کام پڑے بغیر کس کا ذات دس
نہیں آتا' بھلا ہور برا اصیل ہور کم ذات دس نہیں
آتا۔ سبیچ بڑیاں باتاں کرتے' یک بات کوں سو حکایتاں
کرتے۔ جس آدمی میں بہت اچھے کا گیان' اُسیچ میں
کچھہ ہے بھلے برے کی پچھان۔ آدمی بہت بڑا گوہر
اُس گوہر کوں پرکنا ہر کسی کا کام نیں ہر کسی میں
یو دور بینی' یو نازک فام نیں۔ یو خدا کا دینا ہے'
یاں کیا زوراں سوں لینا ہے۔ اصیل کی بلا دور' اصیل
تے صاحب شرم' حضور' اصیل لوگ بادشاہاں کوں بہت ہیں
ضرور۔ اصیل پیکاں پر نظر نیں کرتا' اصیل اپنی شرم
کوں مرتا' اپنے نیم دھرم کوں مرتا۔ جو کچھہ ہوتا خدا
کا بھاتا' برا وقت کیا پوچھہ کر آتا۔ توں عقل بادشاہ'

توں صاحب سپاہ ' تجھے واجب هے چن چن کر خوب لوگاں ملانا ' ایک جا کا نہیں بل پھبیا تو یک جاکا دھندا اچانا۔ دشمن تے مکھہ نا موڑنا ' لهوا هات کا نا چھوڑنا۔ لهوے تیچ بادشاهی آئی ' انگے بوی اهواچ کرے کا رهنمائی۔ لهوے کوں دے ست ' پچھیں کیوں نبرتی جهت۔ دل گهت اچھنا ' مرد کوں لهوے کا چت اچھنا۔ یکھادے وقت خدا نا کرے اگر راجوت اڑے ' پچھیں تو لهوے سو نچه کام آ پڑے۔ لهوے کوں زور اچھے کا تو راجوت چلے گی ' نہیں تو راجوت کھڑی ناوهسی آخر تلے گی۔ اگر راجو تیچه تے بادشاهي آتی تو سب کوئي کرتا ' کوئی نا گزرتا۔ لهوے کے سر سهرا ' لهوے تی عزت تیرا۔ جیکچه دلاے سودلا ' دلاور لوگ ملا۔ پادشاهاں کوں نهاتنے کا نین پهتا بل ' چھوڑ تا کوں خدھر جائیں گے نکل ' یہاں تو واجب هے کچھه کرنا عقل۔ پادشاهاں کا کام دل جوڑنا هے دل سوں پر دل توڑنا هے۔ یو دو دیس کی دنیا کوئی دیکھیا کوئی سنیا یاں کچه کرنا هے۔ اگر هزار برس جیوے تو بی آخر مرنا هے ' دنیا میں آنا هے ناؤں چھوڑ جانا هے۔ انگے کے لوگاں آنهارے ناؤنچه پوچھتے آتے ' مرد کے ناﻧوں تیچ مرد کوں پاتے ' بڑا کر جانتے اعتقاد لیاتے۔ مرد اپنے نانوں پر بہوت گرم اچھنا نه سرد ' فارسی میں بھی کتے هیں که نام مرد به از مرد۔ ایسے زندہ دلاں کوں موے نہیں کتے هیں ' خراب هوئے نہیں کتے هیں۔

یو دانشمند جئے سو لوگاں، یو کاماں کئے سو لوگاں۔ اُنو کوں خدا جانتا خلق خدا جانتا، نہیں تو چپ کسی کوئی کیوں مانتا۔ لیتے دیتے انو کوں خوب نہیں کہتے، یہاں دئیے لئے بغیر بندے ہو رہتے۔ مشقت ہور ہمت تے ہوتا نام، یو نام بہت بڑا کچھ ہے کام، اول نام آخر نام سب کوں نام سونچہ ہے کام۔ خدا بھی نامیچہ دھرتا ہے، عالم بھی اس نامیچہ سوں کام کرتا ہے۔ جن نے جو کچھہ پایا، سو ہمت ہور تدبیر سوں پایا، دولت کوئی ماں کے پیٹ میں تے نہیں لیایا۔ بڑا ہوتے منگتا ہے تو بڑے لوگاں کوں پیدا کر، بڑے لوگاں تے کیا ہوے گا گھرے* لوگاں کوں پیدا کر۔ بڑے لوگاں کی بڑی فکر بڑی دھانوں، بڑے لوگاں کی عقل اس حد لگن دوڑتی جاں لگ خدا کا ذانوں۔ نھنے لوگاں کے ہات تے کیوں ہووے گا بڑا کام، توں عقل پادشاہ یو تجھے بہتر ہے فہم، تجھی روشن ہے تمام۔ یو بولاں لوگاں رکھے ہیں چن چن، سکلائی بن دھلیز تلک گھر گھت کے دوڑ باری لگن۔ بگولا ہزار پر دھرے گا، تو کیا بھری کا کام کرے گا۔ جیتا تیز ہوئے سوئی، تو کیا شمشیر کے برابر ہوئی۔ بلی کوں باگ کا کس آئے گا، لاند کا چیتے کے جھانپ بھاے گا۔ کھلکا ہتی کے کام سارے گا، سیاہ گوش شرزے کے ابھالے مارے گا۔ بڑے آدمی کون بڑا کام فرمانا، نھنے آدمی کا کام گھر میں آنا جانا بخرے لانا لے جانا۔ نھنے آدمی

---

* (ن) کھرے

تے کچھہ مختصر کام لینا، تھنے آدمی کے ہات بڑا کام
نا دینا۔ آدمی کی ذات سے جیوں تیوں کام چلاتا ھے،
ولے کام کے وقت جان کام پڑتا ھے وھان دغا کھاتا
ھے، گھا برا ھوتا ھے، گنواتا جاتا ھے۔ تقوا
قرار نیں اچھتا، ھمت نکل جاتی دل یک ٹھار نیں
اچھتا۔ دیکھا دیکھی تقلید کام سرانجام کوں انپڑنا
مشکل، ننگ نام کوں انپڑنا مشکل۔ کام نا تمام، ادنتری
سکھیا سو کام۔ آدمی ھی بات کرتا ھے، ھر ایک کام
کوں سو رات کرتا ھے۔ پاچ ھور کاچ دونو ھرے ھیں، ولے
دانش منداں یہاں فرق کرے ھیں۔ کاچ میں کیا پاچ
کا جھلک جھلکے گا کنکے میں موتی کا ڈھلک ڈھلکے گا۔
گرچہ ھم رنگ ھیں کنکا ھور موتی، ولے موتی کی جوت
کنکے میں نیں ھوتی۔ پانی سب ایکیچ جنس ھے سب
جا گا بہتا ہارا، پئی تو معلوم ھوتا ھے کئیں میٹھا
کئیں کھارا۔

القصہ اگر تجھیں کچھہ زور اچھیگا تو عشق
تجھہ سوں صلح پر ھوے گا راضی، وگر زور تجھہ میں
نا اچسی تو عشق البتہ تجھہ پر کرے گا دست درازی،
ھشیار ھو تو کچھہ کا کچھہ ھوے گا اتا لیچھہ تے کر کچھہ
کارسازی۔ جان تے دشمن نے مطلق زبوں پایا، پچھیں
دگدا یا۔ دسرا اگر دشمن ھوا تو سہل ھے، ولے اپنا
دشمن اپی ھونا بہت جہل ھے۔ لوکاں تھوڑے ھوے تو

ہوے ولے خوب اچھنا، بہت کام کے دلاور اپروپ اچھنا۔ جو ایک ہزاراں پر اتھے، ایسے لوکاں ملے تو دشمن کا مدہ تتے، دشمن کا لشکر پھٹتے۔ بہوتاں میں تھوڑے بڑے دل جاتے تھوڑیاں میں بہت بڑے کام نہں آتے، بہوت بڑا وقت لیاتے۔ پچھیں تھوڑیاں میں بہو تیچہ تھوڑے ہوتے، کام مشکل ہوتا بات کی روڑے ہوتے۔ جو کوئی ہمت کے میداں میں رہے کھڑا، اس کے آنگے خداچ بڑا۔ خدا بھی ہمنا کوں ہماری ہمت آزماتا ہے، خدا کوں بھی ہمتکا بہت کام بھاتا ہے۔ ہر ایک کام اپے سنبھالتا آتا ہے نہیں تو کیا ہمنا تے سلبھالیا جاتا ہے۔ اگر ووچہ ہے سنبھالنہارا، تو مرداں کوں ہمت بغیر کیا چارا۔ اگر ہمیں دشمن پر ہمت کو نہیں دھسے، تو ہمنا یو پڑیا ہے نکہ خدا ہاسے۔ وو بیٹھیا ہے آزمانے، ہور ہمنا میں ایتیے بھانے۔ ہماں بی عجب مرد ہیں، بہت کوئی بڑے فرد ہیں۔ کسی کی بات کوں یہاں تھاوں نا ہ ہرنا، اپلی تعریف اپیچ کرنا۔ راجوت بھی دراصل عاجزی کی نشانی ہے، قوت کچھ اور ہے قوت کی کچھ ہور عالی شانی ہے۔ راجوتاں ضرورت کی حکایتاں ہیں، آخر کہ واچہ کام آوے کا باقی باتاں ہیں۔ جدھر چلتا، اودھر اول پانوں اٹھتا، آخر لہو ہیچ پر تاں تتتا۔ لوکاں خوب جوہر دار لوکاں کوں بسرتے، پھترے ہور کنکرے سو جمار (ن) کرتے۔ جنوں میں

(ن) جمع۔

ایسے کاماں ہوئے دخل، انو میں کیا ساتی اچھے کی عقل - جوہردار لوگاں ہات تے جاتے ہیں تو وقت پر کیا کنکر پتھر کام آتے ہیں - خوب لوگاں جائیں گے، پچھیں کیا برے کام آئیں گے - خوب لوگاں تے ملتا ہے ملک ہور مال، خوب لوکاں رکھتے ہیں ملک کوں سنبھال - جسے توں کچھ محبت سوں دیا، اسے توں اپنا کیا - مشہور ہے کہ جدھر ہنڈی دوئی، اودھر سب کوئی - جسے توں اپنا کیا وچہ تیرا، ہر کسی کوں نکو جان کہ یو وقت پر ہے میرا - عاقل آنگیچ جانتا، ناداں پچھیں تے پہچانتا - اپنیاں کوں اپنے کرنا، اپنیاں تے مال دریغ نا دھرنا - اپنے سو اپنے، پرائے سو پرائے، پرایاں کوں اپنیا میں کیوں لیا یا جائے - اپنیاں میں بہت تواضع بہت تعظیم، نوے سو نوے قدیم سو قدیم - کہیچ ہیں کہ اول خویش بعد از درویش - اتال سب خوب دستے ولے سن رے جیوا، گھر کوں دیوا تو مسجد کوں دیوا - یو و قصہ کہ چار بلای جو آئے سدو گور کی ریت، بھار کے آکر کہا گئے گھر کے کائیں کیت - آشنا کوں جاننا بیگانے کوں پچھاننا - دنیا میں اپنایت خوب ہے، اپنایت غایت خوب ہے - مال ملانے منگتا تو مال ملاتیاں کوں منگ، دلیر لوگ ماتے هتیاں کوں منگ، خدا ہور رسول کے بھاتیاں کوں منگ، ریجھتے ہور ریجھاتیاں کوں منگ - کچھ مشکل پڑے بغیر خوب لوگاں پچھانے نہیں جاتے، وقت پر سب کوئی کام نہیں آتے - پادشاہ نے ہریک ملک تدبیر میں پڑ کر لینا،

تدبیر نا بھیے تو اڑ کر لینا جھگڑ کر لینا - سال میں یک
گز زمین تو بھی فکر کرنا جو ہات آوے ' کچھ بھی لینا
تا سال خالی نہ جاوے - جن نے چار تھنیاں کوں سمیٹا و و
بڑا ہوا ' چار بڑیاں میں اپی بھی کھڑا ہوا - بڑے ہوے
ہیں سو سعی کرتے کرتے ہوئے ہیں ' ہمت دھرتے دھرتے
ہوئے ہیں - گڑکوٹ لینا ملک لینا ایک کا ملک ایک کوں
دینا یو پادشاہانچہ کا کام ہے ' اس خوشی کی لذت دسریاں
پر حرام ہے - کون انسان اس خوشی پر ہے ' کسے یو خوشی
میسر ہے - خوب عورت خوب کھانا ' خوب لہرا خوب گھوڑا '
یو سب کسے میسر ہے تھوڑا تھوڑا - پادشاہاں نے اپنی
خوشی نا بسرنا ' اپنی خوشی کی کچھ فکر کرنا - تو
پادشاہ ' تو عالم پناہ ' تو ظل اللہ ' تو صاحب سپاہ - پادشاہاں
سب تے بڑے سب تے معتبر ' انو کی خوشی ہور دسریاں
کی خوشی کیوں ہوتی برابر - پادشاہاں تیر ترکش کمان
اہوا سپر اپنے سنگہات لے کر مستعد ہو کر ' سب کوں
دلاسا دے کر ' مہابت سوں ' صلابت سوں - جیوں ترکش
بندی کا قاعدہ ہے ' جس بات میں ترکش بنداں کوں فائدہ
ہے ' خوب نمائش سوں ' خوب آرائش سوں بہار آنا ' بہار آئے تو
غافل نہ ہونا ہشیار آنا - اپنی مردی کا سنگہار اپے دیکھنا '
اپنے لشکر کوں دکھلانا - دسریاں کوں دیکھ اُمس آوے
ترکش بندی کا ہوش آوے - ترکش بند ترکش بندی

کرے ' نو جوت اچھی وہ بھی جوت دھرے - ترکش کندی کا عالم (ن) بولیچھ ہیں کہ الناس علی دین ملوکھم پادشاہاں بڑے ترکش بنداں ترکش بنداں کوں اپنوں بات دکھلانا ، اپنو ترکش بندی پر لیانا - اپنو دینا بندہاں تو ترکش بند کا دل قوت پکڑتا ہے ' تو ترکش بند لڑتا ہے ' ہمت یاری دیتی ہے آگ میں پڑتا ہے - جو پادشاہانچ یو روش چھوڑے ' تو کدھرتے ترکش بندی کریں گے لنگوڑے - جو کام پادشاہاں کوں بھاتا ہے ' عالم سب اسیچ کام پر آتا ہے - جو کوئی جو کام کرتا ہے سو پادشاہاں کوں رجھانے خاطر کرتا ہے ' پادشاہاں کوں خوش آنے خاطر کرتا ہے ' اپلی مراد پانے خاطر کرتا ہے - پادشاہاں مظہر اعظم ہے ' خدا سب کچھ دیا ہے کیا کم ہے - جس کام پر قصد دھرتا ہے و کام کرتا ہے کہ یاں جسے خدا دیا اسے کوی نیں لیا اجا رہ ' عربی میں کہے ہیں کہ العاقل تکفیہ الاشارہ - اِس بات میں کہی وہی مہارت ' تو دکھنی میں بھی بولے ہیں کہ تتو کوں تومنی تیزی کوں اشارت - جن نے خوب فکر کیا اس کا کام ہوا خوب ' کہا وت ہے طالب را مطلوب - یوں کچھ ہوے تو پادشاہی کا سودا ہے ' اپلا حکم اپنی دراہی کا سودا ہے - جن نے یوں کیا اُس کا نام ہوا ' جاں عشق

(ن) آدم

تمام لکھیا وهاں کام هوا - جیو اس کام پر دهرے ،
فرصت هے لگن کچھ کرلے - عشق پادشاه بہت مست ، بہت
زبردست - مست کوں پتیا کر اچھنا عقل کا کام نہیں ؟ بھروسا
اس پر بہا کر اچھنا عقل کا کام نہیں - پھر یا تو اُسے
منا کرنے هارا کوں هے ، بڑے کوں نہنا کرن هارا کوں هے -
دنیا هے تو رنا کچھ فکر کرنا - هر کوئی نہات کر پادشاهاں
پاس آتا ، پادشاه نہاس کر کدهر جاتا - یک وقت توٹہا تو
جوڑتا کون ، پادشاه نہاتیا تو چھوڑتا کون - غنیم لگن
کیا کام جاتے اپنیچ لوکاں تو دشمن هو آتے - اوتھے نکلتے ،
هزاراں هزار بلایاں لیاتے - اول اپنے لوکا نچ تے ڈرنا ،
پچھیں دشمن کی فکر کرنا - کون پادشاه مال دهن سوں
نہات کر سلامت گیا ، جیوں نکلیا تها تیوں امانت گیا -
البته نلکاے هیں ، یا مفلس هو کر گیا یا پکڑ لیا ئے هیں -
پادشاهاں کوں جتی خوشی اُتناچ دکھ بھی هے ، جتنا
نیک اتناچ بد بھی هے - پادشاه تو لگیچ جو لشکر گھوڑے هتی
هے ، سب نہاتے پچھیں کیا بادشاهان کی عزت رهتی هے -
مالی جیتا جیتا هے ، ولے جھاڑ پیڑ تے اُکھڑے پچھیں کیا
پنپتا هے - شیشه پھوٹے پچھیں جڑتا نہیں ، پرکٹے هوے پچھیں
جناور اُڑتا نہیں - یو بات دانش کا معہا اس بات کوں فامتا
کون ، اسمان تے پڑیا پچھیں تھا متا کون - حوض کی
پال توٹے تو یکایک باندھی جاتی هے ، ولایت گئے پچھیں
بھی هات آتی هے - جیوں کمان کا تیر جوں بولے سو بات

یو دونو گئے تو مشکل ہے پھر آنا ہات - عقل دیا ہے
خدا نے آدمی کوں بڑا نگ ' پادشاہاں کوں تدبیر کرنا واجب
ہے ولایت ہاتھ میں ہے اگ - عشق کے انگے عقل کوں
کیتا گمان ' وہیچ قصا کہ ہتی کوں کل چڑی ضمان - عشق
کوں کون پتیایا ہے بھوتاں کوں لوٹیا بھوتاں کوں ننگایا
ہے - دنیا تماشے کی تھار ہے ' وہی بھلا جو اپنے تھار
ہشیار ہے - لوگاں اتاں بہت پھسلا کھانے ملے ہیں آوا سوا
ولے وقت کوں کام آن ہارا ہے سو اپنا خدا ' اپنی عقل
اپنی ہمت اپنا ابوا - یو مصحف کی آیت ہے سن ' سمج
ہور دل میں رکوہ جتن ' کم من فیٔۃ قلیلۃ غلبت فیۃ کثیرۃ -
یعنی کوئی مرد ہیں جیو کوں عزت پروارے ہیں ' تیوڑیاں
نے بھوتاں کوں مارے ہیں - کیا کروں بولیا دل ہوا داغ
کہ گئے ہیں وما علی الرسول الا البلاغ - یعنی واجب کا یو کام
ہے جو بولے راسک راس ' پیلا ڑ اس پر عمل کرنا ہے سان
ہارے پاس - اتا لیچتے اپس کوں سنبھال رکھ ' خوب لوگاں
ملانے پر خیال رکھ - خوب لوگاں ایکچ بار ملیں گے '
چنتے چنتے کتیک دیساں کوں دو چار ہزار ملیں گے -
اگر فتح ہے تو بھی دشمن کوں موں پڑتے ٹالنے کوں کوئی
ہونا نچ ' واگر خدا نا کرے شکست ہوئی تو بھی سنبھالنے کوں
کوئی ہونانچ - اگر یک جاگا ہور ہارتا ' تو دسری جاگا جاکر(ن) لہو امارتا -
اگر دشمن کی فتح ہور شکست تے دل در ہم نہیں ' تو
کیا اپنے گھر کا بی غم نہیں - اپس کوں ہور اپنے ملک

(ن) چاکر -

کوں سنبھالنے تو اچھنا، یو آگ گھر کی بلا کوں جالنے تو
اچھنا۔ جیوں تیوں دلاوراں کوں جما کرنا ضرور ہے،
بہادراں کوں جما کرنا ضرور ہے۔ پادشاہ وو خوب جو
لشکری کوں خوب کرجانے، خوب لشکری کوں محبوب کر جانے۔
مانک موتی انو پرتے وارے، یو غازی مرداں جیو دینے
ہارے۔ اگر کوئی منگتا کسی کا جیو لیوے، جیو کوں دیو
نہیں تو جیو کے بدل پیکا تو بھی دیوے۔ پیکا ہات تے
نہیں دیا جاتا جیو کسی کا کیوں لیا جاتا۔ جیو لینے
کا بہت دل، ہور پیکا دینا ایتا مشکل۔ اگر توں منگتا
ہے کہ خلق تجھے منگے تو توں پیکاں کوں نکو منگ،
جو تو پیکاں کوں منگتا تو تجھ میں ہرگز نارہسی رنگ،
کام سب ہوے گا بھنگ۔ پادشاہاں کوں لشکر یچ بڑا مال
جس پادشاہ کے خزانے میں یو مال، وو بادشاہ دائم
خوش حال۔ اس پادشاہ کوں دائم فتح جا کے تروار، خاطر
قرار۔ زیاستی کام تج کو لشکر اپنا سمج کر لشکر کے دل
سوں دل ساندنا، پھتریاں کا کوٹ کیا کام آتا خوب
دلاں کا کوٹ باندنا۔ جس بادشاہ کوں خوب دلاں کا
کوٹ نہیں، اس بادشاہ کوں اوٹ نہیں۔ پھتریاں کا کوٹ
گھڑی میں اوڑ جاتا، لس کے آسرے کون آتا۔ بہار کوئی جھگڑا
ہارا اچھے تو ہو ہیس کوٹ میں جانا، نہیں چپ کوٹ میں
جانا کیا مانا، مہت دل میں فکر ایسی نا لیانا۔ لشکر
میں سو کوٹ، جانو ہات میں باند کر دئے موت۔ جو

سر یا پانی ہور دانہ، تو ویچھ ہوا بندی خانہ۔ پچھیں کام ہوتا سخت، قول مانگنے کا آتا وقت۔ کسی کا نہیں سنیا کہا، کدھر نکل جانے تے بوی وھیا۔ دشمن کے اوگاں آتے، بند پکڑ کر لے جاتے۔ وو عاجزی وو شرمساری، توبہ الہی یو بڑی خواری۔ اس واقع (ب) سوں جو کوی جینے کی ہوس کرتا ہے، اس جیونے پر یو مرنا ہزار جاگا شرف دھرتا ہے۔ اوگاں لڑکر مریا بولیں گے، مرد تھا، شاباش خوب کریا بولیں گے۔ اگر دل میں ہے مردی کا ہوس، تو مرد کوں دنیا میں فاؤنچ بس۔ پادشاہی کا کیا سواد عاجز ہو یکس کے بند میں جانا، جاں پادشاہی کا رچ ہے وہاں یو کہیا مانا۔ خدا ایسا وقت کسی پر نا لیا وے، مرد کوں ہار پر نظر کرنا ضرور ہے جو کام عزت پر نا آوے۔ مرداں کوں یو جانے مہک ہے اس میں کیا شک ہے۔ و تو سب ہوا اتال یو کہنا، یو فکر کیا سو قایم کیوں کر رہنا۔ توں تو جوں جیوں پکڑ رہیا ہے تن، یو بھی ماٹی کا کوٹ ہے کوالک کرے کا جتن۔ عشق نے بہوتاں کے ایسے کوٹ لیا ہے، لیا سو اچھوں کسے پھرا نہیں دیا ہے۔ توں عقل پادشاہ ہور اس کوٹ پر بھروسا کیا ہے، کیا مست ہے اپے کیاں کا شراب پیا ہے۔ کوٹ سو دلاں کا چلتا کوٹ، جس کوٹ پر دشمن نہ کرسی چوٹ۔ جس کوٹ کوں کوٹ کہیا جاے سو

واضح (ن)

یو کوت هے' جس کوت میں رهیا جاے سو یو کوت هے - یوکوت هوے تو و کوت سہاوے' یو کوت نہیں تو و و کوت کہا کام آوے - کوت کوں هور ملک کوں لهوا سنبهالتا هے' جیسی بلا آتی ویسی بلا کوں لهوا تالتا هے - اوسے تے لوگاں ترتے هیں' تو آکر یکس کی طاعت کرتے هیں - لهوا غازی' جن نے اهوا هات پکڑ یا اس کی دائم پیش بازی - خدا کا رسول خدا کا قبول مقبول اسے یوں بهایا هے اُن نے بهی یوں فرمایا هے' یو حدیث آیا هے - اس میں کچهه نیں شک هے که رزقی تحت ظل رمحی یعنی میرا رزق میرے نیزے کی چهانوں تل هے' جو کوئی مرداں هیں انو کوں یو بل هے - مرد نے روتی لهوے کے زور سوں کهانا؛ چار مرداں میں اپس کوں مرد کهوانا' اپنے ناؤں کا علم اُچانا - جو عالم میں یو بات هوئی ناهی' جو کوئی سنے سو کہے شاباس شاباش - جوں حضرت کتے یک دیس یکس کے گهر گئے تهے مهمان' وهاں لهوا نهیں دیکهے تو نیں اس کے گهر میں هرگز کها ئے کهان - که تیرے دل میں غذا کا نیت نهیں' خدا کی رضا کا نیت نهیں - مرتضی کوں ذوالفقار آیا تو مرتضی اس جاکا کوں انپڑے' تو سب انو کے زیر هوے تو سب انو کے هاتهه تلے سلپڑے - لهوے کا مراتب بہت بڑا هے' لهو اعرش پر کهڑا هے - پیغمبر که خدا کے رسول تهے انو اپے لڑے'

انو کے اصحاب بڑے - ان کا دانت مبارک شہید ہوا، تو دین کا دولت مزید ہوا - کفر کوں اسلام کئے، خدا فرمایا تھا سو کام کئے - یو محلت یو جفا کسے بھاتی، بیٹھے بیٹھے ولایت آتی تو انوکوں آتی - وو تمامی، ہور خدا جیسا حامی - ایتا اچھکر ایتے دکھہ میں پڑے، لہوا لے کر میداں میں کھڑے - کافراں کے خون ہوئے تو کافراں زبون ہوئے - خراج دئے، دین قبول کئے - یو فتح تو ہونی تھی جو مال پر نظر نہ تھی دلاور لوگاں پر نظر تھی، انو بڑے تھے انوکوں اول آخر کی سب خبر تھی - اول یاراں تھے تھوڑے، رہتے رہتے بہوت جوڑے - تربیت ہور تدبیر کے صاحب تھے، شمشیر ہور تدبیر کے صاحب تھے - قول و قرار تھا، وعدہ استوار تھا - بات میں خطا نہ تھا، یک بات تے دوسری کوئی کتا نہ تھا - اتاں بھی اگر کس مین پاک نیت ہور ہمت ہے، تو انونچ کے فرزنداں انونچ کی امت ہے - اتاں کیا خدا جدا ہے، اتاں بھی وہیچ خدا ہے - اتاں بھی بہوتاں نے تھوڑیاں تے بہت کچھہ ملائے ہیں، ہمت کئے ہیں میدان میں آے ہیں، محلت دیکھے ہیں، اپنی مراد پاے ہیں - گنج کہا بے رنج ملتا ہے، رنج دیکھتے ہیں تو گنج ملتا ہے - خدا پر توکل کرنا، دل پر خوشی دھرنا، ہمت کوں فا بسر نا - کوانگ صبا اٹھہ چاروں طرف کا غم کھانا، دنیا دو دیس یہاں غم کھانا کیا مانا

مرد یو بات یاد رکھتا ھے ' نہیں بسرتا ھے ' مرد کا
یقین پورا ھوا تو خدا بھی مدد کرتا ھے - ھر روز
خوشی کر ھور اپنا لشکر سج ' سمجھ بازو ٹھونک ھور
بادل ھوکر گرج ' مردکوں رج ھو رج - یو بات نکو بسر '
جتناسکے گا اتنا اپنا لشکر درست کر - جس لھوے تے بڑائی پائے '
اُس لھوے کوں بسریا کیوں جائے - لھوے تے یو ملک یو راج آیا'
لھوے تے یو تخت یو تاج آیا - لھوے تے سایۂ
خدا خلیفۂ خدا کہوائے ' لھوے تے اس مراتب کوں آئے -
پادشاھاں کوں لھوے بغیر واجیچ نیں ' آخر بھی لھوے
بغیر علاجیچ نیں - جیتی فکر جیتی عقل آے ' ھات تے اھوا نا
ستیا جائے - آدمی جس پر دھیان رکھتا ھے تو کچھ بی
ھوتا ھے خالی نہیں جا تا ' خدا کی درگاہ نا امیدی کفر ھے
نا امید ھونا خدا کوں نہیں بھاتا - آیا اگر کوئی پادشاہ اپنا
ملک چھوڑ ضرور کوں ھور ایک پادشاہ کے ملک میں
جاوے گا ' تو کیا اپنے ملک کی جیسی خوشی پاوے گا '
جیونہ بھاوے گا - پادشاھی چھوڑیا سو تل تل آوے گی یاد' اس میں
کیا ھے سواد - کچھ نہیں رچہ نہیں' - جو کوئی پادشاہ ھے اسے
ضرور ھے جو اپنی عاقبت کی فکر کرے ' فرصت کا وقت
غنیمت کر جان تدبیر پر من دھرے - پادشاھاں کی
یکیلی نہیں ذات ' عالم عالم اچھتا پادشاں کے سنگھات -
پادشاھاں کوں بہت اچات خوب نہیں ' پادشاھاں کوں بسرات
خوب نہیں - مثلا ھے دکھن میں' اگرکوئی سمجھے من میں' اوت کالوت

کا کلوت ' لت میں لت غفلت ' جھوٹا تولگیچ ہے جو لگ ہے نیم دھرم ست - تو بھی عقل پادشاہ ہے ' عالم پناہ ہے صاحب سپاہ ہے - فرصت دھرتا ہے ' جو کچھ کرنے منگتا ہے سو کرتا ہے - تیرا فہم تیری دانش تیری دانائی مشہور ہے ' میں تیرا دولت خواہ هوں کیا کروں مجھے یو بولنا ضرور ہے ' اس جاگا چپ رهنا نمک حلالی تے دور ہے - بیت :-

حرامش بود دولت پادشاہ   که هنگام فرصت ندارد نگاہ

وقت پر دشمن چپ رهتا ' دوست جو کچھ جانتا سو کتا - جس کا دل صاحب خاطر جلے کا سو بولے کا جس کا دل صاحب خاطر تاہایکا سو بولے کا - ابی تو یک بار بولنا میانے ' پچھیں صاحب کا کام صاحب جانے - جان کو چپ اچھنا نمک ہر حرامی ہے ' یو تمام خامی ہے - تجے چھوڑ میں چڑنا کس گھات ' جو کچھ تجے بات سوجھے بات ' جو کوئی صاحب سوں یوں اختیار اچھے اس کا دل صاحب خاطر کیوں نا پکڑے اچات --

عقل پادشاہ ' عالم پناہ صاحب سپاہ نے یو سب سن وهم کوں گل لایا ' وهم کا اندیشہ بہت بہایا - کیا شاباش وهم ' ترا بہت خوب ہے فہم - تیری فکر میرے خاطر آئی ' تجھے هم وزیری دینا هم پیشوائی - اگر فلاطوں اچھتا تو تیرے فہم کا داد دیتا ' بلکہ خدمت کرتا کچھ فیض لیتا - جانتا کہ خدا کے عالم میں ایسے بھی خرد مند کامل هیں ' صاحب همت صاحب دانش صاحب دل هیں - جوں فارسی

میں کتا ہے فرد :—

حریفاں بادہ ہا خوردند و رفتند ولے خم خانہ را ہمرہ نہ بردند

خدا کی خدائی اتال بھی دونچ ہے جیوں اول تے آئی، وہی خم ہے وہی شراب، وہیچ مستاں ہیں، ویسچ دانا، ویسچ عاقل ویسچ زبردستاں ہیں - جاں خدائی کی بات آئے واں نیں کر نہ کہیا جائے - فارسی میں بھی کتا ہے بیت :—

دیدہ را بکشا ببیں دل را مجنگں در کہاں
مردیست در ہر پیرہنی مغزیست درہر استخواں

اے وہم، تجھ پر مجے بہت آتا ہے رحم - دل نے تجے نیں جانیا، تیری قدر نہیں پچھانیا - توں بہت دور اندیش، تجے ہم پادشاہ منگے ہم درویش - توں کیا یو بات کیا ہے، تمام کرامات کیا ہے - دانش منداں نے طاق بلند پر ہاتھہ رکھے، لوگاں نے اس کا ناؤں کرامات رکھے - داناؤاں میں یوں چلی ہے بات، العقل نصف الکرامات - وہم کیا سو باتاں بہت خوب ہیں بہت معقول ہیں گر دل میں لا یا، فی الحال لشکر بھیج کر دل کوں ہور نظر کوں بند کرنے فرمایا - کہ ہمارے شہر میں آے کیا مثا ہے، جو کچھہ وہم کتا سو خوب کتا ہے - وہم کی باتاں کا اثر چڑیا جو کچھہ وہم کیا تھا سو اس کا ماں کے خیال میں پڑیا - دائم اس کام میں جیتاچ اچھے تو کام رہیا، یک تل بسریا تو کام گیا - جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا،

خوب قوت پکڑنا، مرد دانائی کا ہات پکڑنا۔ نہیں تو ان نے آیا کچھہ بولیا انے آیا کچھہ ہو لیا، دل میں کا قد باندیا تھا سو کھو لیا۔ اپنی فکر ہوئی دانا داں، لوکاں کی فکر آئی موانے میاں۔ پادشاہاں روشن دل ہیں، خدا کے خلیفے ہیں خدا سوں مل ہیں۔ معلوم ہوتا آخر تا اول، یو لوکاں الوکے پڑتے اتوکی عقل۔ ہر ایک بات سر چڑتی، پچھیں عادت وہی پڑتی۔ اپنی عقل کا سودا کیا، اپنی عقل کا امداد کیا۔ اپنی عقل ہوئی ہوائی، جانو اوکانچ کرتے پادشاہی۔ اس کی کچھہ نہیں تدبیر، یو جانو ایک تہا شکیر۔ لوکاں کی عقل تے اگر خوب ہوا تو بہی سہل امداد ہے، اپنی عقل تے جو کچھہ خوب ہوا اس میں سواد ہے۔ دانا کی عقل دغا نہیں کھاتی، دانا کی عقل بہوت کام آتی۔ دل تازہ اچھتا، اپنے کلے اپنا اندازہ اچھتا۔ اپنا مدعا اپے پا سکتا، یکاے وقت خدا نا کرے کام کیا تو بہی لیا سکتا۔ اس دنیا کی دیکھہ دہات، کیا ہوں ایک بات۔ جیوں تیوں عاقل اپنا کام کر لیتا، عاقل اپنا کام جاں کیوں دیتا۔ اپنی عقل سوں اگر دوسرے کی عقل ملے تو واہ واہ اس تے بہی کیا خوب، عاقل لوکاں بہت ہیں مطلوب —

بلکہ عقل دل کا اجالا، بہوتیچہ خوب بہوتیچہ آلا —

یو بات سمجہیا یا، یہی قصہ کتے تھے سو آیا۔ کہ وو یاقوت کی انگشتری جو دل نے حسن دہن میں موہن تے عاشق

ھو لیا تھا ، وو انگشتری کچھ مصلحت دیکھ نظر کوں دیا تھا - ولے سداراں اُس انگشتری کوں ایسے وقت گھڑے ، کہ جو کوئی وو انگوٹی موں میں رکھے تو کسی کی نظر نا پڑے - ھور دسری خاصیت اس میں یو تھی کہ جو کوئی وو انگوٹی رکھے اپنے سنگھات ، اس کی نظر تلے دسے چشمۂ آب حیات - نظر وو انگوٹی موں میں لے کر ، سب کی نظراں کوں دغا دے کر ، ھنستا کھیلتا اُس ھقل پر دشاہ کے بند میں تے بھار آیا ، خیال کا وھانچہ خیال لایا - بھی ھزار شوق سوں ھزار ذوق سوں ، دیکھنے اس حسن نارکوں ، دیدیاں کے سنگھار کوں ، دل کے آدھار کوں شہر دیدار کوں ؛ جانے اختیار ھوا ، پانوں سار ھوا - نظر تھا طالب ، طلب تے غالب ، بیگیچہ شہر دیدار میں ، رخسار کے گل زار میں آیا ، سیر کرتے کرتے دھن کا چشمہ ، شہد ھور دہن کا چشمہ جسے ابلوج نبات کہتے ھیں ، جسے آب حیات کہتے ھیں ، سو اس رخسار کے گل زار میں پایا - نظر لالچی لالچ بھریا خام طبعی کر یا غلط قصد دھر یا - اُس شیریں چشمے تے آب حیات کا سواد دیکھے ، ایک گھٹ پیوے ، ھور اپے بھی دنیا میں جیوے - جیتا ، کوئی تھمتے جیتا کوئی دھارے ، بختاں میں لکھیا سو پاوے - بارے جیوں آب حیات پیونے کوں موں پساریا ، اپنا سب اپنا پت ھاریا - چوری آیا ، تنا خوری کیا - قضا اس وقت یوں گھڑی ، کہ وو انگوٹی موں میں تے نکل

اس آب حیات کے چشمے میں پڑی ۔ فرد :—

امانت میں خیانت کیا ہے درکار
جو کوئی یوں ہوے اُسے کیوں ہوے بھلی بار

دغا کیا کر ، بہت پچھتا کر حیفی کھانے لگیا ، دل پر کچھ کچھ ایا نے لگیا ۔ لے ترسیا لے تپیا ، آب حیات کا چشمہ نظر تلے تے چھپیا ۔ نظر حیراں ڈاواں ڈول کسے کہے کھول ، موں میں تے بھار نہیں نکلتا بول ۔ فرد :۔

گنوالیاچ توں اب کیا کھا تے پچھتاوے
یو وست وو نہیں جو کئی سوہات پھر آوے

نظر ندھال ، نظر کا یو حال ، جو یکا یک رقیب کہیں دیکھیا سو نظر کے اگیا دنہال ۔ پکڑ یا جکڑ یا ، آزارد یا مار دیا ، دند سار یا جالیا ، اپنے گھر لے جا کر بندی خانے میں گھا لیا ، ذتیک دیس یونچہ ڈالیا ۔ نظر وہاں نیت بد لایا یہاں اس کا اجر پا یا ۔ اس ہات کا اس ہات وہاں کا وہانچہ خدا نے دکھلایا ۔ بہت دیکھیا خواری ، بدنیتی کی تاثیر ساری ۔ خدا کوں نہیں ڈرتا ، یکس کے مال پر کیوں نظار کرتا ۔ پریشان درہم ، جدھر دیکھتا اُدھر اندیشہ ہور غم ۔ کوئی دست گیر نہیں کچھ تدبیر نہوں ۔ یکا یک یک رات ، زلف نے جو اس دیس اپنے بالاں دئے تھے اُس کے ہات ، وقت پر یاد اچھو سو اس وقت وو وقت یاد آیا ، فی الحال یک دو بال لے کر بیگ بیگ اگ پر جلا یا ۔ تو کا تویچہ دیکھتا ہے جو زلف حاضر ہوآئی ، پوچھی کہ

کیا حال ہے رے بھائي - کیا کیا پوچھیں گی میرا حال ' میں کیا بولوں اتال - زلف کہوں غم ذکر کر ' ہبت کم ذکر کر - ہر ایک بلا ہے سو مرد انچہ پر ہے ' صاحب دردانچہ پر ہے - فرد : —

ہمت دینا مرد نے عاجز ہو کر اڑے کوں
رکھنا نظر وقت پر ہر یک وقت پڑے کوں

مردانچہ پر ہے قناعت ہور فاقہ ' مردانچہ پر گزرتا ہے یک آدھے وقت واقا - جسے دنیا میں غم نہیں وو نادر ہے - خوشی غم سب مرد انچہ کے سر ہے - چلتا سو چڑ اڑتا ہے ' چڑتا سو چہ پڑتا ہے - لہرار کا کھیل جو آگ سوں ہے تو یکادے وقت جلتا بھی ہے ' تیرالو جو دائم پانی میں غوطہ مارتا کدھیں دم کو نڈیا جا تلملتا بھی ہے - پادشاہاں جو پادشاہی کرتے ہیں ' حکومت کا دعویٰ کرتے ہیں انو بھی کدھیں غم گین کدھیں خوش حال ایسیاں کا بھی یو حال - دکھ سیا سو مرد ' غم کے وقت خوش حال رہیا سو مرد - گنگا بھی دھوپ کالے میں نھنی برشکالے میں بڑی جنگل کا جھاڑ اسے کدھیں پھول پھل کدھیں پت جھڑی - اگر دایم اچھے یک وضا ' تو عبث ہے یو قدر قضا - یو اس کا چہ ذات ہے ' جو دائم یک دھات ہے - مرد وو جو اپنے وقت کرے کل وقت ' ابوالوقت اچھے نہ ابن الوقت - ایسی جاگ ذکواچہ کھڑا جو کدھیں نھنا ہوے کدھیں بڑا - واصل اسے کتے ہیں ' صاحب

حاصل اسے کتے ہیں۔ گھر گھر نکو پھرا آس، اپے ہور
اپنی بھوک پیاس - جنے بھوک پیاس میں باہ یا گھر،
وو فقر اسے کہا تر - دولت بے زوال سو یوچہ ہے، مرداں
کا دھن مال سو یوچہ ہے بہت :—

دولتے را کہ نباشد غم از آسیب زوال

بے تکلف بشنو دولت درویشان است

اول بھوک پیاس پر کھڑے رہنا، پچھیں مرداں میں
بزرگی کی بات کہنا۔ باؤ کے جھاڑتے کوئی پھل لیا ہے،
بھیں چھوڑ کر کوئی ساہنا کیا ہے - بولیچہ ہیں کہ بھوک
ہور پیاس، نبیاں ہور ولیاں کی میراث - کھانا بھوک کے
نوالے ہور پینا پیاس کے گھونٹ، اگر مرد ہے تو یوں چل
داقی سب بات جھوٹ - بڑائی جو پیکیاں سوں آتی، پیکے
گئے تو وو بڑائی بھی جاتی۔ نکو کر تو ایسی خام طمع،
یو بڑائی کس بڑائی میں جما - شرم نہیں آتی ایسی
بڑائی کرتے، اس بڑائی پر بھی اینٹ اینٹ مرتے - وودیس
ہوتے جان وزیر، بھی آخر فقیر کے فقیر - وو بڑائی
مغز سیں تے یوں نکل جاتی، جو پھر خواب میں بھی نہیں
آتی - بڑائی سو فقر و فاقہ کی بڑائی، جو بڑائی خدا
ہور رسول کوں بھائی - حدیث نبوی صلعم الفقر فخری
والفقر منی - دنیا کی بڑائی کئے تو کرنا، ولے اپنا فقر
و فاقہ نا بسرنا - ایسی بڑائی پر یتا مغرور ہو جاتے، جو
دسرے کسی کوں خاطر نہیں لیاتے - اول کیا تھے اتال

کیا ہوے آپس کوں پچھاننا، اپنے ذرہ جیسا دوسرے کا
ذرہ جاننا۔ دنیا کی بڑائی پادشاہانچہ کوں سہاتی، بعضے
جو حد تے بڑائی زیادہ کرتے سو انو کی عقل جاتی
مستی چڑتی بے خبرا کی آتی۔ انو بڑائی کر خوشیاں
سوں مارتے تالیاں، اوکاں پس غیبت کھڑے کھڑے دیتے
گالیاں۔ یوبے ایمانان اوکاں کا حق اڑاتے، طرح پر حکم گالیاں
کھاتے۔ دنیا کا حرص دنیا کی بلا میں گھالتا، بلکہ آخرت
کوں بھی دوزخ میں جا التا۔ دنیا کی بندگی دین سوں
کرنا خالق کوں سمجھنا خدا تے ڈرنا۔ عالم کو سب دنیا کا
شغل لگیا، آخر اس دنیا تے کس کا دل نہیں بھگیا۔
جسے سب پکڑے ہیں اسے توں چھوڑ، توں خداچہ کوں
پکڑ کہ تجھے کچھ نہیں ہوڑ۔ جہاں استقامت، وہاں
امامت۔ دنیا کا دھندا اگر کرے کا تو کر، ولے اپنی
بھوک پیاس نکو بسر۔ جسے نیت نہوں، اسے برکت نہیں۔
محبت سوں دل کوں معمور کر، جتنا سکے کا اتنا احتیاج
ہور عاجزی دور کر۔ سبحان اللہ جو کچھ ہے استغنائی وے یو
استغنائی ہر کسی نہیں آئی۔ یہاں جفا کوں مارنا ہے، یہاں
خوشی کوں سنگھارنا ہے۔ یو بہت مشکل ہے تہار، جو
پارا آگ پر رہیا وو قائم النار۔ دنیا کی بڑائی کو اگن
چلے گی، یو گھانس کی جھونپڑی بغیر آگ دھوپیچھ
سوں جلے گی۔ یو سونے کی تہار نہیں جاگ، کچھے سوت
پر کو اگ لگے کا لاگ۔ حیات باؤ کا ہلنا چلنا، اس

حیات پر ایتا کیا اچھالنا - کچھہ نہ تھا سو کچھہ ھوا ھے ، کچھہ سمجہہ کے ھیچھہ ھوا ھے - دنیا جیوں دو پہر کی چھانوں ' اس دنیا کوں سر ھے نہ پانوں - دنیا دو دیس کی مہمان ' یو تحقیق ھے کر جان- یو جیو نا سب یک دم ' اگر خوشی اچھو دکر غم - دنیا کا کام جیوں تیوں گزرتا ھے ' ولے وھی بھلا جو فرصت ھے لگن کچھہ کرتا ھے - جتنی راحت منگے اتنی محنت پر کھڑے ، تو نبی تو ولی تو بڑے - انو نے ھوا حرص تے نہیں پائی بڑائی ' انوکوں بھوک پیاس نے یاں لگن انپڑائی - اگرتوں سمجے کا یو عالی شانی ' تو عربی میں کہے ھیں کہ تجوع ترانی - یعنی کچھہ دیکھنے منگتا ھے تو بھو کا اچھہ ، یو چکنائی ست تک روکھا اچھہ - جو کچھہ ھے سو اپنے نیم دھرم ھورست میں ھے ' جو کچھہ ھے سو غریبی ھور غربت میں ھے - غریب فقیر ان کا کھانا ' سو فقر فاقہ تمام حاصل کا مانا - سو فقر ھور فاقہ خدا کچھہ نہیں کھاتا ' جو کوئی خدا کا عاشق ھو اُسے کھانا کیوں بھاتا - عاشق وو جس میں معشوق کی صفت آوے ' نہ کہ معشوق کچھہ بھاتا عاشق کوں ھور کچھہ بھاوے - جوں خسرو دھلوی ' یو بات کہیا بہت نوی - فرد :—

ھر کہ جویدہ مراد از معشوق گوئی او عاشقِ مرادِخوداست

معشوق کنے معشوقپھہ کوں منگ ' عاشق کوں اس

بات کا بہت ہے تنگ - یو پختے لوگاں میں خامی ہے، یو عشق میں نا تمامی ہے - یک تھار نظر ہور سو تھار دل، ایسی عاشقی تے کیا حاصل - یہاں دل کوں سنبھالنا ہے، جیو تے اپس کوں جالنا ہے - جوں فارسی میں اس مقام پر آرھیا ھے ہور کہیا ہے یو دو بیت - بیت :-

درعشق ز پا فتادہ می باید امید بباد دادہ می باید
آنجا کہ ہمہ درد دل خود گویند دنداں بجگر نہادہ می باید

الماس تے ہونا سخت، جو اپنی مراد کا ہووے وقت - غم تے اپی عاجز ہو ناجانا، غم آیا تو غم وں بی کھانا - دوھرہ - جو لہکن تو سہس بل جو بھر جی تو ماس - اے سینہ کھکویا کیوں کہے ست تن کا گھاس - مرد کہ ہیں پھول تے نازک کہ ہیں فولاد تے سخت اچھنا، ہر یک جا کا ہمت سوں رہنے مرد کوں بخت اچھنا - جس میں کچھ نیم ہے جس میں کچھ دھرم، جیوں ستا جیسا چہ سخت ویسا چہ نرم - دوھرہ :-

سیوست نہ چھاتئے ست چھوڑیں پت آہے
اے لچھمی ست کی داس ہے پگ لاگے تجہ گھر آے

ابراھیم کی نیت ثابت تھی تو کافراں آگ میں سٹے انگارے پھول ہو پانوں تلیں آے، یوسف کا کوے میں تقوا قرار تھا تو بھار نکلے پیغمبری ہور پادشاہی پائے - مرا کوں قرار عجب کچھ ہے، ہر ایک کام پر اختیار عجب کچھ ہے - ایک تل میں سو جلس سوں پھرتا یو عالم،

نہ دائم خوشی اچھتی کسے نہ دایم غم - سر پر چرخ پھر تا ہے ' آدمی کدھیں اُتنا کہ ھیں گرتا ہے - آدمی نہ اپنے بہاتے آیا ہے نہ اپنے بہاتے جاے گا ' ھور ایکس کا بہاتا ھوتا ہے اپنا بہاتا کہاں تے لیاے گا - جوں مرتضیٰ فرماتے ہے جنوں کی بات دایم قایم' عرفت ربی بفسخ العزایم یعنی جیوں میں منگتا تھا تیوں نہیں ھوا تو میں خدا کوں پچھانیا ' میرے ھات میں نہیں ہے کام ھور ایک کے ھات میں ہے کر تحقیق جانیا - عارفاں بات بات میں دیکھتے جاتے ' ایک بات میں ھزار بات پاتے - ذرے ذرے کوں تحقیق کرتے ' ایک تل اس کی معرفت کوں نہیں بسرتے - عارف وھیچہ ہے جو کوئی خدا کی معرفت سمجے ' حق شناس اُسے کتے ھیں جو کوئی طریقت میں آ کچھ حقیقت سمجے - خود شناسی خدا شناسی عارفاں کا کام ہے ' جو کوئی عارف تمام اسرار ہے اُسے کون فام ہے - کدھیں کوئی ھنستا ہے ' کدھیں کوئی روتا ہے ' یو دنیا ہے یوں ھوتا ہے دنیا کا کام بہت ہے سخت ' اپنے نہیں ساتوں وقت - آدمی کوں پریشانگی ہے بالیں بال ' خداچہ ہے جو وو رھتا ہے یک حال

القصہ بارے زلف نے دھرم کری ' بہت کرم کری - اِس بندی خانے میں تے ' اُس بلا آشیانے میں تے ' کچھ * فندہ کر ' دست بلند کر ' بہار کاری' اُس [illegible]ب کوں اُس بد بخت بد نصیب کوں پچتا وے میں پاڑو - نظر کوی

* فن کر دست بلندن کر

گلے لائی ' رخسار کے گل زار ہور شہر دیدار کی بات دکھلائی - کہی ایتاں جا ' اپنا مدعا پا - بیت :—

مروت بہت کی لت چوٹی کی جائی
بلاتے بھار کاڑی بات دکھلائی

نظر زلف سوں وداع ہوکر چلیا سو دیدار کے شہر میں رخسار کے گل زار میں آیا ' حسن دھن کا من موھن کا جگ جیون کا ملاقات پایا - بیت :—

دل کا حسن کے ھل میں بہت انتظار تھا
دیدار دیکھنے کوں ھل امیدوار تھا

گھڑی ایک آہ بھریا گھڑی اساس ' گذریا تھا سو قصہ کہیا حسن چھند بھری اوتار استری پاس - حسن ذار کوں ' خوبی کی گل زار کوں ' محبوبی کی نوبہار کوں حیرانگی لگی ' پریشانگی لگی - کہ میں جانتی تھی کہ دل جیوں تیوں آوے گا ' بارے دیدار دکھلاوے گا ' میرا دل ھل تے آرام پاوے گا - یوں نہیں جانی تھی کہ یو قصہ یوں کھڑے گا ' بھی ایسا وقت پڑے گا - ھر کوئی اپنی سمجھ پر گمان دھرتا ' بندہ کچھ سمجتا خدا کچھ کرتا - غلبہ کیا اشتیاق ' بھی قوت پکڑیا فراق - دل میں کچھ لیائی ' اپنے غمزے کوں نزدیک بلائی ' اپنے عشق کی جو بات تھی سو اُسے سمجائی فرد :—

کرنے آسان اپنی مشکل کا
راز غمزے سوں بولی سب دل کا

کہی اتال اس کا علاج یو ہے کہ توں ہور نظر دونو مل
کر ایک دل کر تن کے شہر کو جاؤ' ہور دل کوں کچھ
تدبیر کر تسخیر کر کچھ فن کر سحر ٹونا ٹامن کر
جیوں تیوں مجہ لگ لیاؤ۔ فرد :—

بارنا لگ‌سی دل کوں آنے کوں
غمزے کوں بھیجی ہے بلانے کوں

حسن دہی من موہن جگ جیون کے فرمائے پر غمزہ
ہور نظر' لوکاں چلنے چلنے جلے جلے بھنے بھنے' اپنی
سنگہات لےکر شہر دیدار تے تن کے شہر کے اُدھر' رخ دھرے
یوں چلے سو منزل کی ایک منزل کرے۔ دو نو چست
دو نو چالاک دو نو روشن ضمیر دو نو دل کے پاک۔ دو نو
چڑ پتری اپنے کام میں بہوت کھرے۔ اما روایت یوں آئی
ہے کہ نظر جس وقت عقل کے ملک میں تے بہار آیا تھا'
عقل تو یچہ بھید پایا تھا۔ کہ نظر یہاں تے جو جاوے
گا' البتہ کچہ فتنہ اُچاوے گا' کام کبل ہوے گا' کچہ
خلل ہوے گا ہلا کچہ لیا وے گا۔ فرد :۔

عاشق کی بات توڑ نکو اس میں ٹوٹ نہیں
عاشق کے دل اوپر جو گزرتا سو جہوٹ نہیں

دل میں رچ کر' اولیچہ تے سمج کر' لکھیا تھا اپنے
سرحد کے سرداراں کوں' کہ چاروں طرف کی مستعد رکھو
بہاداراں کوں' اس نظر کوں اس‌نتر کوں' اس ملک میں
تے بہار جان نکو دیو' ہشیار اچھو خلل اچان نکو دیو۔ بیت :۔

امر هو تا سنبھال کر ایتا
جاتی کوں کوئی جتن رکھے کیتا

زهد وریا کا کوہ کر تھا ایک مقام، هور رزق کا ایک بیٹا تھا تو بہ اس کا نام، اُسے فرمایا تھا یو چہ کام۔ کہ نظر کوں سنبھال کہ سر حد تے بھار نہ جاوے، مبادا کہیں کی بلا بساوے۔ جوں عقل فرمایا تھا کار بار، و ونچہ سب اپنی جا کا تھے هشیار۔ بارے قضا یوں هوتا هے جو غمزہ هور نظر، دونوں بے خبر رات کی خماری سوں، بهت باری سوں، مل کر اس دونگر تلیں آے، اس دونگر تلیں ایک پهول باڑی تھی اس پهول باڑی میں کهڑے آسائش پائے۔ جاکا بهت بهائی، رات کے جاگے تھے تک نیند آئی۔ بهوت بهــ

غم میں عالم اچھے تو بی غم نیں
نیند کہتے سو موت تے کم نیں

حدیث هے، هر بستان میں بی یو بات چلی هے بهوت کہ النوم اخ الموت۔ یعنی حدیث یوں آئی هے، نیند کا موت بهائی هے۔ بارے یو عالم ظاهر کہ جاگے تو اس عالم کا تماشا دیکھا جاتا هے، آدم اس عالم میں پیدا هوا هے آدم کوں یو عالم بهت بھاتا هے۔ دسرا عالم خواب کا وو بهی ایسا چہ هے، اس عالم کے جیسا چہ هے۔ وهاں بهی یونچہ هنسنا کهیلنا کهانا پینا هے، جیوں یہاں جیتے هیں وهاں بی یونچہ مرنا جینا هے۔ جو یاں کرتے سو واں بی کرتے، جو یاں مرتے جیتے تیوں واں بی جیتے مرتے۔ وهاں بی دوست هے

دکھوں ہے شادی ہے غم ہے ' جیوں یو عالم ہے تیوں وو بھی ایک عالم ہے - نہایت فرق اتنا ہے کہ یو کثیف ہے ' وو لطیف ہے - یو جسمانی ہے ' وو روحانی ہے - تل میں زمین تے آسمان پر جا یا جاے ' آسمان تے زمین پر آیا جا ے - عرش وکرسی لوح وقلم کا سیر کرنا میسر ہو آتا ' جیوں سلگتا تیوں ہوتا جاں سلگتا وہا جاتا - سعال ہے سو حال ہوتا ہے ' عجیب تماشے دستے ہیں تماشے تماشے کا خیال ہوتا ہے - انسان کوں کہ عقل ہور نظر ہے ' اُس عالم کی بی خبر ہے - اس عالم تے اس عالم میں جانا ، اُس عالم تے اِس عالم میں آنا ' یو سب اپس مینچ ہے تو اپس میں دستا بھاری نہیں ' توں جانتا اچھے کا دسری تھار نیں - بھار اچھتا تو تجے کیوں دستا - توں تو تن میں تے نکل کر بھار نہیں جاتا ' اگر یو تجہ مینچہ نہیں تو توں خبراں کہاں تے لیاتا - کہ میں خواب میں فلانے کوں دیکھیا آج رات ' اُن نے مجہ سوں یوں کری بات ' میں یوں کیا اس کی سنگھات - وہاں ایسا باغ ایسا محل تہا کتا ، وہاں ایسا حوض اس میں ایسا کنول تہا کتا - ایسے تماشے جیسی نار وہاں دیکھتا یہاں اس نار کی تعریف کرتا ' اُس کے روپ کی ، اس کے رنگ کی ' اُس کے سنگھار کی تعریف کرتا - اُس عالم میں اُسے دیکھہ کر اس عالم میں اُس کی خاطر تپتا ' جاگیا تو پھر پھر سوتا ' پھر اُسے دیکھنے

جیتا ۔ اُس کا نین اُس کا ادھر یاد آتا ' اُس کا جوبن اس کی کمر ہور اس کا زر کمر یاد آتا ۔ دل میں اُساس آتی ' سینے میں تے آہ نہیں جاتی ۔ بعض وقت جو وہاں دیکھتے ہیں و ونچہ یہاں ہوتا ہے ' جیوں یہاں جاگتا سوتا تیوں وہاں بھی جاگتا سوتا ہے ۔ بعضے شاعران اُس عالم میں شعر بولے ہیں ' ہور اِس عالم میں آکر لکھے ہیں ' کچھ کچھ اس عالم میں کئے ہیں ' اس عالم میں سکے ہیں ۔ بخت جاگے ہور وہاں بشارت سوں دکھلائی ہے ' تو پادشاہاں کوں یہاں پادشاہی آئی ہے ۔ یوسف نے خواب دیکھیا کہ آفتاب سجدہ کیا ' اُس کا نتیجہ خدا نے یہاں پیغمبری ہور پادشاہی دیا ۔ بعضے پیغمبراں کوں بھی خوابیچہ میں غیب کی خبر دئے ہیں ' انو وہاں تے خبر پائے سو یہاں آکر خبر کئے ہیں ۔ اشارت وہاں تیچہ ہوتی ہے ' بشارت وہاں تیچہ ہوتی ہے ۔ خواب بہت بڑا عالم ہے ' اس عالم میں ہونا محرم محرم ہے ۔ سبیچ پھول بیچے تو کانٹے کوں بھجتا ' سبیچ اگر چندن ہور مشک بیچے تو ادھر اُدھر کے پھانٹے کوں بیچتا ۔ یو بھی بڑا عالم بڑا گھات ہے ' عارفاں کی سمجھ کی بات ہے ۔ موے پیچھے بھی ایسا چہ کچھ عالم ہے ' جنے سمجیا اُسے مرنے کا کیا غم ہے ۔ ایتا کیا خاطر دل کوں تپانا ترسانا ہے ' ایک عالم تے ایک عالم میں جانا ہے ' یہاں کے لوکاں کی دل بستگی توڑ کر جانا تک مشکل لگتا ہے فعل نیک ہے جان ' اُسے کیا یہاں کیا وہاں '

وهاں بهی خوباں هیں محبوباں هیں ' یاراں میں مصاحباں هیں مطلوباں هیں - وهاں بهی سب رچ هے ' سب کچهه هے - وهاں بهی پوچه لوگ پوچه وضا ' پوچه قدر پوچه قضا ' پوچه حکم پوچه رضا - نهایت سعی اتنا کرنا که کچهه فعل نیک هات آوے ' خدا هور رسول کوں بهاوے - مراد اپنی پاوے ' اس کا دل صافی پکڑے ' اُس کے دل تے کدورت جاوے - باقی سب خیر هے ' فعل غیر غیر هے - ماں کے پیٹ تے نکلتے وقت جتنے عذاب سوں نکلتا هے اتنے عذاب سوں اس تن تے نکل جانا هے ' ولے جیوں وهاں تے کچهه لے آیا تیوں یہاں تے بی کچهه لے جانا هے - کهولے هیں اس بات کی گره ' کهے هیں الدنیا مزرعة الآخره - یعنی دنیا آخرت کی زراعت هے ' اس زراعت کوں بهت مشقت هے - جیسے جهاڑ یہاں لاویں گے ' ویسے پهل وهاں پاویں گے - جو کوئی عاقل هے ' واصل هے ' اُسے اِس دنیا میں رهنے کا یو بڑا حاصل هے - دنیا اس کام کوں بهت خوب هے ' اس مقام کوں بهت خوب هے - خواب میں جو کچهه دیکهتا هے بولتا هے سو خواب میں کی بیداری هے ' جو وو بولتا رهتا هے تو وو خواب میں خواب هوا بے خبری بے هوشی بے کاری هے - وهاں نه شادی نه غم ' نه عشرت نه الم - نه بیپتا نه آرام ' نه کام نه دهام - وصال تمام واں هوتا هے ' دانش کا خیال تمام واں هوتا هے - وهاں خدا چه اچهتا ' اپے نهیںچهه اچهتا - اپے خدا میں وو یکنچهه اچهتا - وهاں کچهه نهیں ظلمات

اندھارا ھے ' اس کچھہ نئیچہ میں تیچ سب کچھہ آن ھارا
ہے - حق تعالی فرماتا کہ یو منون با لغیب یو غیب کا عالم
ہے ' اُس عالم میں جانے عالم سب دھم ھے - یعنی مسلمان
وو جو غیب پر ایمان لیاوے ' خدا بیچوں بیچگوں ھے
کر اپس کوں سمجاوے ' اپنے دل کوں سمجاوے - اس
کوں کالا نور کہتے ھیں ' بہت آلا نور کہتے ھیں
اُس نور کی خبر کسے معلوم نہیں ' مفہوم نہیں - جو
کوئی مومن مسلمان ھے اس بات تے اُس کا دل شاد ھے '
یو دانایاں کوں ارشاد ھے - انسان کوں صورت ھے تین '
تحقیق جانتا ایک اپے رب العالمین - یک یو ظاھر کی صورت
دسری خواب میں کی صورت ھر کسی دس آتی ھے ' تسری
صورت اُس خواب کی صورت میں یک صورت ھے وو صورت
کس تے دیکھی نہیں جاتی ھے - عارفاں نے جوں کتے ھیں
اس تھار ' ولے اُس صورت کا نہیں دیکوہ سکے دیدار -
بیتے لات مارے ' اس جاگا پر آکر ھارے - یوبے اختیار کچھہ
ھو وے تو ھوئے ' یہاں محض خدا کا پیار کچھہ ھوے تو
ھوئے - جو کوئی اس صورت کوں دیکھیا ' سو تحقیق خدا
کوں دیکھیا کتے ھیں ' جو کوئی اس مورت کوں دیکھیا سو
تحقیق خدا کوں دیکھیا کہتے ھیں - خدا کوں دیکھنے کی یوچہ
ٹھانوں ھے ' معراج اسیچہ کا ناٹوں ھے - یو معراج عاشقاں نے یہاں
تے پائے ھیں ' تاج یہاں تے پائے ھیں - حقیقت کا رس اڈو یہاں چہ
کر بولے ھیں ، راز کا پردہ کھولے ھیں - کہ بعد از عمرے وآن ھم یک

نفس ' سمجھنے کوں ایک نکتہ بس - اس پادشاهی کوں
ووچہ جانے جس کے سرتاج ھے ' ھر منزل کی کمالیت کوں
ایک معراج ھے - ملے ھور پھانکے ' دکھلائے ھور جیا نکے .
حبیب سوں مل کر حبیب ھونا ' اتنا دیکھنے کوں بی
خصیب ھونا - یو وصال ھونے کی جاکا ھے ' یو محال ھونے کی
جاکا ھے - یو واصلاں حیران ھونے کی ٹھار ھے ' یو جاھلاں
سرگردان ھونے کی ٹھار ھے - نادان اس بات کوں
کیا مانے گا ، نادان اس بات کی قدر کیا جانے گا - دانایاں نے
جنم گنوائے ھیں ، تو اِس نکتے کوں پائے ھیں - نادان
منگتا ھے اتا لیچہ سمجے اتا لیچہ جانے ' خاطر لیانے ' ھر
یک ھنر مشقت کئے بغیر نہیں آتا ، یو منگتا یکایک پاوے '
یکا یک کیوں پاتا یکایک کیوں آوے ' یو بھی کیا حلوا ھے
جو کوئی لے کر موں میں بھاوے - اُسے بھی موں کوں ٹک
ھلنا چلنا لگتا ھے ، ٹک چابنا نگلنا لگتا ھے -
نادان اُس کا کوئی کیا لھوے ، نادان کی صحبت تے خدا
پناہ دیوے —

القصہ کتیک وقت کوں سورج نے سرکاڑیا ، آسمان کا
پردا پھاڑ یا - اُجالا سنچریا ٹھارین ٹھار ، روشن ھوا سب
سنسار - اجھون دیس چڑیا نہیں پاؤ گھڑی ، جو صباح
پڑی - اُس قلعہ کے دیدبان نے دیکھیا ، اُس بلا اُس
طوفان نے دیکھیا - کہ نظر نڈر بے جگر ' سنگھات لشکر لے کر
یہاں اتریا ھے ' حیراں ھوا کہ ھیں نہیں سو یو کیا

ہوا ہے —

جاسوس کا ہے کام یہی جو خبر کہے
دیکھا ہے و ینچہ ایک بیک سر بسر کہے

بیگ بیگ توبہ کنے آ کر ، سمجا کر ، نظر کوں ، جیوں لشکر سوں ڈونگر تلے دیکھیا تھاتیوں کہیا ، توبہ کوں اس وقت بہت غصہ آیا چپ نہیں رہیا - عقل پادشاہ ظل اللہ ، عالم پناہ صاحب سپاہ کے فرمائے پر خوبی خاطر لیائے پر اپنے لشکر سوں ، شان ہور فراست سوں ، نظر ہور غمزے پر جا کر پڑیا ، نظر ہور غمزا دونو اپنے لوگاں سوں یکایک نیند میں تے ہر بھرتے اُٹھے ہکا بکا ہوئے ، لڑتے پڑتے اٹھے ، اپنا لہو اپے گھٹے جھگڑا انو پر آ کر کھڑیا - نظر ہور غمزا دونو مست دونو بی دلاور دونو اپس تے توبہ کوں خوار کئے ، مار کر استغفار کئے - گھڑی میں جھگڑا ہوا ختم - بیت :—

غمزا ہے اپنی بات سنے تو چہ چھوڑے کا
غمزا ہزار توبہ کوں اک تل میں توڑے کا

توبہ کا لشکر نہاٹیا ، توبہ کا سینہ پھاٹیا - توبہ کوں پکڑیا اُچاٹ ، اتال نہاٹا نہاٹ توبہ بارہ باٹ - ابیت :—

کتا غمزے کی کھاوے مار توبہ
بچارا کیا کرے اس ٹھار توبہ

توبہ کا کوٹ لوٹے توبہ کوں ننگاے ، توبہ کے سر پر

هزار هزار بلایاں لیائے - توبہ کوں مشکل پڑیا سخت ، توبہ کوں توبہ کرنے کا آیا وقت - توبہ پائمال ہوا ، توبہ کایو حال ہوا - پچھیں رزق کا جو وہاں سومعہ تھا اُسے بھی توڑے ، جگوڑا جیتے رو جاگا بھی چھوڑے - وہاں تے عافیت کے شہر کوں جانے اگے رکھے قدم ، غمزا ہور نظر اپنا لباس پھرا کر قلندری پکڑے رسم - بات سری ، من میں اُبھ بھری - عافیت کے شہر میں آکر بات کئے ، ناموس بادشاہ سوں عالم پناہ سوں ظل اللہ سوں صاحب سپاہ سوں ملاقات کئے - ناموس بادشاہ عاشق صفت تھا ، صاحب ہمت تھا - گاریا تھا ، تاملیا تریا ، جلیا تھا - یو دو نو دور پایک ، یو دو نو نے وا یک ، یو دونو حسن کے مد نایک - ناموس بادشاہ انو کوں دیکھتیچ مال ملک سب چھوڑیا کچھ اوڑیا - قلندر ہوا ، سمندر ہوا - فقیر ہوا ، بے تدبیر ہوا ، اسیر ہوا - غمزے کے ہات میں سنپڑیا ، ناموس نے عشق میں ناموس گنوایا ، لکھیا تھا سو انپڑیا - فرد :—

جس تھار پر سایہ ستے مژگاں وہاں نشتر اُٹھے
غمزا ہے خنجر ہر ہلہ جاں بیٹھے واں کچھہ کر اُٹھے

ناموس کا یوں حال ہوا ، ناموس پائمال ہوا -

بعد ازاں نظر ہور غمزا شہر بدن کے اُدھر چلے مقصود حاصل ہوئے ، دونو پھولے پھلے - ولے جو شہر بدن کے نزدیک انپڑے ، بھی اپنا لباس پھر ائے بدلائے پھر کر پینے کپڑے - غمزا شراب پیا اتھا کیفی ، اپنے لشکر پر پڑ پھو نکیا

ھوائے سیفی ۔ اُس دعا میں تھا بہت اثر ' ھرناں کی صورت پکڑیا سب اشکر .. فرد :—

دیکھیا جو کوئی غمزے کوں وہ مبتلا ھوا
غمزے نے جو شراب پیا تھا بلا ھوا

القصہ کہ جس وقت توبہ غمزے کے اشکرتے شکست کھایا ' سوبدن کے شہر کے اُدھرروانہ ھوکر عقل کنے آیا ، تسلیم کیا خدمت بجالایا ۔ غمزے تے جو کچھہ بیدادی ھوئی تھی سو سب بیان کیا ، عقل کوں پریشان کیا حیران کیا ۔ عقل جیسا پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ ظل‌اللہ غمزے کی یو بیدادی سن کر بہت بیگ دل کوں طلب کریا ، جتنا سعی کرنا تھا اُتنا سب کریا ۔ دل کے ھات پاواں کے بنداں باندیا تھا سو کھولیا ، غمزے کی بیدادی کا قصہ بولیا فرد —

موں موندھ کر سب چپ رھے فریاد نے کرتا ھے کوئی
غمزہ بہت بیداد ھے یہاں داد نے کرتا ھے کوئی

حسن کا لشکر ھے بہت بیداد اُس کی بات کوں وفا نہیں اُس کا کام تمام ھے بے اعتماد ، یہاں داد نہ فریاد ۔ اگر ایساں کے حیلیاں پر توں مغرور ھوے گا ، تو اپنے تخت اپنی شاھی تے دور ھوے گا ۔ فرد —

جکوئی عاقل اچھے گا اپنی بالذات
بریاں کی کہا سنے گا وو بری بات

جنو نے ایسے دغے کی باتاں پر بھر وسا لیائے ، انو آخر

اپنی پادشاهی اپنا ملک گنوائے -- یو غمازاں هیں ' یو دغابازاں هیں -- انوسوں جیو لانکو ' انوکوں پتیا نکو - پچھتاوے کا ' دغا کھاوے کا - اگر اتنے پر بھی تیرے دل پر آتاچ ہے که شہر دیدار کوں جانانچ ' هور حسن دهن من موهن کا وصال پا نانچ ' اسے گلے لانانچ ' تیری انکھیاں تلے اُس کی محبوبی دستی ' جدائی برائی اُس کی تجھے خوبی دستی ' جیوں تیوں بھی جانچ منگتا ہے ' مقصود اپنی پانچ منگتا ہے ' تو یک بات میری سن ' اِس بات میں ہے بہت گن -- همارا لڑتا سو لشکر ' دشمن پر پڑتا سو اشکر تن کے ملک میں تے اپنی سنگھات لے ' هور شہر دیدار کے اُدهر ڈیرا دے -- فرد :--

برا کی سو براچ ہے اُس تے ڈر نانچ
عقل میں خوب دستا ہے سو کرنانچ

یکیلے جانا بہت زیاں ہے ' عقل میں بہت نقصان ہے -

حسن دهن من موهن جگ جیوں پاس لشکر بہت ہے ' عورت کی ذات میں حیله مکر اکثر بہت ہے فرد :--

مکر سوں کوہ کوں توڑے کمرتے
دغا عاقل بھی کھاتا ہے مکرتے

اس عشق کے بہانے کیا هوتا ' کوئی کیا جانے کیا هوتا اگر تیرے پاس بھی لشکر اچھے تو خوب ہے ' توں بھی ور زور هو کر نڈر اچھے تو خوب ہے - اگر یکھادے وقت ' معامله هوے سخت ' تو توں بھی کچھه کام کرے ' بارے

اپنا نام کرے -- تاواں تول نہ ہوے ' بھانگرا گھول نہ ہوے - دل کوں یو بات بہت خوش آئی بہت بھائی باپ کوں کیا اتال میں اختیار اپنا تیرے ہات دیا ' جو کچھہ توں کتا سو میں کیا -- عاشق جاں بازی ہوں ' جوں توں کتا ہے و و نچہ راضی ہوں -- جوں توں فرمایا ہے تیوچہ جاتا ہوں ، خدا کرتا ہے تو حسن سوں مل کر حسن کوں بہی پھاندے میں بھاتا ہوں -- عاشق و و جو معشوق کوں بھاوے ، عاشق و و جو معشوق کوں رجھاوے -- جوں اپے تلملتا تھوں اُسے بھی تلملاوے ' جوں اپے ترستاتیوں اُسے بھی تپاوے -- عاشق معشوق کوں جیبے تو خوب ' معشوق بی عاشق خاطر تپے تو خوب -- دونو کدھن تے محبت اچھے تو محبت کی خوش حالی ' دونو ہاتھہ ملتے بجتی ہے تالی -- غزل گفتن دل در فراق حسن از عشق غزل :—

اے ماہ شام ہوئی ہے سحر تجھ فراق تے
کاں وصل دیکھوں جاؤں کدھر تجھ فراق تے
ہنستی ہے توں سکھیاں سوں سکی پھول ہوئے کر
روتا ہوں میں سو خون جگر تجھ فراق تے
تیرے ادھر کوں یاد کر اے نار من موہن
اڑ لڑ لتا ہوں اپنے ادھر تجھ فراق تے
طاقت نہیں ہے مجھ میں تیری دوری کی اتال
میں مار کر لیوں گا خنجر تجھ فراق تے

لوگاں یہ کیا کتے ہیں سو معلوم نہیں مجھے
مجھ بے خبر کوں کاں ہے خبر تجھ فراق تے
ڈوں کیوں ملے گی مجکوں یو مشکل بہت ہوا
بسلا لیا ہوں میں تو کمر تجھ فراق تے
بر آئیں گی امید کدھیں تو بھی وصل کی
گر جیو یو نجاسی سندر تجھ فراق تے

بیت - لگیا چو ساری دل پر بہت لیا نے
کہ دل منگتا حسن کا دل بھلا نے

ہمت کی ترنگ پر چڑیا ، عاشق تھا اپنے کام کی شمع پر پروانہ ہو پڑیا - ہور عقل کا سپہ سالار ، جس کے حوالے عقل کا سب گھر دار ، صبر اُس کا نام ، شجاعت اُس کا کام ، لشکر آراستہ کر نے میں بہت اُسے فام ، دلاور ہٹیلا رن کا رن کھام — بیت ۔

صبوری تے خدا راضی صبوری پر خدا بھلتا
صبوری کیلی ہے جس تے کلف مقصود کا کھلتا

صبوری تے دنیا ، صبوری تے دین ، کہ مصحف کی آیت ہے کہ ان اللہ مع الصابرین ، کہ یا ایہاالذین آمنو اصبروا وصابروا ورابطوا ہور حدیث بری یوں آئی ہے سمج ، الصبر مفتاح الفرج ہور گو الیر کے سجان ، یوں بولتے ہیں جان ۔ دوہرہ —

دھرتی میانے ریج دھر بیج بکھر کر بوئے
مالی سیچے سر کھڑا رت آئیں پھل ہوئے

بارے دل صبر کوں بلا کر لشکر حاضر کرنے کا اُسے حکم

دیا ' لشکر اپنا سب دیکھیا لشکر کی گنتی لیا
ہمت کر یا ' سینے میں اساس بھر یا - شہر دیدار کے بات
مہں پاؤں کی جا گا سر دھریا - عقل دیکھیا کہ دل تو روانہ
ہوا ' میری بات اُسے بہانہ ہوا - بہت مہرو محبت سوں '
سنے ارکان دولت سوں ' کچھہ فکر کر ' ذکر کر ' تیں منزل انپڑاتا
آیا ' دل کوں عقل دیا سمجایا - ایسے میں سنگھات کے
لوگاں کیں سد پائے ' خبر لے کر آئے ' کہ اس صحرا میں
ہرناں بہوت ہیں تہاریں تہار ' باریکیاں موتاں
ہویاں ہیں آشکار - بیت —

بلا تے یو بلا پیدا ہوی ہے یہاں تو تک ڈرنا
جہاں غمزہ کرے غمزے وہاں عاشق نے کیا کرنا

سلگے ہیں ولے سلگے ایسے دس نہیں ' آتے نظراں تلے
دستے نہیں یوں جہالاں جاتے - بیت —

لاگے لاگاں یو باؤ پر لینے عقل دل دونو کوں دغا دینے

باری سوں جڑتے ' پون پر اُڑتے - یوں ہرن من ہرن ،
کون سکے انو کوں رام کرن - پھاندے میں پاڑیں گے ولے
پھاندے میں پڑسیں نا ' دسریاں کو سنپڑا ویں گے ولے اپے
سنپڑسیں نا - ہرن تو ہیں بہو ڈیچھہ آلے ' ولے ہرناں
میں ہیں آدمی کے چالے - جنگل میں رہتے ، اتناچھہ ہے
جو بات نہیں کتے - عجب ہے یو حیوان ' سب آدمی
کا دھرتے گیان - یا جناں نے ہرناں کا لئے لباس ، اس بات کوں
خوبی کرنا تفاس - ہرناں میں ایتی تندی ایتی چالاکی کہاں ہے ،

هرناں میں ایتی لطافت ایتی پاکی کہاں هے - دل بادشاہ، عالم پناہ، صاحب سپاہ ظل الله، بات اِس دهات سن ' بہت پکڑ یا امس ' اس تہار شکار کهیلنے کی آئی هوس - بیت :-

دل عشق میں هلاک هوئے آہ بهرن سوں
منگتا شکار کهیلنے تونیاں کے هرن سوں

اپے نوان ذوقی کا جوان ' تیزی پر سوار هو هات میں لے تیر هور کمان - هرناں کے پچهیں گهوڑے کوں دیا تاؤ ' یا باؤ پچهیں جانوں دوڑی باؤ - انو کوں هرنا کتے ' وو هرناں نه تهے - تها غمزے کا چشم ، انو کوں پکڑنے کون کرسکتا هم ، انو کوں ایسے شکار کا کیا غم - بیت :-

هر ناں نے اپنا مکهه دکها لیا ئے هیں دل کوں کشت میں
صیاد هواهے صید یہاں کیا سحر هے اس دشت میں

دل نزدیک آئے لگن هر گز دور نہیں جاتے تهے ' عقل هور دل کون هور انو کے لشکر کوں باتے بات یو نچه کهینچتے لیا تے تهے - دور گئے تو کهڑے رہ کر اپس کوں دکهلا تے ' بہت نزدیک آے تو نکل جاتے - غمزے کے لشکر کوں بهی غمزے کی عادت پڑی هر هرن یک ناز کی پهل چهڑی - ایک هرن صد فلمی ' اس نازاں کوں غمزاں نے جنی - ایک غمزے پر عاشق ایتا خوش حال ' جاں غمز یاں کا لشکر اچهے وهاں عا شقاں کا کیا حال —

کاں کاں سنبها لے جیوں کوں عاشق بچارا کیا کرے
روں روں کوں دیدے لا اپنا غمزیاں* کے هنگاں تے بهرے

* (ن) هنگامے

یا عشق کا ہے گھات ، دل ایک بات عقل ایک بات -
بارے عقل نے دیکھیا کہ دل کوں حسن کی محبت کا
اثر چڑیا ، اس من ہرن دنبال لگ یو تو بیاباں میں
پڑیا - بیت —

دل کے دل میانے شوق بل پکڑیا
دل دیوانہ ہوا جنگل پکڑیا

عقل پادشاہ ، عالم پناہ صاحب سپاہ رہیا تھکیا ، عقل
پادشاہ صاحب سپاہ کوں برا لگیا - بہوش آیا ، خون جوش
آیا - فرزند جگر گوشہ ، ہر دو جہاں کا توشہ - سینہ
پھوڑ یا کیوں جاتا ہے ، فرزند کوں چھوڑ یا کیوں جاتا ہے -
فرزند کوں اگلا دل جان تے ، فرزند اگلا دل ایمان تے -
مہر سو ما باپ کی ، باقی مہرپن باپ کی - دنیا میں
سب ملیں گے یو تحقیق جان ، نامل سی سو ما باپ
ہور سگے بھائی ہور بہان - انو کی مہر ہے ، سو طلسم
ہے ، سحر ہے — —

القصہ عقل پادشاہ اپنا لشکر جوڑیا ، یو بھی ہرناں کے
پچھیں لگیا شہر بدن کوں چھوڑ یا - کام ہوا کدھر کا
کدھرتے ، عقل بھی پھاندے میں سنپڑ یا دل کے ادھرتے -
دل ہور عقل دونو ہوے بیابانی ، دونوں کوں لگی
حیرانی سرگردانی - بارے نظر ہور غمزا جو دل پادشاہ
عالم پناہ صاحب سپاہ کوں بلانے جاتے تھے ، لیانے جاتے تھے ،
سو دل کونچہ ادھر آتا دیکھے ، حسن دھن من سو ھن جگ جیون

خاطر تلملاتا دیکھے - کہے الحمدلله کام پایا سرانجام، ایتال فتح ہوا کام - جس کی خاطر ہمیں جاتے تھے سو ووچہ انگے آیا، خاطر ہمارا تسلی پایا - اپس میں اپے فکر کئے ، ایکس کوں ایک عقل دئے - کہ ہمیں توبہ کوں شکست دے کر ناموس کوں ننگائے، ہور عقل کوں بھی ڈرائے - جو دل کوں اپیچہ بلا کر دلاسا دیا ، جیوں دل کا مدعا تھا ونچہ تدبیر کیا - عقل دل کوں آن دینا نہ تھا سو اپے تے اپنے لشکر سوں آتا ہے، عقل بھی بڑا پادشاہ ہے کیا جانے کیا فتوا اُچاتا ہے - فرد —

نظر غمزا دوتھگ دونو دھتارے
اپس میں آپ مل کچھ کچھ بچارے

اتال فکر یو ہے جو ہمیں دل کے کنے نا جانا ، عقل ہور دل ہمنا نا دیکھے تیونچہ ان دونو کوں شہر دیدار کے نزدیک لیانا - کیا واسطہ کہ لشکر ہور حشم آتا ہے ، دیکھنا خوشی آتی ہے یا غم آتا ہے - کام قضا کا ہے ، معاملہ یک وضا کا ہے - ایک پادشاہ ایک بادشاہ کے ملک میں جاتا، کیا جانے کس کے جیو میں کیا آتا - بادشاہاں کے مکر تے حذر کرنا ، بہت ڈرنا - انو مال ملک پر نظر دھرتے ، دوستی سوں آتے دشمنی کرتے - مصحفاں کیاں سواں کھاتے، ہور ایمان بدلاتے - رزق پر ہات مارتے، ہور اپنا داند..ارتے - کوئی آگ سوں جالتا ہے انو پانی سوں جالتے ہیں ، دغادیتے ہیں بلا میں گھالتے ہیں - بیت —

بریاں تے بہوت مشکل خوب آنا برا کر خوب کئے بھی نا پتیانا

عقل ہور دل کوں کتے، ان دونوں یو سدامتے - تونے کے شر شور سوں، سحر ہور مکر کے زور سوں، عقل ہور دل کوں کیں کا کیں لیا پاڑے، اِن دونو ناز نیناں نے اُن دونو عاقلاں کوں تاڑے - بیت —

نظر ہور غمزے کے چالے بلا لیائے
که دل ہور عقل دونو مل دغا کھائے

یو نچھ چتک * لاتے لاتے، پھاندے میں بھاتے بھاتے، پھسلاتے پھسلاتے، دیدار کے شہر لگن لائے، اپنا کام فتح ہوا کر بہت خوش حالی پائے - ہزار ہزار اندہ سوں لاکھ لاکھ چھند سوں حسن دھن جگ جیون من موھن کنے گئے سلام کئے، گزریا سو قصه بولے تمام کئے - سرخ رو ہو آئے بہت شاباشی پائے - حسن دھن من موھن جگ جیون نظر ہور غمزے کوں گلے لا لئی، لے کچھ بخشے لے کچھ دئی - ہور فکر اپس میں کئے که عقل بھی بڑا پادشاہ ہے، بہوتاں کا پناہ ہے - اپنے لشکر سوں نزدیک آیا ہے، کسی کوں پتیایا یا ہے کون ہنستا - کون روتا، خدا جانے کیا ہوتا - بیت —

جو کچھ ہے سو کنا نزدیک آنا
بڑیاں تے بات ہرگز نا چھپانا

اس مصلحت کا کام، اس وقت کا کام، یوں دیکھے که قصه یوں ہے که باپ کوں خبردار کرنا ہوشیار کرنا که اس لشکر کوں دور کرنے کا کچھ علاج کرے، کچھ کام

---

* چتیک

هوے اپنا رواج کرے - بیت —

عاشق جو کوئی هوا اُسے آرام نهینچه هے
اپنے سجن کے کام بغیر کام نهینچه هے

مکتوب معقول مقبول جوں محبوب لکهه کر بهیجے باپ نئے ' مضمون یوں تها اس مکتوب منے - که نقاش خوب بے بدل ' سب نقاشاں میں اول - میر تها یک غلام ' مانی تے زیاست اس کے کام - خوش طبع بهو تیپج فام ' جس کے کام کوں دیکهتے دل کوں هوے آرام ' خیال اُس کا نام - آج مدتیک هے که میرے پاس تے گیا هے ' عقل باد شاه کے بند میں سلپتر رهیا هے - عقل پادشاه نه اُسے پانی نه اُسے کهان دیتا ' نه ادهر آن دیتا - اسے وان بهت خفا هوا هے ' اس پر بهت جفا هوا هے - همیں اُسے بلا بهیجے بهت غصه کر ' اپنے لشکر هور حشم سوں آکر بهت غوغا کرتا هے ' فتنه بر پا کرتا هے - فرد :-

جیتا حق بولے تو هرگز کسے تاثیر نهیں هوتا
دنیا کا کام مشکل هے یو بی تدبیر نهیں هوتا

منگتا هے جو شهر دیدار کوں اس گل بهرے گل زار کوں لیوے ' یاں کے متوطناں کوں آزار دیوے - عورت کی ذات ' کچه جهوت کچه سچ ملاکر بولی بات - که اس کی تدبیر کچه کرنا ' یو بات نابسرنا - کام گیا هات تے ' پچهیں کیا فائده کس بات تے - نکته چینی بهت کچه خوب هے ' پیش بینی بهت کچه خوب هے - توں

عشق ھے تجھ سوں عقل کیا کرنا ' ولے عقل مکری ھے اُس کے مکرتے بہت ڈرنا - توں مست وو ھشیار ' دغا دیتے کیتی بار - جیتا کوئی قوت دھرے گا ' دغے کوں کیا کرے گا - جاں زور سوں کام ھات نہیں آتا ' دشمن وھاں دوستی لاتا - خداتے نہیں ڈرتا ' دشمن دوستی سوں اپنا کام کرتا - سنہکھہ ھو جائے آکر سنہکھہ ھنکارے ' دغے سوں چھٹی ھتی کوں مارے - دغے سوں بکری غالب باگ پر ھوئے ' دغے سوں شرزے پر روبا ور ھوئے - یوبات سب خاطر لیانا ' ھشیار اچھنا دغا نا کھانا - اس بات کوں حدیث ھے سن اے عزیزا ' اقتل الموذی قبل الا یذا - یعنی کیا حاجت ھے دندی آکر دندسارنا ' برای نیں کرے لگیچہ برے کوں مارنا - برے تے خدا کھیا ڈرو ' برے کي آنگے تیتچہ فکر کرو —

عشق بادشاہ ' ظل اللہ صاحب سپاہ عالم پناہ یو واقعہ سنیا 'غصے تے سردھنیا - بیت :—

غصہ چڑیا ھے عشق کوں اب عقل پر آئي بلا
کیا حال آخر ھوئے گا کیوں سوسي گا یو زلزلا

کھیا عقل کوں وجود کیا ھے جو ایسا کام کرے ' اپس کوں رسوا ھنا بدنام کرے - اگر عقل کوں اپس پر گمان اتنا ھے ' تو میں بی عشق ھوں خدا ھے یو کام کتنا ھے بیت :—

جلالت میں یوعشق آیا نہ ھوسی کم قہرھرگز
عقل کے گاڑوڑی تے یواوتر سی نا زھر ھرگز

عقل دیوانہ ھے جو عشق سوں کلاتا ' عقل کوں اچھتی

تو عشق کا مایا پاتا ۔ عقل کوں ایتی کاں ھے زیادہ سری ۔ جو عشق سوں کرے برابری ۔ عشق سوں قوت کرتی عقل ھوی دیوانی ، ھتیاں انبا ریاں سوں ڈبتی بکری کتی مجھ کیڈا پانی ۔ عقل عشق سوں لڑنے آیا ھے ، سوں عقل گم کیا ھے ، قطرے نے دریاسوں ھم کیا ھے ۔ ذرہ آفتاب سوں کیا کرے گا ، آتش آب سوں کیا کرے گا ۔ چھنٹی کا سلیمان سوں کیا چلے گا ، زمین کا آسمان سوں کیا چلے گا ۔ فرد —

دوڑیا ھے دل پر عقل کے بادل ھو لشکر عشق کا
کس کس کوں جاکر مارتا کیا جانے خنجر عشق کا

بارے مہر نام ، خرش فام ، شہریں کلام ، شجاعت میں تمام ، نڈر بے جگر ، ھمیشہ مستعد اپنے کام پر ، عشق کا یک سپھ سالار تھا ، اپنے تھار بہت ھشیار تھا ، سب لشکر تے خبردار تھا ، اسے فرمایاکہ جفا ، مشقت ، درد ، محنت ، غم الم ، قلاشی ، زاری ، بے نوائی ، بدنامی ، رسوائی ، فراق اشتیاق ، زاری ، خوں خواری ، دشواری ، افغاں ، رزوی ، آہ نالا ، مبتلائي ، حسرت ، سوزش ، تپش ، شیدائی ، استغنائی ، بیداری ، بےقراری ، بےتابی ، اضطراب ، بلا ، رنج ، عتاب ، آزار ، عذاب ، حیرانگی ، پریشانگی ، سرگردانگی ، دیوانگی یو وزیر بڑے بڑے ، سب حاضر کھڑے ، انو کے جی کی بات لے ، انوکا دل ھاتھ لے ، انوکوں اپنے سنگھات لے ۔ جاں ایسے اچھیں وزیراں ، وھاں کسکیاں کیا چلیگیاں تدبیراں ۔ جوکوئی

انو کا نا نوں سنتا سو ڈر تا ' انو سوں کون اڑ نے کون دعوا کرتا - یو نام کے وزیر ' بہت بڑے کا ساں کے وزیر - ھور مشرق کے ادھر کا جیتا لشکر ھے با قی وزیر سردار جیتا نر ھے کار گر ھے - یو سب یک بار شہر دیدار کے اُدھر لے جا ' بارے عقل ھور دل کے لشکر سوں تک جھگڑا بجا - اُس لشکر کوں بے جان کر ' بخاک یکساں کر ' دانا داں کر ' پریشان سر گرداں کر ' کہ دوسرا ایسے کام تے ڈرے ' دسری بار بھی کوئی ایسی چالی نہ کرے -

عشق لشکر رواں کیا ست کا
وقت آیا ھے اب ڈیا مت کا

مرد بے ھمت نا اچھنا ' ھمت دھر نا ' دشمن کوں اپس پر دلیرنا کرنا - جاں ادب سب واں جڈنا قاعدا اُتنا فا یدا - بے ادب بے تمیز ' ادب دار سب کوں عزیز - سپہ سالار نے ' مرد کار زار نے ' جوں عشق پا د شاہ عالم پناہ ' ظل اللہ ' صاحب سپاہ نے فرمایا تھا ' جیوں عشق کی خاطر میں آیا تھا ' تیوں سب لشکر جمع کیا ' سب نر جمع کیا ' ایک تے ایک خوب تر جمع کیا - چاروں طرف صف باندہ ' جیوں پولاد کی کاند ' بسم اللہ کر ھمت دھر عقل ھور دل کے لشکر پر چلیا ' جا نو کوہ قاف کا ڈونگر ھلیا -

دل نے کیا ہے کام یو اس عقل پر کیا بول ہے
دل کی اُدھر تے عقل بی حیران ڈاواں ڈول ہے

عقل یو فو جان ' یو قہر کے دریا کی موجاں دیکھ اپنی جا گا تے ھلیا ' ڈلملیا ' ھیبت تے آپس میں آپے گلیا ۔ فرد ۔۔

یو واقع عقل کوں آیا ؟ سو اس دل کی اولالیاں تے
بلا ما باپ پر آتی ہے فرزنداں کی چالیاں تے

ناجان کر کہاں کر ایسے کام میں پڑیا ' اپے اپنی عقل سوں اپے اس دام میں پڑیا ۔ عشق کا مایا نہیں پایا ' ایسی عقل تے یہاں دغا کھایا ۔ فتنہ جاگیا ' جھگڑا لا گیا ۔ بارے او ایک دیس غمزا آکر عقل کے موں پر چڑیا ' خوب دو دو ہات لڑیا ، عقل کوں سنبھالتے مشکل پڑیا ۔ دسرے دیس قامت نے استقامت کیا ' عقل کے لشکر میں قیامت کیا ۔ تسرے دیس رات کوں زلف جاکر شب خون پڑی ' کوتی تھی سو ہوئی بڑی ۔ بھوتاں کو پنچی ' بھوتاں کوں تھنچی ۔ تھار تھار ھیری ، دھواں ہو کر گھیری ناگ ہوکر چاروں طرف لڑی ' بہت قائم ہوکر کھڑی ۔ فرد

جو غمزا ائے لڑنے کوں عقل اس تھار کیا کرنا
اُتھے گا ھات کیوں اس تھار یہاں تروار کیا کرنا

ویسے میں خوش بوئی کی باس کہ دل کوں جلا اتھاری تھی ' دل کوں بہوت پیاری تھی ' دل میں ہور اُس میں یاری تھی ' غم خواری تھی ۔ وو ہوئی دل کے اُدھر ، دل

کوں کھی نکو ڈر - یو باؤ کاں لگتے اسے کس کے زخم ،
زخم کا اُسے کیا غم - اگر بارہ ہزار جتے ماریں گے ،
تو بی مارا ماری پچھ ہاریں گے - بوباو بارا ، اس سوں کس کا
کیا چارا - آڑے وقت دل کوں سدد آئی بارے سنبھا لی ،
یاری کوں قرار رکھی ، دل اپنا یک ٹھار رکھی - محبت کوں
پالی اپنے آشنا تے بولی کام ہوا ہے مشکل ، ایتال ہمت چھوڑنے
میں کیا حاصل - مارنا یا مرنا ، اپنا ناؤں کرنا - نہاتے تو کیا آوے گا ،
نہاتے تو کیا بانچنے پاوے گا - بختاں میں لکھا لکھیا سو کیا
جاوے گا ، یاناتے تو خدا کوں بھی بھاوے گا - جیو کوں کیتا
ڈرنا ، یو مردی کا وقت ہے کچھ تو بھی کرنا - جیو گیا
تو کیا ولے شرم ناجانا ، نہ کہ جیو ہور شرم دونو گنوانا - یوں
ہوا تو مرداں میں مرد کیوں کہوانا ، ہور لوگاں میں بھی کیا
مُوں دکھلانا - یو حضرت کی حدیث ہے سن (من مات العزت
فقدمات شہیدٌ قدقتل عندعزۃ فہوشہید -) یعنی جوکوئی اپنی
عزت خاطر ماریا گیا سو شہید ہے ، جوکوئی اپنی عزت خاطر
اُتار یا گیا سو شہید ہے دل کہیا خوب کہی اے سر باس
راسک راس ، اس وقت مجھے تیر یچھ ہے آس - میں بھی دل
ہوں بڑا ہوں ، قائم ہو کر کھڑا ہوں - کیا کروں عشق ہور
حسن کا لشکر قوی ہے ، یو عشق کا گھوارا نیں باگاں کی
گوئی ہے - یہاں باگاں ہی پھاڑیں گے ، ھدّاں میں تے گُد جھاڑیں
گے - یہاں جیوتے اٹھنا ، اپنا لہو اپے گھٹنا - یہاں مردکوں مرن
کا قصا ہے ، یاں باگ اور ہرن کا قصہ ہے - یہاں چھٹی کسے

انگے ہتیاں ہارے ' اس جنگل کے کولیاں نے شرزباں کوں مارے - نبی ہور ولی جو ویسے تھے مست ' ویساں کا لشکریاں کھایا شکست - میں بھی یہاں ہات جیوتے جھاڑیا ہوں ' ہمت کیا ہوں رن کھام گاڑیا ہوں - کوے میں پڑ کر رسری کاتنا نہینچہ پھبتا ' عاشق کوں نہاتنا نہینچہ پھبتا - دل تو ہمت دھرتا ' دیکھیں اتاں خدا کیا کرتا - (آمنت باللہ توکلت علی اللہ جوں فارسی میں کتا ھے استاد کہ " زدیم بر سر رنداں ہرانچہ باداباد " - بارے ووسوباس جو دل کنے آئی تھی ' دل سوں دل لائی تھی - اُن نے خوب دوچار حملے کری ' بہت تے ہمت بھری ، ہمت دھری - ہمت بڑائی ، فوجاں اچائی - عشق کے لشکر کوں حیران کری ، پریشان کری سرگردان کری - فرد —

لھوے نازاں کے ہاتاں میں ہیں دل نامل جھگڑتا کیوں
کہ عقل ہور عشق کا جھگڑا یکا یک یوں نبڑتا کیوں

چوتھے دیس بھی یو جھگڑا آفتی نبڑیا نہینچ تھا ' یوغوغا و ہیچھہ تھا - اپس میں اپے لڑتے تھے ، جھگڑتے تھے - نہ یو نہاتتے ' نہ و ونہاتتے ، ایک کوں ایک ڈراتے ایک کوں ایک داتتے - آتاآت تھا ، کاتاکات تھا - ڈاواں ڈول سب شہر تھا ، یوکچھہ خدا کا قہر تھا - حسن دھن من موہن جگ جیون لشکر تے ایسی خبر پائی ' بہت حیفی کھائی ، دل پر شکست لیائی -- کہ آخر خوشی ھے یا غم ، اس جھگڑے کا کیا عالم -- یوجھگڑا کیوں آخر نبڑتا ھے ، کس پر کیا وقت پڑتا ھے --

قضاے آسمانی، بلاے ناگہانی -- فتح شکست خدا کے ہات، یہاں نہ کئی جاے بڑی بات - حیران ہوے، اندیشوان ہوے - آخر وو بن پر کی پری آپس میں اپے کچھہ فکر کرکے، ہمت پر دل دھری - بیت —

ہر ایک کام اول اختیار کر کرنا
جو کام کرتے اُسے تک بچار کر کرنا

اپنے خال کوں عالم کے کال کوں جگ کے جنجال کوں، س نیک خواہ نمک بر حلال کوں بلائی اس سوں مشورت لائی - فرد —

وو من ہر دل ربا او تار مورت
سو اس کا ای بلا سوں کی مشورت

ان خال نے بولیا عالم کے کال نے بولیا، جگ کے جنجال نے بولیا، حسن کا نمک حلال نے بولیا - کہ اے حسن دھن من موہن جگ جیون کہ تجھے کوہ قاف کی پریاں میں ایک ہم زادہ ہے تجھہ تے ہمیشہ اس کا دل شاد ہے عالم اسے دیکھن کوں آرزو مادہے سرمست آزاد ہے - بہت دلاور بہت زور آور کسی تے نہ ڈرے جاں جاوے وہاں فتح کرے - جیتا کوئی شجاعت میں پنواتا، اس کے موں پر کون آتا - جکوئی میدان میں مرد ہوکر نکلتا؛ اس کے آنچیچ تے گلتا - جیسے مرد ہیں مردانے اندازہ نہیں اس کے انگے ہات واچانے، تقوا کو کھڑے رہنے کسے تاب، سامنے اکر

کوں دے سکتا جواب - ہتیلی ہت بھری ' جکچھ کہی سوکری - خوش شکل قبول صورت ' من ھر مورت ' روپ بھوتیچھ آلا ' جاں بیٹھے وھاں پڑے اُجالا - ھنسے تو پھول جھڑے ' بولے تو نبات اور موتی پڑے - جو کوئی دیکھے سو بے تاب ہوئے ' جاکنا اسے خراب ہوئے - بیت :—

برائے خویش تے دیکھیا نجاوے

عزیز ھوے سو وقت پر کام آوے

و و یہاں آئے تو بہت بھلا ھے ، و و آدمی نہیں یک بلا ھے - و و ڈھن تک بھار نکلے تو بس ' خدا دیاھے اُسے جس - ولے اُن نے ایسی جاگہ پر کری ھے گھر ' کہ ھر گز نہیں پڑتا کسی کے نظر - وھاں جاں کوئی کسے دسے نا ، اُس کا نشان کوئی کسے دسے نا - اس کا ناؤں بھی حسنیچ ھے اُسے بھی حسنیچ کہتے ھیں ، جیتے عشاق دنیا میں رھتے ھیں - فرد —

کھول کر کیا کہوں کہ کیسی ھے

حسن کی بھاں حسن جیسی ھے

وو بھی لے نازاں لے جھنداں لے غمزے لے عشوے لے کچھہ دھرتی ھے ، عاشقاں پر ظلم کرتی ھے - تیرے یہاں اتنا جو قوت دھرے تو کیا عجب ' عاشقاں پریوں ظلم کرے تو کیا عجب - تج میں کیا عشوا تھوڑا ھے ' وو بھی تیرا چہ جوڑا ھے - ایک کوں چھپانا ' ایک کوں دکھلانا ، نادر ھیں تمہیں دنیا میں دونو بھاناں - تمہیں دو پھول دو تارے

دو دیوے دونو مانک جھمکاوے - دو پریاں دو حور ، دو چاند دو سور - دو حسن کیاں بھریاں دو حسن کے باز ' دونو صاحب صورت دونو صاحب ناز - دو گلزار ، دو بادشاہ خوں خوار - دونو صاحب سپاہ ، دونو کوں خوبی بخشیا ہے الہ - دو سرو دو شمشاد ' جنو کا قدقامت دیکھ خدا آوے یاد - دو سکھیاں ' دو نو بھی دو عالم کیاں انکھیاں - دو نو دوبہشت ' دونو دوعالم کی آس کی کشت - یو دو محبوب دو نادر ناریاں ' عاشقاں کے دل کی مراد بخشن ہاریاں ' جیو کیاں پیاریاں ' سب گن میں ساریاں - جو کوئی انوسوں جیولاوے وو ہرگز نا مرے ' دونو دو آب حیات کے جھرے - جان ایسی من موہن ہوئی یار ' وہاں خضر ہونا کہتی بار - تمہیں دونو بھی دو آفتاب ' اس شرح کوں بی ہور ایک ہونا کتاب - اگر توں ہور وو دونو مل کر آتے ہیں ' تو البتہ اس عقل پر ظفر پاتے ہیں - دل سوں تو یاری ہے ' دل کا جھگڑا ستاری ہے باپ ہے کر دل عقل کے پاس ہے ' ولے اُسے بہوت ڈیریچھ آس ہے - دل حسن کے غلام کا ہے غلام ' اُسے لڑنے جھگڑنے سوں کیا کام - اِدھر بائیں اُدھر کوا ہے ' اُس بیچارے کوں بھی بہت مشکل ہوا ہے - وو عاشق ہے اہل ہے ' اس کا کام سہل ہے - حسن دھن من موہن جگ جیون نے بولی کہ کیا فایدہ ' وو گلگوں بچن نے بولی کہ کیا فایدہ - جھگڑے کوں آکھڑے ہیں حسن ہور دل ' وو مدد آئے لگ بہت مشکل - اتال ہمیں جھگڑے کی لات میں ' وو ہمزاد ہماری

کرہ قاف میں - درد خراسان میں ' داروھندو ستان میں - وو دار و کو آتا ' کو اُس کادرد جاتا -اگر دار و کر نہا ھارے کوں یو ھے فام ' دار و آ ے لگن درد منہ کا کام تمام -شاباش تجہ سوں مشورت کری ساری رات ' توں مجہ سوں بو لیا آخر ایسی بات - میں تو تجھے عاقل کر جانی تھی ، تجہ میں کچھہ عقل ھے کر پچھانی تھی- خیال نے کہیا ، عالم کے کال نے کہیا ' جگ جنجال نے کہیا ' حسن کے نمک حلال نے کہیا -فرد -

ناز میں اپنے مست محبوباں

ناز پر ناز کرتے ھیں خوباں

توں حسن ھے تجھہ میں نازکیاں ذاتی بہت ھیں ، تجھہ میں غمزے کہاں حکایتاں بہت ھیں -ھرایک بول تیرا ناز ھور غمزے سوں آتا ھے ' ناز ھور غمزا تجھے بہت بھاتا ھے سہاتا ھے - فرد ؛-

عاقل جو کہتا بات وو اس بات میں ما نا ھے کچھہ

غافل نہ ھو اندیش دیکھہ اس تہار پہ پانا ھے کچھہ

کچھہ میں بات کے پچھیں بھی غم کرنا ھے ' کچھہ سمجھنا ھے پانا ھے دل کوں بے غم کرنا ھے - کیا واسطے کہ میرے پاس ایک عنبر کا دانا ھے ، بہت پرانا ھے - جس وقت کہ میں آگ پر رکھوں گا اُس عنبر کے دانے کوں ، تو کیتی بار ھے تیرے ھمزاد کوں تھرے پاس لیانے کوں - گھڑی میں آئے گی پون واری کہ وو ھے ، پریاں میں کی رھنہار ری - حسن دھن من موھن جگ جیون یو بات سن نیت فارغ بال ھوئی ' اس

اشارت تے اس بشارت تے بہت خوش حال ہوئی ، جیوں پھول پھولے لال گلال ہوئی - خلل فی الحال اس عنبر کے دانے کوں آگ پر جلایا ، اس حسن کے ہمزاد کوں حاضر کر حسن کے حضور لیا یا - حسن دیکھ ہوئی حیران ، یکایک پردہ دھرتے پیدا ہوئی یہاں - پریاں میں تے آئی پری ' یو بھی بہت تواضع کری بہت تعظیم کری -- وو ناز ہور غمزے کی گھڑیاں ، ایک کوں ایک دیکھ دو نرہنس پڑیاں - بارے بعد از ملاقات ہات میں لی ہات دونو سکی ' چکل چکل گلے لگی -- بیت —

دو بچھڑے دو عزیزاں آ-ملے ہیں
دو غنچے دونو پھول ہو کر کھلے ہیں

ماضی مستقبل حال ' ایک کا ایک پوچھے احوال -

ایک رات بات میں بات عقل ہور دل کے لشکر کا قصا کاڑی ' اپنے راز کا پردہ پھاڑی کا نقے کا زخم گھاؤ درد کہی ، اپنے ہمدرد پاس درد کہی کہ ہمنا ہور دل میں عاشقی ہور معشوقی کی نسبت درمیان ہے ' دو تن ہیں ولے دو تن کوں ایک جان ہے -- دوہرہ —

جے میں کہی سوان کہا پریت ہے اس دھات
دو من کا ایک من بھیا اب دو کی ایکہی بات

دل باپ کے ملاحظے سوں چپ جھگڑے میں آتا ہے نہیں تو یو جھگڑا اُسے کدھاں بھاتا ہے - وو عاشق صاحب صورت صاحب محبت ' اُسے جھگڑے سوں کیا نسبت - بات عجب ہے ' اُس کے جھگڑنے کوں ایک سبب ہے - یہاں کچھ

هم نیں ' اس کا کچھہ غم نیں - ولے جھگڑا اتال عقل سوں آپڑیا ھے ' قصه مشکل کھڑیا ھے - حسن دھن من موھن جگ جیون کی بات حسن کی ھمزاد سن سب خاطر لیا بچاری ، کہی خدا ھے تو رنکو عقل کیا اچھے بچاری - مہر جو عشق کا سر لشکر تھا ' سب پرور تھا - حسن کے ھمزاد حسن نے بھي اپنا ناز ، اپنا غمزا اپنا شیوا اپنا ڈالا اپنا چھند بند سب اس کی مدد گاری کوں بھیجی ، اس کی یاری کوں بھیجی ' مت دی ' ھمت دی - مردانا اچھہ کہی ، توانا اچھہ کہی ، دانااچھہ کہی - اپنی عزت کی شمع پر پروانا اچھہ کہی - بیت —

ناز غمزے تمام بھار رچے
دل کے تئیں بھار تھار رچے

هور حسن کنے بھی ایک حاجب تھا عاقل کاری ' خوب کستا تھا کماں داری - بے خطا تیر مارے ، ایک تیر سوں هدف اُتارے - اڑتا جناور تو اس کے آنگے جاتا کہاں چلتا سو جناور تو اس کے آنگے آتا کہاں - کہاں داری کا دیوا اس کے گھر جگیا ھے ،خیال سوں تیر ماریاسو تیر لگیا ھے -وو تیر اگر ڈونگر کوں مارے تو پیلاڑ جاوے نکل ، اس کا تیر عاشقاں کا اجل - بال سوں باریک اس کا تیر ، پولاد کوں ستے گا چیر - یہاں حیران هم بادشاه هم فقیر ' سب عاجز کس کی نہیں چلتی تدبیر - جو عاشق سامنے آیا ، بےخطا یک آدھا تیر کھایا - نانوں اس کا هلال کماں دار ' دھاک اس

کا تھارین تہار - اس شہباز کوں بھی، اس تیرا نداز کوں
بھی، حسن اس مہر سپہ سالار کنے، اس ھٹیلے سردار کنے،
اس خوں خوار کنے مدد کوں جا کہی، بیگ فتح کر آ کہی،
سرخ رو ھوکر ھمنا موں دکھلا کہی - بیت :—

خداعزت رکھے جس وقت صاحب کرم فرمائے
نفر کا نیت ھوے ثابت تو ھمت غیب تے آئے

یو صاحب جمال، یوصاحب اقبال، یوھلال کماں دار، غضب
ناک قہری قہار، مہر سپہ سالار سوں، صاحب تروار سوں،
مل کر یک دل کر بہت قرار کئے، بہت اختیار کئے - بات
کر خاطر نشان کیا، ھات میں تیر کمان لیا - عشق کا
لشکر بہت ورزور ھوا، لشکر میں سب شور ھوا - لے غمزے
لے عشوے، لے نازاں ملے، لے اوباشاں، لے دغابازاں ملے -
کام کچھ ھوا، لشکر سب ھچھ ھوا - شجاعت کا شراب سر چڑیا،
ھلال کماں دار بسم اللہ کر، اللہ اللہ کر عقل کے لشکر میں
جا پڑیا - چاروں طرف تے اُس پر مار پڑی، مجلس عجب کھڑی -
ھلال عاشقاں کا کال دل گھت کیا، تقوا نپٹ کیا - ھوا خدا
کا لوڑیا، ولے اپنی ھمت نہیں چھوڑیا - مردانا تھا، دانا
تھا، توانا تھا، عقل کوں جا کر ھت کیا ھنکار یا - باپ کے
جھل تے، اپنی قوت کے بل تے، نا ڈیکھ سک کر اس غلغال
میں، اس قیل وقال میں، یکا یک دل میانے میان آیا،
سو ناجان کر ا ناچتی دل کوں تیر ماریا، دل کوں گھوڑے پر تے
اُتاریا - جھگڑا بیگ نہیں بھگیا، کسی مارنے گیا سو کسے لگیا - جیتا کوئی

گیان دھرے ' قضا کوں کیا کرے - قضا کوں کیوں سنبالے '
قضا کوں کیوں ٹالے - مصحف میں یوں دئے ھیں خبر '
اذا جاء القضا عمی البصر - یعنی جوآتا ھے قضا ' توانکھیاں کوں
اندھاری آکر انکھیا ھوتیاں ایک وضا - عقل دل کوں چھوڑے
پرتے پڑیا دیکھیا ' کام مشکل کھڑیا دیکھیا - عقل کھا برا
ھوا عقل کا سینا پھاٹیا ' عقل کا لشکر سب نہاٹیا - کیا نھنا
کھا بڑا ' ایک جنا نہیں رھیا کھڑا - بیت :-

عشق سلطان عشق سرور ھے
عشق دایم عقل اوپر ور ھے

عقل گئی جنگلے جنگل ' عقل کوں وقت آیا کھل

عقل ڈاواں ڈول ' کسے یو قصہ کھے کھول - قضا یوں کھڑیا
عقل پر آسمان ٹوٹ پڑیا - بادشاھاں کوں لشکر خوب
رکھنا کتے سو اس خاطر ' جواناں ھور خوب رکھنا کتے سو اس
خاطر - کہ ایسے وقت پر کام آویں ' پادشاھاں کی عزت
رکھیں ' پادشاھاں کوں بچاویں - اول کے پادشاھاں خوب
جواناں رکھتے تھے ' سو کچھ جان کر رکھتے تھے - اپنی عزت
اپنی شرم اپنا نیم دھرم پچھان کر رکھتے تھے - جو پادشاہ
اول تے بھوگت نہیں پایا ' اُن نے آخر یونچہ دغا کھایا - عقل
کوں ایتاں عقل آئی پچتانے لگیا ' سر کوٹ لیا موں میں ماٹی
بھانے لگیا - اول تے نہیں رکھیا اپنا قاعدہ ' ایتاں پچتاوے
تو کیا فائدہ - سب چھوڑ کر ھوا بہت بے تدبیر ' یوں تھی
تقدیر - بارے یو عقل تا ٹب ھوا خدا جانے کدھر

غائب ہوا - بہت :-

عقل نے عقل سوں کیا نہیں کام

لشکر اپنا کیا خراب تمام

کوئی کتا شہر بدن کوں گیا پھر ' کوئی کتا بائیلپچہ میں پڑیا کر - کوئی کتا جھگڑ بیچہ میں مارے گیا ' کوئی کتا بات میں کس کے ھات اتارے گیا - کونچے کونچے یو حکایتاں ' ہزار جنیے ہزار باتاں - طالع عقل کا کج ہوا عقل کا کام بے سج ہوا - دل کے بختاں میں بی لکھیا تھا سو انپڑیا ' دل بی حسن کے ھات میں سنپڑیا - آخر حسن کا فتح ہوا ' جیوں منگتی تھی کتے ہوا - فتح کا باجا بجنے لگیا ' حسن کا بازار جھگجھنے لگیا - حسن دھن من موھن جگ جیون پری ' خدا کی درگاہ ہزار ہزار شکر کری - شکر کر غم کوں دل پرتے بسرائی ' اپنی زلف کوں فرمائی - کہ عقل پچھیں دوڑ بیگ ' ناسنگ دیکھہ تاریک - اپنے تاراں سوں ' دھوئیے کی دھاراں سوں ' اس کے سرداراں سوں ' اس کے یاراں سوں ' اس کے خدمت گاراں سوں اسے جکڑ لیا پکڑ لیا - ایسے بہت پنوایا اتاں کیوں گنوایا - لات کر آتے ' ہور یوں نہات جاتے - یوں لات مار کر یو کیا کیا لوگ ھنسائی ' نہاس جادی لاج نہیں آئی - فرد :-

عقل غافل ہو بہوت پچتایا

وہم بولیا سو سب انگے آیا

عقل جو کسی کے پانوں لگا کر جاوے ' تو بچاری زلف کدھر تے کھیچ کر لیاوے -

جر نصیبہاں میں تہا سو و انپڑ یا
بیچہ عقل نہا تیا فقیر دل سنپڑ یا

دل عاشق کھوا تا ' ہو ساں سوں زخماں کھا تا - معشوق کے زخم ، عاشق کوں بہ از مرہم - عاشقی حیران ہونے کی خاطر کرتے ھیں ' عاشقی پریشان ہونے کی خاطر کرتے ھیں - تپنے ترسنے خاطر کرتے ھیں ' عاشقی انکھیاں میں تے انجھواں برسنے خاطر کرتے ھیں - فارسی میں یک کوں کنے پوچھیا کہ عشق کیا ھے کچھہ مار دم ' ان نے کہیا سوختم سوختم ●وختم - عاشقی حیرانگی کوں مہا نے میاں لیاتا ھے ' پریشانگی کا لذت پاتا ھے - عاشق ھے تو عاشقیت پچھان ' ہزار جمعیت اس عشق کی یک پریشانی پر قربان - اگر عشق کی لذت کسے یاد ھے ' تو ایک ساعت کے رونے میں عالم عالم کا سواد ھے - کس آرام میں اس بے تابی کا راحت ھے ' کس آسودگی میں اس محنت کا فراغت ھے - تپنا ترسنا اگیا سو اد ' تو فانوں پکڑیا مجنوں تو تھانوں پکڑیا فرھاد - یوآگ دل میں رکھے تو بھاتی ' اس آگ پر چلنے ہوس آتی - یو محنت راحت بھری ھے ' اس غم میں خوشی دھری ھے - یو زہر ھے ولے آب حیات کا کام کرتا ھے ' یو تو کڑوا ھے ولے متھائی پر لات دھرتا ھے - عاشق عشق کے زور سوں جیا ھے ' تو یو محنت سو سنا تو عاشقی قبول کیا ھے - جن عاشق عشق کی آگ سوں ' اس بھاگ سوں ، روشن

کیا دل کے دیوے کی باتی ' اس دیوی پر باو کام نہیں کرتی اس دیوی کی جوت کدھیں نئیں جاتی - جوں فارسی میں بی یوں کتا ہے بیت :-

اگر گیتی سرا سر باد گیرد

چراغ مقبلاں ہر گز نمیرد

باو بارے کو قدرت کہاں یہاں آنے ' پانی میں کی آگ بجلی کیا جانے - مرگ نہیں ہے عشق سوں جیو نہارے کوں ' کون ماریا ہے ' پارے کوں - پارا کئیں مر تا ہے ' ہوا تو جیو نے تے بہت کام کر تا ہے - عاشق کا وجود کیمیا ہے اکسیر ہے عاشق کے وجود میں جنس جنس کی تاثیر ہے - عشق کی آگ میں جلیا سو وجود ' یار خاطر تلملیا سو وجود - کامل وجود واصل وجود ' صاحب حال وجود صاحب اقبال وجود ' جس وجود میں خدا سنپڑ گیا ' جس وجود میں خدا گھر گیا ' جس وجود کوں کعبہ کہیا جاوے ' جس وجود میں خدا کوں دیکھنے خلق آوے ' جس وجود میں خدا کیا ہے ظہور ' جس وجود میں سات آسماں سات زمیں کا نور - بارے کتا ہوں تجھ دھر ' جو بات کتا تھا سو آئی بات بھی پھر - دل کوں حسن کے جگھڑے میں لگیا تیر ' دل ہوا زخمی اسیر فقیر بے تدبیر - اودھر درد کرتے زخم , اودھر باپ کی پریشانگی کا غم ' بہت ہوا درہم ، حیران ہوا مسلم - معشوق کے جھگڑے کی

چوٹ ، عاشق لوٹ پوٹ - جیکچھ پڑیا سوسہا ، حسن خاطر جیو پکڑ کرو ھیا - نہیں اس حال سوں جینا کس کا مجال تھا ' محال تھا - حسن دھن من موھن جگ جیون نے بھی دل کوں اس حال دیکھ دل کا یک وضا سوں خیال دیکھ پکاری آہ ' ماری - انکھیاں میں تے انجھواں ڈھالی ' محبت کی آگ سوں سینہ جالی - کہی کن موے نے دل کوں تیر ماریا ' کن موے نے اس غل میں یو دنڈہ ساریا - دل کے دل میں الا بلا ای , کن نے ماریا کر بہت ڈاتیاں بہت گالیاں دی - عقل کوں چھوڑے دل کوں پکڑ لیا ہے ' یو تو بلا میں پڑیا چہ تھا بھی کی اِسی بلا میں بھائے - میں کدھاں کہی تھی کہ دل کوں یوں ھلاک بے آرام کرو ' میں کدھاں کہی تھی کہ ایسا کام کرو - یو موے نفراں نہیں ڈرتے ' کچھ فرمائے تو کچھ کرتے - انو کا کیا جاتا ' انو تو کرجاتے ھمنا پر دکھ آتا - بارے حسن پری اوتار استری ' عاقل تھی عقل میں کامل تھی اپس میں اپے اندیشی کہ یو جھگڑے کا کام ھے ' اس غوغامیں کوں کسے پچھانتا کیا کسے فام ھے - نہ وھاں صاحب جانیا جاتا ھے نا نفر ' جسے خدا دیتا اُسے قدرت سوں کچھ ھوتا ظفر - فرد :—

جھگڑے میں صاحب ھور نفر کاں ھے
کس کی کس کے اوپر نظر کاں ھے

یو اپنا ھور پرایا جاننے کی جاگا نہیں ھے ' یو آشنا ھور بیگانہ پچھانے کی جاگا نہیں ھے — نہ دوست جانیا جاتا نہ دشمن ' سارا مار ھوتی چارو کدھن

کوئی کسے هت کٹا نا پکارتا' جو کوئی جس کے هات تلیں آیا وو اسے مارتا - عقل اس وقت آکر عقل نہیں کرتی - دیوانگی آکر انگ میں بھرتی - تن سب هوتا سن' هات چلتا هور مارنیچه کي رهتی دهن - یو اپنا اپنا بخت هے' قیامت کا وقت هے - یو کام کس کی عقل میں نہیں آتا' خدا جانے اس وقت کیا هو جاتا —

القصه حسن دهی من موهن کوں ایک دائی تھی' دل اس کا ان نے پائی تھی - اس کا نانوں ناز' بہت چتر چونسار ورساز' حسن سوں دائم هم راز - حسن نے دل کے عشق کی کہی بات' مشورت کری اس دای کے سنگات - که دل میرا دیوانا میں دل کی دیوانی' دیوانے دونو ملیں توچه دونو کی زندگانی - وو بھی بے تاب' میں بھی بے تاب' دونو کوں کھڑیا هے اضطراب' دونو کوں نہیں آتی خواب - کیا جانے کیا لکھیا همارے دونو کے باب' ولے لیوگاں کا میانے میاں بہت هے حجاب - ملنا تو لگیا هے قضا سوں' ولے اتال بیگیچه ملے تو خلق میں دستا ایک وضا سوں - بیت :-

جس کی خاطر جیتا تیے کا دل
شرم لوگاں کی هوے کیچه حایل

بارے عشق بادشاه کئے' صاحب سپاه کئے' ظل الله کئے مہر سپه سالار کوں بھیجیں' اس اوباش رند عیار کوں بھیجیں -

بیت
حسن کچھ اپنے دل منے کند کر
عشق کن بھیجی یو فتح کی خبر

که حسن‌نا میں هور عقل میں جیوں نبریا ' جیوں نبریا عقل نامردی کی بات نہات گیا سو خبر انپڑاوے هور عشق کیا کتا سو خبر لیاوے - تا دیکھیں که عشق اس باب کیا فرماتا ' اس کی خاطر میں کیا آتا - بڑیاں کی بڑی عقل ' نهنیاں کی عقل میں هزار خلل - اگر جیتا عقل دھرے بچا ' آخر بھی کچا سو کچا -- حدیث یوں هے آئی ' که الصبی صبی و لو کان ابن النبی -- یعنی نهنواد سو نهنوا دیکھ اگر نبی کا فرزند هے ، یو بڑیاں کی پند هے -- بڑے نیک هور بد تے واقف هو رهتے هیں ' بڑیاں کوں بڑے چپ نیں کہتے هیں -- انو بی کچھ دیکھے هیں بہت کام کئے ' هیں دنیا کا بھلا برا سب فام کئے هیں -- نهنے کاماں میں هر گز نه جا سیں ' کوئی دغا دینے آیا تو دغا نا کھا سیں - یو نا هوکر اگر نهنے سن اچھکر عقل بڑی اچھی تو وو کیا نهنا ' اسے بھی بڑاچه کہنا - کیا واسطه که بولے هیں تو نگری بدل ست نه بمال ' بزرگی بعقل است نه بسال - تو نگری دل سوں هے نه مال سوں ' بزرگی عقل سوں هے نه سال سوں - اما پختکار آدمی تک اچھتا هے تجربه کار ' سب جاگا اچھتا هے خبردار - نهنا هور عاقل اس کی عقل بھی تو اونچی چڑی هے ' ولے بات میانے میان تجربے پر آپڑی هے - هر کوئی اپنی عقل میں غرق هے ، ولے تجربے کا

تک فرق ھے - مصحف کی آیت بھی آئی ھے یہاں رہ نموں ' کل حذب بمالدیھم فرحون - یعنی جو کچھ جس کے ہات میں آیا ' اُن نے اُسیچہ میں حظ پایا - یک کا حال یک کوں کوں کھیا ھے ' ھر کوئی اپنی جاگا ایک سواد پکڑ رھیا ھے - فقیراں کوں فقیری ' پاتشاھاں کوں پادشاھی دیا ھے ' ھر ایک کوں ایک جاس سوں محفوظ کیا ھے - بقول اھل خراساں ' جنوں کوں سب ملک میں دیتے مان - مصرع

کس نگوید کہ دوغ من ترش است

ھر کوئی کتا اپنا کیف بہت - مست پاتی نوانیچہ میں پڑتا گڑتا پیٹیچہ کے اُدھر دوڑتا - بڑیاں تے تک ڈرنا ' ھر ایک کام کئے تو بڑیاں کوں خبر کرنا - آخر خوب اچھینگا تو کرو کئیں گے ' واگر برا اچھیگا تو جواب نادیسیں چپ رھیں گے - اس تہار بھی اتنی سمجھ دھرنا ھے ، چپ رھنا سو عین منا کرنا ھے - ھمیں تو چلیں گے اپنا بھاتا ، ولے بھی کیا جانے کیا دغادا آتا - یو ناز دائی ، حسن دھن من موھن جگ جیون کوں گلے لائی - کہی بلا لیوں گی ، تیری خاطر سب سر پر اپنے برا ھور بھلا لیوں گی - بہت خوب فرمائی ، خوب تجھے یو عقل آئی - یو بات وقت پر سب کسی کیوں آئے ' یو بات غیب تے تجھے فرشتے سکلائے - توں حسن دھن من موھن یوخوبی تیری ذاتی ھے ، بھلیاں کوں وقت پر بھلیچہ بات ھور عقل آتی ھے - اصالت پر صدقے جانا ' زوراں سوں اصالت کدھر تے لیا نا ' یو

خدا کی ادینی خدا تے پانا - آدمی ہونا ذاتی، تقلیدی اصالت کام نہیں آتی - سمجھن ھارا یہاں دغا کھاتا، خوب سمجنا کسے آتا - اسیچ تے کام فرمانے ھارا ہوتا بد نام، اُسیچہ تے جیوں منگتے تیوں نہیں ہوتا کام - بھاگ انوچہ کے سیر، جنومیں عقل ہور تدبیر -- بیت --

دائی کاں جگ میں ناز ایسی ھے
مہر دائی کی ماں کی جیسی ھے

تیری عقل پر میں واری، کاں ھے دنیا میں تجہ جیسی چتر ناری - سر تے پانوں لگ توں گن بھری، بہت دور اندیشے کری - حسن ہور ناز نار، یو بات آپس میں بچار، مہر سپہ سالار کوں بلائے، وونچہ اُسے فرمائے -- بیت —

مہر صاحب ہوا ھے میانے میاں
مشکل ہوے گا اتاں سب آساں

عشق پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کنے اس مہر کوں اس سحر کوں کہے جا، عشق کوں سمجا - وو جھگڑا جیوں پڑیا تھا نظر، تیوں اس حسن کے کہے پر، مہر آفتاب چھر اس کی بات سن عشق لگن گیا، سلام کیا کلام کیا - عقل یوں نہاتی ہور دل یوں سنپڑیا کر کھیا، نصیباں میں جو کچہ لکھیا تھا سو انپڑیا کر کھیا - عشق بہت ہنسو عقل پر، اُس کی اُس نقل پر - کہ عقل عجب جاہل ھے، بڑا نا قابل ھے، کہ ہات تے نہیں ہوتا سو کام کرنے جاتا،

ایسے کاماں تے کیا هات میں آتا - بیت

عقل کوں عقل اچھتی تونه هوتا یوں خراب هر گز ،
صبوری کر کو کچهه کرتا نه کرتا اضطراب هر گز -

عقل عقل کتے سو اس کی یو چه عقل ، اُسے کیا غرض تھا که عشق کے کاماں میں کرتا دخل - حسن سوں دعوا لانا ، اپنی عزت اپیچھ گوانا - حسن بی ایک پادشاه زادی هے ، اسے بهی قدرت هرایک وادی هے - صاحب لشکر هے ، صاحب کشور هے ' صاحب تیغ و خنجر هے - باد شاهاں اس کی محبت تے دیوا نے هو هو کر ستتے ، هیں ' رستماں اُس کے آنگے کهر کا لهوا کهول کر سپر ستتے هیں - جیتے جیتے کرجانے ' اوتلے سب یاں هار مانے - نهدا اڑا ، سب حسن کے تلیں کهڑا -- حسن عاشقاں کا آب حیات زاهداں کا زهر ، حسن خدا کا قهر -- اُس کا بول کوئی ٹهیل سکیا هے ' اُسے چهوڑ کوئی عشق کا کهیل کهیل سکیا هے -- معلوم هوتا هے جوعقل نے عقل گنوا یا تها ، عقل کوں اس وقت عقل نهیں آیا تها - بیت —

عقل پاکر عقل نها ٹیا سو پهر کیوں هات آتا هے
عقل یهاں بهی اگر چوکیا عقل پر بات آتا هے -

آخرعشق فرمایا که زلف کوں بولو که دل کے گلے میں حلقے کا طوق بها ، تاراں کی زنجیراں سوں جکڑکر عقل جاں کها اچهیگا وهاں تے پکڑ کرلیا -- ناز غمزا ' شیوا ' عشوا ، چهند ' چالا ' انو کوں کهو عقل هوردل کے نگهبان هو اچهیں ، دیده بان هو

اچھیں - کہ عقل بہت مفتن ہے مبادا بھی کچھ دیلا کرے ہماریچھ آدمیاں میں تے کسے وسیلا کرے - زلف جو آوے بھانہ بھانے ، عقل بچاری کہاں سکتی ہے جالیے -- عقل‌عشق سوں ملے تو بھلا ،نہیں توعقل پر آتی بلا - اس مہر نے ، گلچہر نے اِس تونے اس سدر نے عشق جیتا کچھہ کہیا تھا ، اس کا مطلب دل میں رھیا تھا ، سو اتنا ایک بیگ آکر دعا کر حسن کوں سنا یا ، خاطر نشان کیا سمجھا یا - حسن یوبات سن اندیشہ کری ، مصلحت بر نظر دھری-کہ کام ایسا کرنا جو کچھہ کام‌ھوئیے، آرام ھوئے - نہیں تو ایسا نہ کرنا جوکام خام ھوئے ، اپے بد نام ھوئے اندیشہ سوں جو کام ھونا ھے سو کام خوب اندیشے سوں جو کام ھو تا ھے سو تمام خوب -وھیچہ نا زدائی ، جس کی عقل اس کی خاطرآ ئی ، اسے بلا ئی - کہی‌اس کام کا علاج یوچہ ھے اتال ، کہ اس جاگا اپس کوں بہت رکھنا سنبھال - اپس کوں باول نہ کرنا ، اتاول نا کرنا - بہت دھیر اچھنا ، گنبیرا چھنا - مراد کا رشتہ ھات میں آتا سو آتا ھے ، تک صبوری کئے تو کیا جا تا ھے - التعجیل من الشیطان تانی من الرحمن - تعجیل شیطان کا اولا سا ، صبوری رحمان کا خاصا - یوپرت کا کھیلنا ھے پارد ، جوں * حافظ کتا ھے

صبر تلخ ست و لیکن برِ شیریں دارد

دل کوں درھم نکو کر ، غم نکوکر - خدا ھے قادر ، صبوری اول کڑوی لگتی ھے ولے بہت میٹھی ھوتی ھے آخر - بیچ تے جھاڑ جھاڑتے ڈالی ڈالی تے پات ، پات تے پھول پھول تے پھل آتا

---

* دونوں نسخوں میں حافظ ھی لکھا ھے - سعدی ھونا چاھئیے -

ہے ہات ، دیکھتے دیکھتے سنتے سنتے خاطر لیاتے لیاتے فکر کرتے کرتے رہتے رہتے معلوم ہوتی ہے کام کی دہات - اتا ایچہ کام ہو نا ، نہیں تو رونا - میانے میاں آئی ہے قضا ، آدمی میں یو کیا وضا - رونے تے کچہ کام نہیں ہوتا ہے ، خدا کا کام خدا بغیر کے قام نہیں ہوتا ہے - یو بے تاب ہو کر چپکے تلملتا ہے ، خدا سے کس کا کچہ چلتا ہے - خدا کوں یو دو باتاں نہیں بہاتیاں ، یو دو باتاں کام نہیں آتیاں - ایک بیگی دسری غروری ، بندہ وہیچہ جس میں کچھہ غریبی جس میں کچھہ صبوری - جن نے بہگی کیا اُن نے گنوایا ، جن نے صبوری کیا اُن نے کچھہ پایا - بیگی میں مقصود گنوایا جاتا ہے ، صبوری میں ہر ایک کام نکل کر آتا ہے - اگر اسمان تے آگ برسے گا ابر ، وہاں بھی کام کرے گا شکر اور صبر - شکر ہور صبر ہر ایک درد کا دارو ہے ، شکر ہور صبر محنت کے دریا کا اتارو ہے - شکر ہور صبر تے ہر ایک مشکل آسان ہوتا ہے ، شکر ہور صبر کرن ہارے پر خدا مہربان ہوتا ہے - جس پر جو کچہ بلا آتی ہے ، شکر ہور صبر کرنے تے سب جاتی ہے -

القصہ اتال اس دل کوں ، اس عاشق کامل کوں ، چند روز بہت محبت سوں ، بہت مروت سوں ، ایک حکمت سوں ، ایک جا کا دھریں ، پچہیں آہستہ آہستہ جو کچہ عشق فرمائے گا تو اُس کی بھی ایک فکر کریں - یہاں بیگی کام نہیں آتی ، بیگی نے سو بلا لیاتی - دنیا میں رہتے ، سویوں

کنّی - اکہ بیگی گھر ایگی - کسے کچھہ دینے کوں بیگی
بہت خوب هے ، کچھ آتا اچھے تو کچھہ لینے کوں بیگی
بہت خرب هے - محبوب نار سوں سامنے بیگی کرنا فرض هے
اپنے یارسوں ملنے بیگی کرنا فرض هے - نہ کہ هرایک ٹھار
بیگی هوشیار دو ایسی بیگی ، یکا دے وقت دغا دے گی -
دنیا کا کام حیلے مکر سوں کرتے هیں ، یوں بیگی کئے تو
کچھہ کا کچھہ هوتا هے - هر ایک کام کوں خوبی خاطر لیانا ،
پچھیں اس کام پر هات بہانا - کام نہیں اچھو یا برا ، توں
تک تو بیگی اچھہ وهاں کھڑا - جو کام اندیش کر کیا جاتا هے ،
اس کام میں دغا نہیں کہاتا هے - اگرچہ خدا کے هات هے
جیونا هور مرنا ، ولے جو کچھہ عقل میں درست آتا هے
وو تو کرنا - بیت :-

بڑیاں کی راضی سے جو کام هوے کا
بہت اس کام میں آرام هوے کا

تو لگن رخسار کے گلزار میں ایک کوا هے ، کچھہ سُننے سوں
مستفید هوا هے - اس کے آس پاس زینت سوں کئے هیں
کام ، چاہ ذقن اس کا نام - اس چاہ میں اس ماہ کوں مصلحت
بدل بلند کرنا ، عاشقی بہت بھی فاش نا کرنا کچھہ چھند
کرنا - بیت :-

عجب چالے بیریاں هیں عورتاں یو
نہ جانوں کاں تے سکیاں حکمتاں یو

اگرچہ عشق چھپتا نہیں ولے جتنا چھپا سکے اتنا چھپانا ، کچھہ

کھلیا کچھہ نہیں کھلیا اسیچ میں کچھہ لذت پانا - وہاں تے لگیچھہ لذت زیاد ' کھول ستے پچھیں کیا سواد - چوری سوں عشق کھیلنا بہی عجب سواد ہے ' جو کوئی عشق یوں کھیلتا اچھیگا اُسے کچھہ یاد ہے - جو کوئی عاشق چترولند ہے ہور اوباش ' اُنے ہم چوری سوں عشق کھیلتا ہم فاش - چوری سوں شکار کھیلتے کیں جیو بھگے - جوں رات کوں بنسی کوں مچھلی لگے - یو اس کا ماتا وو اس کی ماتی ' دونو جیو پراتھے تو محبت دس کر آتی - راج روشن کا کام ' رھاں جیو پراتھنا عشق کوں حرام - معشوق کی صاحبی زیر ہوئی ' معشوق عاجز ہوئی گہنیر ہوئی - ناز کی مستی گئی غمزے کی زبردستی گئی - نپنا تر سنا آریا ' عشق کم پڑیا - عشق کی الا لے تہی سور ہے ' عشق کی چالے تہی سور ہے - جو پیٹ بھرے ، تو بہشت میں تے کھانا آئے بہر کوئی کیا کرے بھوک اچھے تو کیانا بہاوے ' بھوک نہیں سو کھانا کیا کام آوے بھوک اچھے تو کہانے کا لذت پایا جاتا ' بھوکیچھہ نہیں سو کھنے کا لذت کیوں آتا - بارے ' حسن ہور ناز دو نو مل بچارے دل کوں چاہ ذقن میں اتارے - دل عاشق جو کچھہ معشوق کے سو راضی ، عاشق ہی کہیاتا ہے عشق کی بازی - ایسا کوا کس عاشق کو میسر ہوا ، اس کوے کوں کون سکے سرا ' جس کوے میں آب حیات کا جہرا - فرد

زلیخا ہوئی مکر یو حسن ناری
کہ دل یوسف کوں کروے میں اتاری

دل بہت پکڑ کر آس ، کچھ کم ایک ماس ، اس چاہ میں اس نالے اس آہ میں گرفتار تھا ، حسن دھن من موھن جگ جیون کدھیں یاد کرے کر امیدوار تھا

بیت

دل کوے میانے پڑکے حیراں ھے

بلد میانے سنپڑ کے حیراں ھے

کہ میرا عشق تو بہت ھے گرم ، کدھیں تو بھی اس کا دل ہوئے گا نرم - مجھے دائم یو نا دھرے گا ، یو عشق ھے آخر کچھ تو کرے گا - ایسے میں یوں ہوا خدا کا فرمان حسن کے تن میں بھو تیچھ تلھلنے لگیا پران - حسن دھن من موھن جگ جیوں بھی عاشق تھی ، عاشق مطاق تھی دل کے دیدار کا غالب ہوا اشتیاق ، سینے میں اپایا فراق - بے تابی پیدا ہوئی ، اضطرابی پیدا ہوئی ، بے آرامی بے خوابی پیدا ہوئی - عشق کون کیتا سنبھال کر رکھے ، آپس کون کیتا بے حال کر رکھے - عشق تے سینہ ہوا ریش ، بارے کچھ اندیش ، عشق کا سر لشکر جو تھا مہر ، خورشید چہر ، اس کے ایک بیٹی تھی ، یو سحر وفا اس کا نام ، حسن سوں اُسے بہت اُلفت تھا بہت آرام - بیت :-

وفا آئی وفا سوں راجوت کی

سو دل سوں ملنے خاطر کام کیتی کی

حسن دھن من موھن جگ جیوں اُسے خلوت میں بلائی دل کا قصہ درمیانے لائی - وفا تے کہی بہت خوب ، اے محبوب ، میں جفا نہیں ہوں ، میں وفا ہوں ، دل سوں دل کون بہت صفا ہوں میں ایسی نہیں ہوں توں بولے پچھیں تدبیر نا کر سوں

جیو سوں راضی هوں ' فرد ' تقدیر نا کر سوں —

وفا کرنے کی خاطر اُس وفا کوں

کہی سب کھول کر اپنی جفا کوں

حسن نار دل کا سنگھار ' جسے خوبی دیا وہ پروردگار ' کہی میری عقل میں ایک تدبیر آئی ہے ' وو تدبیر مجھے بہت بھائی ہے - کہ شہر دیدار میں ایک گلزار ہے اس کی تعریف کیا کروں بہت خوب تیار ہے ' وو گلزار نہیں دین دنیا کا سنگار ہے ، جو کوئی عاشق ہے سو اس گلزار کا اُمیدوار ہے - اس میں ایک چشمہ ہے آب حیات کے پانی کا ' عاشق کی زندگانی کا - هور اس باغ کے میانے میاں روشن ایک چھجا ہے جیوں آسمان ' جیوں چندر جیوں بھان - دیس کرن دستے تارے ' یہاں عاشقاں حیران سارے - اس چھجے پر غمزے کے بادل چھاتے ' ناز کے موتی برساتے - اس چھجے کوں دو کھڑکیاں ہیں کالیاں ' بہت بڑے مول کیاں بہت آئیاں - وو کھڑکیاں جو کوئی کھولے ' تو داخل ہوئے ' وصال کی بات بولے - اس کھڑکیاں میں تے یار حسن کا دیکھنے منگتے دیدار ، جو کوئی عشق کوں انپڑیا کہاں ' اسے البتہ اس جا کا ہوا ہے وصال - فرد :-

لگیا تھا رات دن دل کا اسے ذکر

چھجے پر دل کوں لیانے کا کری فکر

توں چھپے چوری سوں دل کوں اس تھار لیانے سکتی ہے ' اتنی قدرت رکھتی ہے - وفا باصفا نے بولی مہری

عقل مہرے سنگیات ہے، اگر آدمی میں عقل اچھے تو یو بات کیا بڑی بات ہے - ایتاں مجھے یو کام کئے بغیر آرام نا هوسی، تا یو کام ناهوسی بیت :-

سکی هت کوں انے چت دے کے بولی
جو کچھہ دل میا نے باندی تھی سو کھولی

دل کاں ہے مجھے بیک دل کوں لیا ڈھلا مہں دل کا بھید پاؤں گی، جہاں تو گھے گی واں دل کو لیاؤں گی -
حسن نار نے جگ کے ادھار نے عالم کے مدار نے زلف کو بلا کر بولی، پیچان اس کے سب کھولی - کہ دل کوں چاہ ذقن میں تے بھار کاڑ، هور گرد اس کے پاؤں پر کی اپنے بالاں سوں جھاڑ - دل کشا باغ میں ابا چھوڑ، پہلاڑ جکوچھ هوے خدا کی اوڑ - زلف بہت ناز سوں، نپٹ انداز سوں، اوتنہتی مروڑتی بالیں بال جوڑتی ڈھائی، اپنی آدھی لٹ ست دل کوں چاہ ذقن میں تے بھار لیائی - ویسے میں یکایک وهاں وفابھی آی، دل سوں اپنا دل ملائی، دل کوں دلا سا دی دل کوں سمجھائی بیت :-

مہمان هوئی وفا یو یک تل کی
عذر خواهی بہت کری دل کی

کہی، بھائی عشق تمام ہے جفا، هور جفا دیکھے بغیر نہیں هوتا نفا - دکھہ کے پچھیں سکھہ - جان مشقت وهاں راحت - رنج تو گنج، فراق تو وصال کا سازیراق - کھارا ہے تو میٹھے کا پایا جاتا سواد، کھارانا

اچھتا تو میٹھے کا کون دیتا داد - دھوپ ھے تو چھاؤں کی قدر جانی جاتی ، گرمی ھے تو آدمی کوں سردی بھاتی جہاں بندھے ، وہاں آزادی ھر غم کے پچھیں شادی - شادی کے پچھیں غم ، بہت برساں تے یو ایچھ چلتا ھے یو عالم - بیت :—

داغ پر دل کے آ رکھیں پھایا
دل کے دل میں بی ٹوک جیو آیا

حسن دھن من موھن جگ جیون ، جو تجھے بند میں رکھی تھی سو لا علاج تھی ضرور کوں ، کیا کرے گی باپ کا ملاحظہ بہت تھا اُس دور کوں - توں تو دل تھا ، ولے وواگر یوں نا کرتی تو تجھے بہوت مشکل تھا - توں جیو تیچ مرتا ، عشق کیا تجتے ڈرتا ، کیا جانے کیا کرتا - ھزار توں ٹالملتا ، تو عشق سوں ترا کیا چلتا - حسن سکی تجھے چھپا رکھی تجے اپنا یار کری ، بہت تجھ پر پیار کری ، انکار کری - اس پیار کی قدر جانتا ھے ، مروت کوں پچھانتا ھے - کتیک مرداں بہت غدری اچھتے ھیں ، ناقدری اچھتے ھیں - قدر نہیں جانتے محنت نہیں پچھانتے - جیوں خسرو کہتا ھے - بیت

پنکھا ھوکر میں ڈلی ساتی تیرا چاؤ
منجھ جلتی جنم گیا تیرے لیکھن باؤ

بعضے مرداں جو کوئی عورت منگتی اُسے خوار کرتے ، جو کوئی نہیں منگتی اُسے پیار کرتے - جو کوئی منگتی اس سوں نخرے ناز ، اس سوں بات بولنے جیو نہوں ھوتا اس

سوں وّاز - جو منگتی نہیں و و بہت بھاتی ۰ اس کی
کالی کھانے ھوس آتی ' اس کے پانوں پڑنے جاتی ' اس
کوں اپس کی عاجزی دکھلاتی ' اس کی خاطر آہ بھرتی
اس کی خاطر اساس ' رات دیس بھرتی اس کے آس پاس
اس کی خاطر دیوانی ھوتی ' اس کی خاطر سدھ بدھ کھوتی
یو بات چلیچہ ھے سب کئیں کہ بھلے کی دنیا نیں - منگے سو جلے ،
نہیں منگے سو بھلے - مرداں صاحب درداں جو اتنی عقل
دھرتے ' سو کچھہ کا کچھہ سمجھتے ' کچھہ کا کچھہ کرتے -
منگتے سو محنت میں ھلاک بچارے ' نہیں منگتے و و
بہت پیارے - دنیا میں محبت کسی سوں نا لانا ' اس
زمانے کے مرداں کوں کیا پتیا نا - ایک جاکا نظر ھزار
جگا دل ، کون عورت ایسے مرد سوں رھے گی مل -
بات خرافات مرداں کی ذات سو بے وفا ' ایسیاں خاطر
کرتے روئے ھلاک ھوئے ایس کوں عذاباں میں بھائے تو
کیا نفا ' ایسیاں سوں جیو لاے تو کچھہ حاصل نہیں
بغیر جفا - اپنی غرض کوں پھسلانے آتے ' غرض سری
پچھیں بات بدلاتے - عورتاں کوں کتنے کم عقل کم
ذات ' عیاری مرداں کی بات - عورت جو مرد پر نظر
کرے تو جیوروں مارتے ' اپے ایکس سوں لا ا چہ د ساں سوں ھنستے
کھیلتے یہاں اپنے گریباں میں کچھہ نہیں بچارتے - بھی
عورتاں کوں شاباش کہنا جو اپنی شرم سوں اپس کوں
سنبھالتیاں ' ایکس بربھہ تپ گھٹالیاں ' ایکس خاطر نیچہ

اپنا قی من جالتیاں ، جانی جوبن کا لتیاں - بعضی عورتاں مرداں خاطر ستیاں ہوئیاں ہیں ، اگ میں جلیاں ہیں - عورتاں میں بہت شرم ہے ، عورتاں میں بہت نیم دھرم ہے - عورتاں بچاریاں بہت بھولیاں ہیں کون مرد عورت موئی تو عورت خاطر اپے بی موا ، ایک موئی تو دسری کیا ، دسری عورت کا مرد ہوا - عورتانچہ میں ست ہے مرداں میں کہاں ہے دھرم ، سوجنیاں کو دکھلاتے اپنی شرم - عورتاں کوں ایک جاگا اپنی شرم دکھلاتے ایتی شرم آتی ، مرداں سوجاگا اپنی شرم دکھلاتے انوکوں شرم نہیں بھاتی - مرداں کو سب ٹھاگا شرم آتی ولے عورتاں کی جاگا شرم نہیں آتی ، جو شرم سوں شرم ملتی ، تو کیا جانے دھرم کاں جاتی - مرد کو موم کا دل عورتاں کو فولاد کا دل ، موم فرلاد سوں کیا کرنا بہت مشکل - مرداں کی محبت کی جووتی لات ، اتاں دنیا میں کیا رھیا ہے انصاف - بات دنے کوں بات نتے ، ولے اپنی بات پر نہیں رھتے - بارے وفانے دل کے دل کون نرم کری ، محبت میں پٹر گرم کری - باتانچہ میں پرت جوڑی ، دل کون ھات پکڑ اُس باغ میں لے کر آکر اُس چشمے پر چھوڑی بیت —

عشق میں بھوت غلیلا ہے کچھہ
عورتاں کا مکر بلا ہے کچھہ

بارے دل اس کوے میں تے بہار نکلیا ، سیدا کیا تھا

چکلیا!- باغ کون دیکھتیچ سینا کھلیا، وھاں کے پھولاں
پر بہت بھلیا-- بیت —

بہار نکلیا ھے بلند میں تے دل
وصل ھوے گا اتاں کیا مشکل

بہت دیساں کی ماندگی چھائی، اس پھولانچہ پر تک
نیند آئی -- دل نیند آتیچھ، وفا نے خوش خبري دی، حسن
کی کوں جاتیچھہ، کہ ھوا اب تیرے من کا بھایا،
دل کوں تو خدانے باغ میں لیا یا- بہت دیساں کا ھلاک تھا
پھولانچہ پر نیند لگی، اجھوں بھی نیند یچہ میں ھے اُس
کی نیند نہیں بھگی- حسن لگن یوبات آئی، خوشیاں تے آپس
مین نہیں سمائی، پاؤں زمین کوں نہیں لگیا دل کنے باؤ
پر اُڑ کر آئی - فرد:-

وقت ھے سوا یتال کا ھے وقت
برہ نہا تیا وصال کا ھے وقت

دیکھی کہ دل اپنے دل کا یار، اپنے دل کا آرام اپنے دل کا
ادھار، جس کے عشق میں اپنا دل گرفتار، جس دل کی
خاطر دل بے قرار، صاحب صورت صاحب جمال، صاحب ھنر
صاحب کمال، سدا اس کا صورت بہرتیچہ پاک مورت،
سرانے ھات دیا ھے، پھولاں پر آسائش کیا ھے- آہ ماری
پکاری پچاری، بہت کی زاری - تمام جھاڑاں کو ھاریاں
تھار، گویا نور کے شعلے آئے بار- جگمگ رھیا ھے تمام گلشن
پھولاں نہیں یو دیوے ھوئے ھیں روشن- باغ میں پڑیا

ھے سب اُجالا ، آفتاب ھوا ھے ھر یک لا لا - اُس کے رخسار تے شاباں سٹیا ھے ، جانو چاروں طرت آفتاباں سٹیا ھے - بیت :-

۱

دل پھول تے نازک اھے اتنی جفا سو سہا سو کیوں
یوں مبتلا ھو حسن پر ایسی بلا سو سہا سو کیوں

انکھیاں میں تے انجواں کا بند پڑتا ، پھول تے جانو شبنم جھڑتا - دونو ھوئے دو جھرے ، پانی ھور لہو بھرے — انجھو ڈھلتے ھیں اجلے ھور لال ، خدا کوں معلوم اس بچارے کا حال - دل ھوا عشق تے دانا دان ، آنکھی ھوئی یا قوت ھور الماس کی کھان - دیدے دیدار کوں ترستے ، بادل ھو کر موتی برستے — دل کے عشق میں آپس کوں جلالی ، دونو پانوں پڑی الا بلا لی ، یو حسن نار محبت کی متوالی ، دل کا سر گود میں اچالی ، سینے سوں سینہ لالی - عشق سر چڑیا ، یکایک دل کے موں پر اس کی انکھیاں میں تے انجھو کا بند پڑیا - دل نیند میں تے جاگیا ، حیران ھو کر دیکھنے لا گیا - جیوں باغ میں تے کلیاں سب پھول کر پھول ھو کرتیاں رلیاں تہاریں تہار ، چاروں طرف جھلکتے ھیں جھلکار - جھاڑاں نے سب تازہ کئے ھیں سنگار ، گلے میں پھولاں کے بھائے ھیں ھار ، بن رت ائے ھیں بار - جناوراں ڈالیاں پر مست موغولتے ھیں مست ھو سرشار ؛ پانی کا لویاں میں سب شراب ھوا مگر سایہ سٹیا اس کی انکھیاں کا

خمار - حسن ایسی نار، چاند جیسی اچنبا اوتار، بے اختیار ناری روتی ہے زار زار - بیت :—

جو آنکھی حسن کوں دیکھے ور آنکھی سد کوکھوتیچہ ہے
یتا تعریف جگ کرتا اچھوں تعریف ہوتیچہ ہے

خوش گفتار، وو ہوش رفتار وو دیداں کا سنگھار، جیو کا ادھار، عالم کا مدار، عجب حور خوبی کا سور، محبوبی کا نور، چھند بھری بالی، لطافت کے پھول کی ڈالی، نازاں میں کاری، غمزیاں کوں اپھان ہاری - باتاں جیسیاں نباتاں، پھول کی پھکڑیاں جیسے ہاتاں - کرنا جیسے بال آفتاب جیسا جمال - کمر دیکھہ شرزا شرم حضور، اس کی چالی نے کاڑی ہتی کی چال میں قصور دیدا شیدا من ہی، فرش جانو پھول کی بنبی - تن پھولتے نرم، طبیعت آگ تے گرم - اس وضا کے محبوب، بھوتیچہ خوب - دل کی سد نہیں رہی، بدھ نہیں رہی، محبت کری جوش، دل میں اٹھی خروش جاگا پر نہیں رہے ہوش - آہ مار اٹھیا، پکار اٹھیا - عشق کا اثر بہت چڑیا، کا کلوت سوں دوڑکر دونو پانوں پڑیا - کمرمیں ہات بھایا، چکل کر گلے لایا - فرد -

اگر عاشق اوپر معشوق کا کچھہ التفات ہووے
محبت کا لذت ہے تو چہ میٹھی تو چہ بات ہووے

کہیا اسے حسن دھن من موہن جگ جیون، خوبی کے گلشن، معشوق عاشق پر ایتابی پیار کرتی ہے، ایتابی

اپکار کرتی ھے- تجہ تے سواد پائے عشق بازی، توں تو عاشق کوں نوازی - اے پری توں مجھے سر فراز کری جیو کے اُھوے کا گھاؤ جیوں تیوں سوسے گا دل ، ولے وصال کے خنجر کا زخم سو سنا بہت مشکل - عاشق کے عشق سوں مبتلاھے' دل میں عشق کا غلبلا ھے ' اُسے معشوق کا پیار بھی ایک بلا ھے فرد :-

گلے لگ سوتے ھور بے تابی نہیں جاتی ھے یو مشکل
برہ میں تلملیا جوں تیوں ھلاک ھے وصل میں بی دل

دور کی آگ جیوں تیوں تالیا جائے' نزیک کی آگ کوں کیوں کر سنبھالیا جائے' عاشق کوں بہت تلملتا ھے ' عاشق جنس جنس سوں جالتا ھے - لوگاں کتے وصال ' ولے وصال میں بھی عاشق کوں پوچھتا ھے عاشق کا حال - معشوق گود میں ستی ھے ھورھلاک کرتا فراق ' سینے سوں سینہ لگیا ھے ھور کم نہیں ھوتا اشتیاق - دیدا دیدار میں کھڑا ھے ھور انکھی میں انجھو ڈھلتا ' معشوق سیج پر آئی ھے ھور عاشق اجیوں تلملتا- معشوق آکر بیٹھی پاس' ھنوز آتے اساس پراماس- جہوں حقیقت میں مخدوم سید محمد گیسو دراز' حسینی شاہ باز محرم راز' جنوکوں ولی اکبرکتے جنو کوں سب ولیاں میں معتبرکتے' جاں تے خدا کے وصال میں جاتے ' وھاں تے یوں فرماتے - بیت :-

عجبے نیست کہ سرگشتہ بود طالب دوست
عجب این ست کہ من واصل و سرگردانم

یعنی ھر کوئی فراق میں پریشان ھوتا یاں میں وصال میں پریشاں ھوں ' میں واصل ھور سرگرداں ھوں - یو

واصلی ہور سر گردانی ، یو بہت بڑی حیرانی کہ یہاں حضرت نے فرمائے ہیں دسریاں کوں کیا دک ، ما عرفناک حق معرفتک - یعني جیوں توں ہے تیوں تجھے نہیں پچھانیا ، جیوں توں ہے تیوں تجھے نہیں جانیا - عرفی عاشق دل سوختہ گرم کلام ' شاعری میں جس کا نام ' وو کتا ہے کہ فرد :-

کو کو زدن فاختۂ سرو در آغوش
در جامۂ معشوق مرا گرم طلب کرد

اپے سب نظر اپے سب دل ' اپس کوں اپے دیکھیا جائے ولے اپس کوں اپے سمجھنا بہت مشکل - کسی بزرگ کوں کنے پوچھیا کہ خدا کوں پائے کہئے پائے ' یعنی خدا ایسا کوئی ہے جیوں سمجھنا ہے تیوں سمجھیا نہ جائے - خدا کوں نہیں نہایت ، اسیچھہ تے اُسے کتے ہیں بے نہایت - جو عاشق یہاں آیا وو متحیری کی پڑیا آیت ؛ خدا کاں ہے کیسا ہے گھڑیں گھر یو حکایت - جوں وجہی عاشق عارف واصل ' گوہر سخن دریا دل ' آزاد اپستا ہے ' کتا ہے بیت :—

تمام عشقم و در دل تمام مشتاقی است
تمام دیدم و دیدن نہ دیدہ شد باقی است

جدہاں نے دیو جن پری پنچیا یا ' جدہاں تے دنیا ہوی ہور آدم ہو آیا ' دھونڈتیچھہ عمر کھوئی سب کی ولے تحقیق جوں ہے تیوں کوئی نہیں پایا - باقی رہیچھہ کتے

یوں نہ کہیا کہ اتلایا یہیچھ - یواپار فرقاب دریا اُسے نہیں پار ' هر ایک نہنگ اس دریا میں شناوری کرتا اپنی مقدار - عاشق معشوق کے حسن کی نہایت دیکھنے جاتا ' معشوق کے حسن کوں نہاتیچھ نہیں سو نہایت کیوں پاتا - اس تھار حیرانگی آتیچھ هے ' سر گردانگی آتیچھ هے - جو کوئی خدا کی کار خانے میں جاتے ' جو کوئی خدا کا کار خانہ چلا تے ' جاتے جاتے آخر اس فکر پر آتے - انو کوں یوچھ لایا هے شوق ، اپنا اپنا ذوق - انو کے سر پر پڑیا پہاڑ جیتا دھو نڈ ے تیتا پایئے ' بھی ڈھو نڈ تے تھا ریں تھار - انو کوں هور ذکر هے ' کرامات هور اعجاز کی فکر هے - خلق کا مدعا اپنا هے ، خلق کا سوال جواب دینا هے - خدا سوں هزار گفتگو دھرتے هیں ' وهیچھ جانتے جو کچھ وو کرتے هیں - رب نے انو کو یودیا منصب ' آزاد عاشق یو چھوڑ دیا سب - دکھنی دهرا :-

تھرے کرتب کرنے تے میں چپ هوئی بہ نام
میں میانے تے اُٹھ گئی توں جانے تیرا کام

جو عاشق یوں هوے هیں اختیار ' خدا کا بھی انو پر پیار ' رسول کا بھی انو پر پیار - خدا هور رسول جاو کا لاڑ چلاتے ' سو یو لوگ خدا هور رسول کوں بھا تے ' سویو لوگ مرفوع القلم ' آزاد بے پروا بے غم - وهاں خدا جوں تھا وهیچھ ' اُنے میانی میہاں نیچھ - وارد یوں هوئی هے حدیث بھی ، الفقر لا یحتاج الی اللہ و الی نفسہ - یعنی فقیر نہ اپنے نفس کا محتاج نہ خدا کا ' محتاج محتاج ' کیوں هوئے کہ اُس میں هیا چہ نہیں خدا باج ' اپے هوئے تو احتیاج

کچھہ کس سوں دھرے ' جان اپچھ نہیں واں احتیاج آکر
کیا کرے اس کے کئیے میں اس کا نفس آیا ' ھوا ھور
حرص کوں دل میں تے بھار بھایا نفس پاک ھوا کثافت
دور ھوا ، خاک اس کا بمعنی نور ھوا - فقیراں تو ھور بھی
کچھہ کتے ھیں جدا ' جس شئے کوں آخر بہت منگیا وھیچھ
اُس کا خدا - غیر پر انو کی نظر یچھ نیں غیر انو کوں
جان تیچھ نیں ' غیر کی انو کوں خبر یچھ نہیں - یوبات
نادان کے سننے کی نہیں ' یودریا کم حوصلیاں کے موتی
چلنے کے نہیں - دانایاں یوبات ' نہیں کرتے ناداناں سنکات،
چھپا چھپا بات کرتے سو یوبات - حیف نہیں کہ یوبات
نادان کے کان میں پڑے ' پھول کا چمن جاکر خارستاں میں
پڑے - اس چمن کی کلی باس مہکا وے گی ' ولے جو کوئی
خام ھے جسے زکام * ھے اُسے کیا باس آوے گی - بارے سوں
لہوا پگلتا نہیں ' پانی سوں پھتر گلتا نہیں - نادان ھور
جاھل اس درگاہ کے مردود ' انوکوں یوبات سمجھنی کیا مقصود '
جیتا انو کوشش کرنے جاتے ' وھاں تے انوکوں مار مار کے
بزار بھاتے - نالایقاں کوں وھاں نہیں آن دیتے ' ناقابلاں کوں وھاں
نہیں جان دیتے - یو خاصاں کی تھار ' یہاں کیوں آتا بے اعتبار '
' یہاں تمام راز یہاں تمام اسرار ' ھزار ھزار پردہ دار ، یہاں
نامحرم کوں چاروں طرف تے ھوتی مارامار - عشق کا دھات جدا
کچھ ھے ، عاشقی کی بات جدا کچھہ ھے - ھر ایک کوئی کسی کوں
دیکھیا بے آرام ھوا تو کیا عاشق ھوا ' چار لوگاں میں بد نام ھوا

* (ن) زخام

تو کیا عاشق ہو -- چار آہ ماریا، چار اوساس بھریا، تو
تو کیا عاشقی کریا -- ہرکوئی عاشق کہواتا، ہر کسی عاشق
ہونا بھاتا - عاشق کوں معشوق کے گال بال پر بہت دل،
ادہر، آنکھہ، خال، ہات، پانوں کہر چال پر بہت دل --
کسوت ساز زر زرینہ پر بہت خوش، ناز غمزا عشوا سینے
پر بہت خوش - انیچہ میں ہلک جا تا، جان دیکھتا وان بلک
جاتا - ولے جو کوئی اس خاک میں ناز غمزے کرتا، اس کی
خبر نہیں دھرتا - اُسے عاشقی کرنا آیاچہ نہیں، ان نے
عشق کی مایا پایاچہ نہیں - جو کوئی اس خاک کے بھتر ہے
اس سوں جیو لاوے گا - تو عاشق ہوے گا عاشقی جاگا کی پر
اوے گا، خاک سوں جیولاوے گا، وو کہا خاک پاوے گا - یو
خاک جس سوں خوب دس آتی، اُسے سمجیا چہ نہیں خاکیچہ
پر عاشق ہوا اُسے خاکیچہ بھاتی - خدا نہ کرے یکا دے
آفت کچھہ برا بھلا ہوتا تو توں ترتا کی، جس خاک
پر توں عاشق ہوا وہیچہ ہے اُسے بسرتا کی، اگر
تجھے ایتا تر ہے اس کا تو اس سوں عشق بازی کرتا - کی
جس کی خاطر ایتا جلتا تھا، جس کی خاطر ایتا
تلملتا تھا، اُسے بیگ گھر میں سوں لے جاؤ کتا،
ماتی میں ماتی ملاؤ کتا، اُسے سامنے نکو لاؤ
کتا، نزدیک جاتے دہشت آتا، وو موں دیکھنا
نہیں بھاتا - پس یہاں سمجھہ کہ آج لگن توں عاشق
ہور کس کا تھا، وو ہور کوئی تھا توں عاشق جس کا تھا

هزار دیف جس کا توں عاشق تھا اُسے دیکھیا چہ نہیں ' اس کی صورت کس وضا ھے ' اس کی مورت کس وضا ھے سو دیکھیا چہ نہیں- ایسی عاشقی کوں کہا ھی کیں معشوق کیسی ھے کر پیکھا چہ نہیں ' عاشق ھوکر معشوق کوں پہچا نیا چہ نہیں - اس کے زر زرینہ ھور کسو تیچہ پر گرفتار تھا ' یو خاک بی اس کا یک لباس تھا ' او لبا سیچہ سوں توں یار تھا ' اس خاکیچہ پر تیرا پیار تھا - برقے سوں جبو لایا ' گھنگھٹ میں دغا کھایا - الله الله عاشق معشوق کے دیکھنے کی پے اچھنا ' جو عاشقاں دیکھیں ھیں انو تے بات پوچھنا انو کی کئے میں اچھنا - رات دیس معشوق کا ذکر کرنا ' اِس خاک میں اس لطافت سوں بولتا یو ھلتا چلتا سو کون ھے کر فکر کرنا - جو عاشق اس دھانچ میں کیا گھر ' عجب کیا ھے جو دیکھنا بھی ھوئے میسر - خدا کریم ھے رحیم ھے - جس لوگاں کوں عشق بازی کھیلنا آتی ' انو کوں وصال میں بے تا بی کیوں جاتی- انوں کوں کاں کا آرام ' انو کا کچھہ ھور ھے کام ' انو کا خیال خدا چہ کوں ھے قام- انو پر کھلیا ھے فیض کا دروازہ ' انو کا عشق دایم تازہ - پروردگار کی نہایت کوں دیکھنے لگے قصد کرن ' تو رسول کہے کہ اللهم زدنی تحیراً یعنی الٰہی میری حیرت کوں زیاست کر ' تیری خواست کر - غرض آزاد عاشق کی ھور بات ھے ' آزاد عاشق کی ھور دھات ھے- آزاد عاشق لاا و بالی بے پروا دایم ماتا ' صاحب کار سوں مقصود کا رخانہ

کسے یاد آتا - اپنا خاطر کیا نچینت ، اُسے کا ہے کوں
پیول خانے کی چینت - اپے اس کی فام ، ہو ازاد ایسی کہا
خاطر ریاستی کام - یو خدا سونپ محفوظ مشغول ، دونو
عالم کو گیا بھول - یہاں خدا چہ ہے خدائی نہیں ، یہاں
کچھہ جدائی نہیں - یو عاشق خدا چہ کوں مگتا خدا
دئیے باج ، خدا تے کچھہ نہیں رہیا اس منی یو خدا
باج - سب تے بے طمع ، اس کا خاطر ہمیشہ جمع -
بے طلب جو کچھہ آتا سو لیتا ، طلب میں خدا کوں بھی
تصدیع نہیں دیتا - بعضے عاشقاں بے پروا ایسے ہیں
کتے ، ہزار منت سوں دئیے بھی کچھہ نہیں لتے - انو نے
اپس کوں دئیے ہیں ، ہور خدا چہ کوں لئے ہیں —
خدا چہ انو کوں بس ، انوکوں بھی ہور کا ہیکا نیں
ہوس - بعضیاں کوں زوراں سوں دئیے ، تو ضرور کوں دھندا
قبول کئے - نہیں تو معشوق کوں چھوڑ کر دھندے میں
پڑنا درد سر ہے ، کس عاشق کوں یو طمع بنا کون عاشق
اس کام پر ہے - یہاں کیا کرے کوئی بات ، حکم حاکم
مرگ مفاجات - کوئی کچھہ کہیا کوئی کچھہ کہیا ، ولے
یو اپس موں اپے رہیا - نہ ابتدا کی خبر دھرے ، نہ انتہا
کوں یاد کرے - کتے ہیں کہ بعضے خدا کے یو سرمست
دوستاں ، خدا پرست دوستاں ، ایسے ہیں کہ حضرت بھی
انوکوں دیکھنے کا آرزو کریں گے ، ملاقات کا شوق دھریں گے -
چونکہ کتے ہیں کہ ایک دیس حضرت کہے کہ الہی مجھے تیرے دوستاں

کوں دکھلا فرمان ہوا کہ فلانی جاکا ایک گھٹ ہے اُس گھٹ میں جا - حضرت تمام اشتیاق سوں اس گھٹ کے نزدیک گئے، دستک مارے انو کہے کون ہے، محمد میں محمد ہوں کر کہے - انو بولے اس تہار بات یوں نہیں آتی، منامِلی یہاں نہیں سماتی - وھاں محمد کوں بھی یو بولیا خدا کہ اے محمد بول کہ سید القوم خادم الفقرا - پھر کر انو و ونچہ گئے صدا پچھیں انو اس گھٹ کا دروازہ کھولے، ملے، جو کچھ باتاں بولنے کیاں تھیاں اپس میں اپے بولے - مرتضیٰ جنوں کے کہے میں رسول ہور خدا، انو فرماتے ہیں کہ میں سب سوں جھگڑیا میرا ہات سب کے اوپر و ر ہوا، جو فقر سوں جھگڑنے گیا تو فقر مجھ پر ور ہوا - محمد فرمائے ہیں کہ الفقر فخری، فقر کوں اس تے کیا بڑائی اچھے گی بھی - یعنی فقر میری بڑائی ہے، یو بڑائی مجھے خدا تے آئی ہے یو بڑائی خدا کوں بھائی ہے - غرض کیا محبت باطن کیا محبت ظاہر، ایسے کاساں میں یکایک کون ہوسکتا ماہر - وصال ہوا تو بھی کیا عاشق کوں قرار اچھتا ہے، عاشق آسودہ ہو کر کدھا اپنے تہار اچھتا ہے - اچاٹ ہرگز نہیں جاتا، تلملات ہرگز نہیں جاتا - وصال کی خوشی میں انجھو کا جنس آتا ہے، یو غم دل میں تے انکھیاں کی بات پانی ہونکل جاتا ہے - عیش آکر چکلیا، غم انکھیاں کی بات پانی ہو کر نکلیا - خوشی ہور غم، یو دونو نقیض باہم - یو دونو دعوے دار، مل کر کیوں رھیں گے ایک تہار - جس کے ہات میں جو سنپڑیا وو اُسے جالتا، ایک زور ہوا تو دوسرے کوں دل

میں تے بہار گھالتا - جو خوشی آتی تیوں غم بی اتا، غم کا سہل * ہے خوشی آئی تو دل کوں بہت بھاتا - دل کا دشمن غم، دل کوں خوشی تو ہووے جو غم ہووے کم - ایک غم سوں نیش ہوتا ہے، غم تے سینہ ریش ہوتا ہے - غم تے عقل درہم ہوتی درہم کیا بلک کم ہوتی - غم لہو کوں پانی کرتا ہے، غم دل میں غم بھرتا ہے - خوشی اجالا غم اندھارا، کیا کرے یہاں آدمی بچارا - غم ظلمات؛ خوشی آبحیات، غم بندی خانہ، خوشی نجات - غم بھریا ہے جتنا سکے اتنا لیوے، خوشی خدا دیوے - یو اپنا اپنا حصہ، بارے پھر کر آیا و ہوچہ قصہ - فراق کا جلیا وصال سوں آرام پاوے، وصال کا جلیا بچارا کدھر جاوے - جو کچھ حلق میں ھلگیا اس کا علاج پانی سوں بچارے، جو پانیچ حلق میں ھلگیا اسے کوئی کا ہے سوں اُتارے - فراق کے جلنے کوں سب کوئی جانتا، وصال میں کے جلنے کوں کون پچھانتا -

پانی میں کی جو آگ کتے سو وصال ہے
اس آگ میانے جلنے کوں کس کا مجال ہے

اپیچہ سب عشق کی صورت ہووے تو وصال میں جلے، اس حال میں جلے، اس حال کوں کیا جانتے فراق کے جلے بلے - جو عشق ہوا تمام، تو اپس سوں لگیا اپنا کام - بارے جو کوئی معشوق چوسار ہے کچھ فام دھر تے، عاشق کوں

---

* دونوں نسخوں میں یو نہیں لکھا ہے - مورے قیاس میں کاتک ہونا چاہئے، جس کے معنے مشکل کے ہیں -

دیکھیا لے کر مہر یتھہ سوں ہلاک کرتے ــــ

القصہ دل کہیا میں عاشق ہوں اگر روتا ہوں تو سہاتا ہے ' توں معشوق تجھے کیوں رونا آتا ہے - جفا عاشق کا وطن مقام ، توں معشوق تجھے غم سوں کیا کام - معشوق شیریں عاشق سلونا ، معشوق کا کام ہنسنا عاشق کا کام رونا - معشوق کا شیوہ ناز ، معشوق بے پروا بے نیاز - معشوق درس عاشق درسنی ، عاشق محتاج معشوق غنی ' جوں آزاد ہور اسیر جوں پادشاہ ہور فقیر - اے گُل رو ، ای خوش خو ، اے خوشبو ' اے مہ چہر ، معشوق میں نہیں دیکھتا ایتا مہر - حسن دھن من موہن جگ جیون بولی کہ سن اے دل ، یو بات سمجیا ہے بہوت مشکل - میں جانتی ہوں کس پانی سوں خمیر ہوی عاشق کی خاک ، کہ ہم فراق میں ہم وصال میں دونوں جاگے ہے ہلاک - نہ یہاں آرام نہ وہاں آرام ، جس پر یو قصہ گذریا اُسیچہ یو فام - جل بھسم ہو کر بارے پر اڑے ' تو عاشق ہوے عاشقاں کی مجلس میں چڑے - اپس کوں کھونا تو عشق میں کچھہ ہونا - جو لگن آپس میں اپے باقی ہے ، تو لگن اس میں اس کی مشتاقی ہے ' عشق کے شہر میں پیرت کے نگر میں ، معشوق وہیچہ جو عاشق کوں پیار کرے ، عاشق پر اپکار کرے ، عاشق کے دل کوں گلزار کرے ، نہ کہ بے زار کرے خوار کرے - ان تے چھڑاوے جیو پر لیاوے ، جلاوے تلملاوے ' ایسی معشوق سہل ہے ، ایسیاں سوں عشق کرنا جہل ہے - انو کوں کوڑ معشوقاں کتے ہیں ' انو کوں ہوڑ

معشوقاں کتے ہیں - سلگ جلاں بے خبر ' کس کا جوڑہ نہیں ہوتا اثر ، بے درد بے کتر بہتر - اگر عاشق مرتا اچھے کا بی ہنستیاں کھڑیاں رہینگیاں ' تک مہر سوں کی مرتا کرنا کہینگیاں - اتنے پر بی کیا چپ رہتیاں ہیں ، سوا تو بلا گتی تیاں ہیں - بہی کتیاں ہیں سوا کی عاشق ہوا بے چارہ عاشق بیولا کچھ دل میں نہیں لاتا ' ستی ہوکر آگ میں پڑ چپ اپسیں جلاتا - دل لگایا سوتوڑنے نہیں جانتا ' بہی ہور ایکس سوں جوڑنے نہیں جانتا - توڑنے جاتا تو تٹتا نہیں ' چھڑا ایتا تو چھٹتا نہیں - دل میں عشق سلگیا ' عاشق بے چارہ جلگیا - معشوقاں میں اتی نازاں لتی جھنداں ہیں اتی بہانے ، پیچھے رہتے رہتے کوئی معشوق عاشق پر مہرواں ہوئے تو خدا جانے - داں اپنے عشق کی اچھے گی ایتی گرمی ' وہاں جیسی بہر سختر ہوئر آخر کچھ تو پیدا ہوئے گی نرمی - عشق کا سواد ہے اسی تہار ، جاں دو طرت تے اُبلتا پیار -

القصہ میں تیرے دیدار کی بہت مشتاق تھی ، تیری بات گفتار کی بہت مشتاق تھی - سومراد بر آیا ' یہاں خدا ملایا - عاشق تھی تیری خبر پائی تھی ، چوری سوں تجھے دیکھنے آئی تھی - عشق کا دکھ سہا نہیں گیا ، جیتا رہوں گی کر تڑ بی رہیا نہیں گیا - میں عشق تجھ سوں لائی ہوں ، جھو پر اُترہ کر آئی ہوں - ایتال رضا دے جاتی ہوں ' وصل کی جاکا خاطر لیاتی ہوں ' یا تجھے بلا

بیبیتی ہوں یا میں اپے تجے بلانے آئی ہوں عہ میں کہی سو تحقیق جان ، دل میں اپنے برا نکو مان - خلق کے موں میں آکر پڑی بات ' اسمان ڈرتیا تو کون دیتا ہلت - سمدر کوں کیوں باندنا پال ، آفتاب کون کیوں رکھنا صندوق ماں گھال - دیوا گھر میں روشن ہوا چھپے جوت کون کہاں لے جانا ، بن میں پھول کھلا پھیر باس کون کیوں چھپانا موں میں تے بول نکلیا پچھیں سو کیا پھر کر آتا ہے ، تیر کماں تے چھوٹیا سو کیا سنبھالیا جاتا ہے - تھال بھویں پر پڑیا آواز کوں کیوں پکڑنا ' خالق خدا کا کسے منا کرنا ' کس سوں جگھڑنا ، لوگاں تے ڈرنا ضرور ہے کیا کرنا - عشق میں پختہ اچھنا خامی خوب نہیں ' سمج سوں کم کرنا بدنامی خرب نہیں - یو عشق کا بازار ہے پردے میں باندنا ' ہیرا کھوئے تو ہت کیا ڈلے میں باندنا - جوکوئی عشق میں آیا ہے ، اپنا ڈر چھپیا نہایا ہے - میٹھی ئی چھپانے میں ہے نہ بدنام ہرکر پنوانے میں ہے - در کہیا اے نار ، او نار شیریں گفتار ' ہنس ملکہ کبک رفتار ، خورشید دیدار ، عاشقاں کی انکھیاں کا سنگھار ، چتر جوسار - توں ایسی ہی جوکوئی تجھ سے برا مانے ، تمری بات کوں جھوٹ کر جانے - جار دونو کا دلبر ہوا صاف ، پچھیں وان کوں ہے خلاف - کہیا بسم اللہ خدا ہمراہ - جانا بیگ پھر کر آنا - حسن پری - غمزاں بھری لوتار استری نے خیال ہور نظر ہور تبسم کوں دل کنے رکھ کر وصال کے چھپے پر چڑی سارا دیس و ہاں نچھ تھی

تا نہا شام پڑی - فرد :-

بھوین پر کے چند نی یو بن پر کی یو پری ہے
دل سیتی مل که دل سوں کیا کیا ادا کری ہے

جوں سعدی کہتا ہے کہ نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال ، عشق بہت بے تاب عشق کا عجب کچھ اچھتا ہے حال - عاشق بے آرام بے طاقت ، عاشق کوں صبوری سوں کیا نسبت - وو چہند بھری اس تہوار ایک ادا کری - وفا ہور ناز اس چھجے پر عشق کی مجلس سنواری ، دل ہور نظر ہور خیال ہور تبسم اس باغ میں وپانی کے چھجے پر صحبت رکھتے تھے باری - حسن دھن من موھن جگ جیوں جس کوں بہت مشکل لگی دوری ، دل میں کچھہ نہیں ابری صبوری ، کیا کروں کہی ھات چوری ، بے طاقت ھوئی پوری - اپنا دل کھوای ، وفا کوں بلا کر بولی - کہ اتال خیال ہور نظر ہور تبسم کوں بول کہ دل کا دل ھات ایو ، سب مل اُسے دارو بے ھوشی دیو - بیت

دل بے خبر ھوا ہے دل نے خبر سنیا
عاشق ھو کر اپس کوں کدھر کا کدھر ستیا

ہور زلف کوں کہو کہ دل کوں اس چھجے پر یوں لے کر آکہ دل بھی نا جانے ، نہ اپس کوں سمجھے نہ دسرے کوں پچھانے - خیال ہور نظر ہور تبسم ہور وفا دل کوں دارو ئے بے ھوشی دئے ، بے خبر بے سدھ کئے - زلف دل کوں کلف ھوکر اس چھجے پر یوں کھینچ لیائی کہ دل

کی ارواح کوں خبر نہیں آئی۔ دل کے دل میں کہ میں بنیچہ میں ھوں ' اس گلشنیچہ میں ھوں - حسن دھن جگ جیون من موھن ' دل پادشاہ عالم پناہ ' صاحب سپاہ کے گلے لگ ' جوبن سوں تلا سی پگ - مکھہ چومی ' اپنے سینے پر اُس کا ھات دھری ' آہ ماری ' او۔اس بھری ' تک ھنسی تک روئی آپس میں آپ کچھہ باتاں کری - فرد :—

تماشا ھے عجب کچھہ آج اس ٹھار
کہ عاشق مست ھور معشوق هشیار

کھی اے دل میں کیا کیا جفا دیکھی تیرے بدل ' تجھہ پر بھی لئی ائی محنت گذری میرے بدل - تیری یاری پر میں واری تیری اختیاری پر میں واری - جسے مرد کتے سو تو نچہ ھے ، عاشق صاحب دل کتے سو تو نچہ ھے - یو نوا مانا ' یکا یک پھول ھو کر کیوں کوانا - موں دیکھتے شرم آتی ' یکا یک کیوں بات بولی جاتی - اس نے دل کوں بے خبر کری کہ دل سوں کچھہ حظ پاوے ' هشیاری میں آنکھہ بھر دیکتے مبادا لاج آوے - پاکی سیں همدست ھوتی تھی ' پاکی سیں دل کو دیکھہ مست ھوتی تھی - وہ چتر پری ' ایسی کچھہ فکر کری ، دل بے خبر متوالا ، حسن کرتی کچھہ ھات بازی کچھہ اوپر کا چالا - ھور فام نہ تھا ' زیاستی کچھہ کام نہ تھا - دل میں عشق غلبلا کرتا ھے ، نظر کا سواد ہی بلا کرتا ھے - ھر کوئی تن سوں تن ملاتا ' جان پاک عشق ھے واں نظر سیں ہی کچھہ کھا جاتا - جوں

پھول پھول کا رس لیتا ' بن میں لطافت سے دل کا ہوس لیتا -
محبوب مقبول جوں نازک پھول اُسے رگڑ مال نہ کرے تو
بہت خوب ' بہت پاک عشق میں سواتہ ہے کام کھال فاکرے
تو بہت خوب - شوق زیاست ہوتا ہے تلتل ' دایم تازہ
اچھتا ہے دل - دل بدکتا نہیں ' ایک جاکا لگیا تو بہوی دسری
جاکا لگتا نہیں - عشق زور پکڑتا ہے ' عشق کا کام رونق
کچھ ہور پکڑتا ہے - جس شوق تے ذرق پانا اس شرق کوں
نا گنوانا - ورشوق کیا پیچھے ویسا شرق بھی کانتے ایانا '
بھی اس شوق کوں یاد کر کر کیا خاطر پچھتا نا - غرض جتنا
سکنا اُتنا رکھنا ' اس فکر میں اچھنا - جو اپس کوں عشق
کی مستی بہت چڑے ، یو خدرا (قدرا) وجود میں تے کم بہار
پڑے - یو تخم انسان ' اس تخم میں لئی نئی تماشے ہیں جاں
پچھان - اس خطرے (قطرے) کوں زور سوں کھولنا ہے انکھیاں
کی بات ' اس خطرے (قطرے) دوں زور سوں چڑنا ہے گھات -
یو خطرا (قطرا) نیرے وجود کا قوت ' اس خطرے (قطرے)
میں مہر محبت مروت - اس خطرے (قطرے) کے زور سیں توں
زور پکڑتا ہے ' اول نہ کچھ تھا ایتال عالم کچھ ہور پکڑتا
ہے - یو تن کا وصل نہیں یہ دل کا وصال ہے ' دل کے وصل
پر اکھڑے رہنا کس کا مجال ہے - دل سوں دل ملانا
نظر سوں محبوب نظر میں جانا ' یو تھار اپس کوں دیکھنے کا ہے '
اس تھار اپس کوں اپی پانا - کیتی توں ہی دل بھلنا ، کام
یو ہے جو نظر کھلنا - یوں عرف نفسہ فقد عرف ربہ کا مقام
ہے ، یوکہا ہر کسی کا کام ہے - یعنی جو کوئی اپس کوں جانیا ' اپنے

خدا کوں پچھا لیا - مبادا کوئی جانے کہ یو کچھ نوا آج ہوا ہے ۔
اس تہار حضرت کوں معراج ہوا ہے - غرض عاشق کوں یو خیال
ہونا ' خدا دے تو یوں وصال ہونا - یو بہت نازک بات
ہے ' یو بہت مشکل گھاٹ ہے - بعضے کتے ہوں ولی جانے کی
کہ حضرت کتے ہیں کہ رایت ربی نی صورت احسن امرد
یعنی میں خدا کوں دیکھیا قبول صورت آدم کی صورت
میں ' اس من ہو اس من موہن صورت میں - دیکھنا دکھانا
ہے سوانکھیا نچھ میں ہے ' یو کچھ ڈھنڈنا پانا ہے سو
انکھیا نچھ میں ہے - جسے انکھیاں ہیں سو انکھیاں کوں
جانے گا ' جسے انکھیاں ہیں سو انکھیاں میں کیا ہے سو
پچھانیگا - فارسی میں کتا ہے کہ در دیدہ دوست ' با
دیدہ خود اوست - یو دکھلانا کوں دکھلاتا ' اس دیدے کا
بھید کوں پاتا - جوکوئی دیدے کوں دیکھیا سو دیدہ ہوا '
حق رسیدہ ہوا ' کام اس کا سیدھا ہوا - علی ولی جنوں
کی بات تحقیق کھری سرہ ' الو کتے ہوں کہ لم اعبد ربا
لم ارہ - یعنی اگر خدا کوں اُن نے نا دیکھتا تو اس کی
عبادت نا کرتا ' یو مشقت یو ریاضت نا کرتا - نہ کچھ شک
دل میں دھرتا ہوں ' کتے ہیں خدا کوں دیکھ کر خدا کی
عبادت کرتا ہوں - کتے ہیں محمد ہور علی کیاں انکھیاں
ہوں تو خدا کوں دیکھیا جائے ' دیسے پیغمبر ویسے ولی
کیاں انکھیاں ہویں تو خدا کوں دیکھیا جاے ' عاشقاں واصلاں
کی انکھیا ہویں تو خدا کوں دیکھیاں جاے - اس بات کوں یو بھی

ایک حدیث ہے بیچہاں کہ الانسان مرات الانسان - یعنی انسان آرسی ہے انسان کی ' اپس کوں اپی دیکھنے کے گیان کی - اگر کسے کچھہ خبر ہے تو یہاں آرسی اشارت انکھی پر ہے - انکھیاں مس کی بات کھلنا ' تو یہی عاشق ہونا ' تو کئیں بھلنا - دیدیاں کی بات سو پاذوں لگ سب جیو ہوکر معشوق کے جیو میں جانا ' تو اپس کوں دیکھنا تو معشوق کوں پانا - جیو ہوتا تو جان کوں دیکھنا ' ذہن ہوتا تو ایمان کوں دیکھنا - ولے یو عالم ایک عالم ہے ' کہ اس عالم میں دو عالم دس آتا ہے ' یو عالم پیرو مرشد بغیر کون کسے دکھلاتا ہے - ظاہر کا عشق اگر کسے اچھے ' تو یوں اچھنا کہ باطن میں بی اُسے وو دھیان اچھے ' تابھلنا اُس پر کیلے تا مشکل اُس پر آسان اچھے - عشق حقیقی اچھو یا مجازی ' عشق بازاں نے بوجھہ کھیلتے عشق بازی - سعی کرنا کہ اپے اس بات میں ماہر ہووے ' یو چھپا ہے سو اپس پر ظاہر ہووے - عاشقاں جو دنیا میں جتے ہیں ' بہت کر انو بوجھہ دھندا کئے ہیں - یو اپس کوں جاننے کی بات ہے ' یو خدا کوں پہچاننے کی بات ہے - حدیث قدسی ہے ' عین بدسی ہے ' جان - کنت کنزاً مخفیا فاحببت ان اعرف فخلقت الانسان - یعنی مجھے مجپر پیار آیا تو میں آدم کوں پیدا کیا کہ مجھے سمجھے مجھے پہچانے ' مجھے پاوے ' میرے ادھر آوے ' میری قدرت کوں دیکھے مجھے جانے - عشق مجازی ' عجب تماشے کی ہے بازی - عشق مجازی جو انپڑیا کمال تو عین ہوتا ہے حقیقی کا وصال - گر توں عاشق دانا

ڈیوانا ہے' تو مجازی تے حقیقت پر آتا ہے - و اصلاں کی ہے یو مت کہ حدیث ہے المجازقناطرۃالحقیقۃ - یعنی حقیقت کی سیڑی ہے مجاز' سیڑی پر جاویں گے تو پاویں گے حقیقت کا راز - ظاہر تے باطن کوں جانا' ظاہر تے باطن کوں پانا - کہیا واسطا کہ جاں بات کا مایا ہے وہاں یوں آیا ہے - کہ من کان فی ھذاہ اعمیٰ فھوفی آلاخرۃ اعمیٰ . یعنی جو کوئی یہاں اندھلاھے سو وھان اندھلا ہے-یو بات خرافات نہیں ایدھر اودھر کی بات نہیں - جہاں لگن گو الھر کے ھیں گنی' انو تے ہی یو بات گئی ہے سنی - دوھرہ :-

جن کوں درسن اِت ھی تن کوں درسن اُت
جن کوں درسن اِت نہیں تن کوں اِت نہ اُت

عاشق نے کوشش کرنا کہ کہیں عشق کی آگ خوب سلگے' ظاہر دل کسی کے پھاندے میں خوب ھلگے :- پچھیں اپنی ھمت اپنا فام' اپنی اپنی طلب اپنا اپنا کام - خدا نے لے کچھہ کریا ہے' خدا کے عالم میں سب کچھہ بھر یا ہے - سو کا ہے ھریا ہے' جدھر دیکھیں اُدھر دریا ہے - اس میں تے اول عاشق کوں فرض ہے کہ غواص ھو کر یو بے بہا گوھر چندا' خدا کوں بہت یاد کرنا' محبوباں کوں بہت دیکھنا خوشبوے خوش کرنا' شراب پینا ھور راگ سننا - یہاں سب ہے' یہاں تماشا عجب ہے - یو خلاصہ ہے' یو سب تے خاصہ ہے - عشق کا وجود قائم اس چار باتاں سوں ہے' نہ باقی حکایتاں سون ہے - نار سی میں

کتا ہے کہ تا توانی طالب فعل بد مباش ، بہر حالے کہ باشی با خدا باش ۔ مرد اس فکر میں اچھنا کہ روز بروز خدا کی محبت زیاست ہوئے ، ہر دو جہاں میں کام اپنا راست ہوئے ۔ ہور حدیث بھی یوں ہے کہ عزت الدنیا بالمال ، و عزت الآخرۃ بالاعمال ۔ یعنی دنیا کی عزت مال سوں ہے ، ہور آخرت کی عزت اعمال سوں ہے ۔ مال تے اعمال پیدا کر لینا ہے ، جوں یہاں کی خاطر مال پیدا کرتے تیوں وہاں کی خاطر اعمال پیدا کرلینا ہے ۔ مفلسی کسے نہیں بھاتی ، نہ یہاں کام آتی نہ وہاں کام آتی ۔ دوست وو جو بولے ہور دل سوزی کرے ، مفلسی خدا دشمن کوں نہ روزی کرے ۔ اگر جانتا ہے کہ جوں یہاں ہے تیوں وہاں بی کچھ ہے تو نیکی پرچت دھر ، نیکی نکو بسر ۔ اگر جانتا ہے کہ یہچہ ہے بھی اگے کچھ نہیں تو خوشی بھی سو کر ، پیغمبراں نے تو یوں دئے ہیں خبر اگر کچھ سمجیا ہے تو نیکی کر نیکی کر ۔ باپ نہ چھوڑے گا نہ مار چھڑائے گی جان تاں بھی تیری نیکی تیرے انگے آ ویگی ۔ سب پوسلا کو ہا کر اپنا پیٹ بھروں گے ، جاں کچھ آپڑ یا تو تجھے انگے کر دینگے ۔ تہام غفلت میں تے اٹھے کا تیرا خواب ، توں دیکو چڑ ھیگا تیرا جواب ۔ جو کوئی خدا سوں محبت دھرتا ہے ! وو البتہ خوب ہچہ کام کرتا ہے ۔ جاں خدا کی محبت ہے واں سرفرازی ہے ، خدا کی محبت سوں خدا بی راضی ہے ، خدا سوں محبت کرن ہارے کی دائم پیش بازی ہے — عشق

مجازی شازی تین صورت ' عاشق کوں اس صورتاں
کا بیان کرنا ہے ضرورت - ایک پھل تے ایتے باس کے
دورے چھتے ' ایک جھاڑ کوں ایتے پھا نتے پھتے - اول عشق
سلامتی ' دوم عشق ہلا کتی ، سوم عشق ملامتی - ام عشق
سلامتی کتے سو اپنا گھر نہ سی کی دھشت نہ کسی کی
وحشت - نہ کسی کا دھک نہ کسی کا ڈر ، کتے ہیں کہ
اپنا گھر خوشی بھاے سو کر - یہاں بادشاہاں کوں نہیں
قدرت کچھ کنے ' بعضے تو جمع * کس منی - اگر کس کوں
گھر میں عشق الگ جاوے ' بہت سکھ پاوے - بہت آرام '
اپنی نزدیک اپنا کام ' دایم نظر تایں محبوب ' بہت خوب -
صفا پکڑے دل ' دیکھ دیکھ رہے تل تل - دائم خوشحال '
دائم وصال - فراق کا اندازا نہیں جو یہاں آوے ، غم کوں قدرت
نہیں جو یہاں هات بھاوے - گود میں مراد ' جیو نے کا پاوے
سواد - خدا رضی رسول راضی ' بہت سواد کی عشق بازی -
ولے عشق کوں بہت زور اچھنا کہ ایسی جاکا چٹک لاوے '
ایسی لذت کے پھاندے میں بھاوے ' یہاں تپاوے یہاں
ترسا وے ' سونے ندیوے ' دسرے سوں کچھ ہونے نادیوے -
جیونا بوگے ' ہور سوں دل نا لگے - محبت ضمان اچھے '
اُسیچ پر دھیان اچھے یو عشق بہت قادر اس عشق پر کون
ہو سکتا قادر - معشوق نزدیک اچھکر تپنا ترسنا نهنا کام نہیں '
انکھیاں تایں دیدار ہور انجھو برسنا نهنا کام نہیں -
یو عشق زوراں سوں کوئی نہیں بھایا ' جسے خدا دیا اُسے آیا -

---

* (ن) جما

ایتاں عشق ہلاکتی ، کسی کی بہو بیٹی ، یو اپنے گھر میں
تلملتا و و اپنے گھر میں لیٹی ۔ یو پھرتا گھر کے آس
پاس ، اسے گھر میں جا چٹی ندہ ہور ساس ۔ اس کی
سنگات اس کا مرد سوتا ، یو سو رات دیس یاد کر کر
روتا ۔ اسے نہ بھیتر قرار نہ بھار ، چھپے چوری سوں
کدھیں مدھیں ہوتا دیدار ۔ یو عاشق دیوانہ ہچہ بے فام ،
بہت میٹھا لگیا چوری کا کام ۔ حلال تے دل کچوا تا ،
حرام بہت سواد لگتا ، آدمی دیو خصلت منا کئے سو کام
بہت سواد لگتا ۔ منا کئے سو کام انسان کوں بہت بھایا
ہے ، کہ الانسان حریص علی ما منع یوں حدیث بھی آیا ہے ۔
اگر حرام کوں منا نا کرتے تو عجب نہیں جو کوئی حرام
ناکرتا ، حرام کوں منا کرنے تے حرام پر جاہل آدمی ایتا
لذت پکڑ کر ضد دھرتا ۔ اگر حلال کوں بی منع کرتے
تو حلال بی بہت بھاتا ، حرام کوں سب ست دیتے حلالیچہ
خوش آتا ۔ آدمی کا طرفہ طبعیت ہے منا کئے تو جانو
کرو کر فرمائے ، نہیں کرنا سو اسے ستہی فعل بد پر لیائے ۔
منع کرنا ہی یک دکھ ہوا ہے ، آدمی بہت بری بلا ہے ،
آدمی تے دہ ہوا ہے ۔ مکر زناں کوں بھاتا میانے میاں
منگ منگ بھیجتا انے کھائے سو جھوٹے پان ۔ اس کی
خوں لگی سو انگ کی چولی ، انے خوشبوئی لائی سو خوشبوئی ان
نے کھائی سو گولی ۔ بڈھیاں لیاتیاں ادھر ادھر کیاں حکایتاں ، بہت
سواد کیاں ہوتیاں باتاں ۔ عشق دانتا سخن ، کاندان

کو دنیکا آتا وقت - عشق الیڑیا اس تھار اتاں جیو جانے کوں کیا بار، ایسیاں باتاں سن سن، گھر گھر ھوتی گھن پن - چاروں طرف ھوتا غل، لوگاں کوں اوتتے پیٹ میں سل - دنیا ھے ھر ایک کوئی ایکس سوں جیو لاتا، یو لوگاں چیکے پکارتے، اس لوگاں کا کیا جاتا، یو غوغا کئے تو انوکے ھات میں کیا آتا - انوکے سینے پھٹتے، انو کی شرم ایکس بےکھانے اتھتے - نہیں سئے سو لوگاں کوں ستاتے، کونچے کونچے دھنڈورا پھراتے - جانو اپے ایسے کاماں کیئچہ نہیں، اپے کسے دل دیئچہ نہیں - اپے فرشتہ بے گناہ پاک، یوچہ بیچارہ دنہ‌کار انو کرتے ھلاک - لوگاں پر نقشاں چلے بنیر رھتے نہیں، اپنے دل کی بات تو خدا بھتر جانتا وہ کتے نہیں - باتاں بہت بڑیں بہت محتشم، باندے موتھی کا بڑا بھرم - اپنا درد جیساھے دسرے کا درد بی ویسا ھے - آدمی محبت کوں سمجنا آدمی کے دل میں عشق کا جوش اچنا - آدمی خطا بخشنا، آدمی عیب پوش اچھنا - خدا ستار العیوب ھے، خدا غفارا لذنوب ھے - جسے خدا دیوے اُسیچہ اس بات کی سکت ھے، عیب پوشی خدا کی صفت ھے - اپنا عیب چھپاتے، دسریاں کا عیب بھار بہاتے - اُس کے دل میں تو تیا عشق کا کا نتا انوں کرتے لوگاں مین ھنس ھنس کر تا نتا - فراق کوں یہاں زور، جوں جوں بدنام ھوتا تیوں تیوں محبت ھوتا ھور غم کا بازار گرم، خوشی کا کیا بھرم، کام جیو پر آیا اتاں کاں کی شرم - یونچے کرتے کرتے جیو پر آتا، یکادے وقت جیو

جاتاں۔ اتاں عشق ملامتی کلاونتاں بازاری یہاں تو بہوتیچہ خواری' بہوتیچہ دشواری ۔ دایم بدنام دایم رسوائی ' یو عشق بازی کس سے ہو آئی ۔ دائم نباحت دائم فضیتے 'جیتے کلیکے تیتے۔ دائم رشکا نتے ہلاک دائم جہل آتے ۔ ایک جاے سوں ہور فہیر لاتےسو جیاں کنے جاتے ۔ ایک گھر میں تو چار بھار' یو بھی عجب تماشے کا ہے تہار ۔ طبیعت بہت نازک بہت نرم' وو بے حیائی ہور یو شرم ۔ جس کنے گئے اسکیچہ ہو ن کر دکھلاتے' ہزار جنس سوں جیولا تے ۔ نار ھرم یوں کرتے ناس' اصیلاں بچاریاں کیا قماش ۔ جانو ایک تے دسرے کی چھانوں نہیں پڑی' ایسے کرتے ایسی شرم کی ایسی بڑی ۔ ٹھنکت میں تے سوں بھار نہیں کاڑ تے بازار میں کھڑے اچھہ پردے پہاڑتے۔ ہتک ہتک لوگاں کوں بلاتے۔ ایکس کوں دکھلا کر ایکس کنے جاتے ۔ اُس جاگا کیوں جیولانا ' یو کسے بھانا ' یو نامعقولی دیکھیا کیوں جانا ۔ یہاں عشق کی تو ہے گرمی ' ولے بہو تیچہ ہے بے شرمی ۔ ہزاراں کے ' دیتے یاراں کے ' ایسیاں سوں کیا کرنا یاری ' ایسیاں تے کیا دھندنا وفاداری ۔ یو بیتیاں ہیں پیکے ملانے ' انو محبت کیا جانے پیکے حلال محبت حرام ' محبت سوں انو کوں کیا کام ۔ یو سواد بازاری ' مبالغہ ایک رات کی یاری ۔ کھیسے کیاں دشمن ' گھر کے لوگاں کے حصے کیاں دشمن ۔ ایسیاں کوں کیوں پتیانا ' ایسیاں کوں کیوں دینا من ' ایکس پاس من ایکس پاس تن ۔ ایسیاں کی کیا آس جیولا

گر پھسلا تیاں، معض پیکیا ذبھ خاطر آتیاں - جو لگن کبھ اچھتا تو لگن کھاتیاں، ایک ذھڑی کبھ نہین تو ذکل جاتیاں - جانو کدھیں آئیچہ نہ تھے، جانو اشنا ڈیچھ نہ تھے - کھانے میں تے اوڑ یا لوں، اتاں تمہین کون ھمیں کوں - یہاں بہت نکر مرغول، یہاں جو آیا سو ھوا ڈانواں ڈول - غرض ایسی چھنا لاں کی بڑے چالے، ایسی چھنا لاں تے خدا سنبھالے - یو بڑے چت، یہاں کون کر سکتا دلکوں ذھت - جیتا نیم دھرم ھرئیگا اگر بھتر اچھےگا تو یہاں نرم ھوئیگا - جو کوئی اچھتا ھے عشق کے سنگ، وھی سمجھتا ھے اس عشق کے رنگ ـــ

القصہ وو حور جیسی حسن پری، و ودیس دل کوں بے ھوش کر اس وصال کے چھجے پر لیا کر حظ کری - دل کوں بے خبر کر بے ھوش کر مھاڑی پر لیاوے لے جاوے، کسی نا دکھلاوے، کسی نا سناوے - چوری کا کام، کسی نہیں ھونے دے فام - ویسے میں اس وقت رقیب بے نصیب، گھراہ رو سیاہ کی ایک بیٹی تھی اس کا نام غیر، سب سوں اس کا بیر - بحسب ظاھری راضی سوں رھتی تھی، حسن کن یو دغا بازی سوں رھتی تھی - جاں جاوے دو میں جھگڑے لگاوے، مایاں کوں بچڑاوے، جھو تیاں باتاں کتی، کیکا متی - لو تری چاڑی خور، دل میں کچھ ھور، موں میں کچھ ھور - زبان دراز، سب اس سوں واز - حسن دھن من موھن جگ جیوں من ھرن

کئے رہتی تھی' ولے بھید اپنا کسے نہیں کہتی تھی ۔ حسن نار دل کا ادھا ر چتر چو سار' تو یو سمجھی کہ یو نا معقول بے وصول مردار نابکار شرم نہیں دھرتی' یکس کی انگے یکس کی بات کرتی - فرد —

جسے حیا نہیں کچھ اس تے بہت ترنا ہے

فکر اپس کی حیا کی بی کچھ سو کرنا ہے

کلا کیتاں لاتی' فتوے اچاتی - موں کی بہت ھلکی بہت شوخ نذر' اپنیچھ شرم نہیں دھرتی سو کس کی شرم کی اُسے کیا خبر - بے حیا بے ایماں' بد کار بد گمان بے اعتبار کی اعتباری نہیں' بات کس کی دل میں چھپان هاری نہیں - اُسے جانتی تھی' خوب پہچانتی تھی - جو حسن دھن من موہن باغ میں جاوے' اُس ناپاک کوں سنگات نالیاوے - جو کچھ دل سوں ملنے کی فکر کرے' اُس حرام خور تے بہت ترے - غیر نے سمجھی کہ حسن دھن من موھن اپس سوں کپٹ پکڑی ہے' اپس سوں هت پکڑی ہے - یہاں تو کچھ پیار نہیں' اتال کچھ بھلی بار نہیں - بیت —

یو دغا باز تھی وو تھی سادی

سادی تھی اس تے یو دغا آدمی

جدھر گئی ہوی یکیلی جاتی' مہنجے سنگات نیں لے جاتی' میں اُسے نیں بھاتی - غیر کی غیرت اُٹھ کھڑی' غیر حسن کے دنبال پڑی' کہ دیکھوں یو مجتے اپس کوں چھپاتی ہے' یکیلی کدھر جاتی ہے - یونچہ کرتے کرتے

ایک رات ، اُس باغ میں حسن دھن من موھن سنگات ، دل سوں ملنے جاتی تھی ، یو نا برخوردار بی اس کے سنگات چوری سوں لگ پچھیں آتی تھی - بیت ـ

شیطان اگر کسے لگے تو کوئی تبی چھڑاے
آدمی کسی کے پے میں پڑے تو جیویچ جاے

شیطان کوں سو توی کھل اتلی پتی * دئے تو جاتا ھے آدمی برائی پر آتا تو کلیجا کھا تا ھے - شیطان کا فکر سھل ھے شیطان کا فکر کیا کرنا ، برا آدمی برا بوے آدمی تے ڈرنا - شیطان شیطان کی صورت سوں اپس کوں دکھلاتا اس کا علاج کیا جاتا - برا آدمی بڑا شیطان فرشتے کا لباس لے آتا ، بھلا آدمی بچارا کیا جانتا دغا کھا تا - بھلا جانتا کہ یو بھلا چہ ھے ، سچیں مچیں یو فرشتا چہ ھے - آدمی بچارا کیتا پچھانے ، غیب کی بات خدا چہ جانے - غیب کا عالم کسے دکھلا یا رو ، وعندہ مفاتیح الغیب لا یعلمھا الا ھو - یعنی غیب کے کیلیاں غیب کے صاحب پاس غیب کے صاحب کوں معلوم ، غیب کے صاحب نے جسے معلوم کیا اُسے معلوم ھوے یو غیب کے علوم - منجماں کوں بڑی بولے ھیں حضرت جنو کا دل کعبہ ، یکذبون المنجمون ورب الکعبہ - یعنی غیب کے پردے اذو کیوں کھولتے ، منجم سب جھوٹ بولتے

---

* (ن) بتی

بعضے بولتے انو کا بول پکڑیا ہے مکان سچ ہور جھوٹ کے میانے میاں ۔ جتا بولیں گے انو چہ سچ انو کا بول نہ جھوٹ نہ سچ ۔ آدمی عاجز ہو کر کا کارت تے پوچھنے جاتا ' انو کا بول دھیں ہو آتا کدھیں نیں ہو آتا ۔ ہات میں رسالے لئے ہیں' غرض پیت بھرنے جاگا کئے ہیں ۔ بارے حسن نار ' چتر چوسار ' جوں دایم جاتی تھی وونچہ جا کر اُس چھجے پر چڑی ' یو بی اس چھجے پر جاکر ایک کونے میں ماری دڑی ۔ حسن ہور دل کے چالے سب خاطر لیائی ' انو دونو کا بھید پائی ۔ ہور کبھی حسن جو منجہ تے ڈرتے تھی ہور ایتا کرتے تھی سو یو تھا کام ' میں تو کری فام ۔ غیر کوں بی انو دونو کا چالا دیکھکر عشق حائل ہوا ' غیر کا بی دل دل پر مائل ہوا ۔ غیر کوں بی دل کا عشق دات پکڑیا ' بہت اچات پکڑیا ۔ دل میں بدنیت دھری ' اپس میں اپی یوں فکر کری بیت :-

دل کوں یوں دیکھہ دل کوں بدلائی
حسن کے دل میں شک نہیں لائی

ان کم ذات نے اپنی ذات دکھلائی ' آخر اپنی ذات پر آئی ۔ کہ حسن کی چوری سوں اس مہاڑی پر چڑھنا ' ہور دل کے وصال کی لذت کوں انیڑنا ۔ میں بی حسن تے حسن میں خوب ہوں ' دلبربا ہوں محبوب ہوں ۔ میں بھی چلبلانے جانتی ہوں میں بی دل کوں بھلانے جانتی ہوں ۔ کیا منجہ میں ناز ہور غمزا نہیں ' کیا منجہ میں شیوا ہور عشوا نہیں ۔ میرا موں بھی پھول کا چمن انکھیاں جوں لالے ہیں ' منجہ میں بی بالیں

بال چھند هور چالے هیں - اگر خوبی کا دعوی دهروں گی تو حور پری سوں بات کروں گی - میں ای آرسی میں آپس کوں دیکھتی هوں ' اپس کوں جانتی هوں آپس کی خوبی کو خوب پہچانتی هوں - جس جاگا پر میرا نام هے ' وهاں دل بھلانا کیتا کام هے - فرد :-

دل سوں باندهی تهی جیوکی ڈوری ۔ آکه خالی وقت کری چوری

یو مثله معلوم هوا آج ' خالی گهر میں کتیاں کا راج

بارے یک رات حسن دهن من موهن جگ جیون شہر میںچھ تھی حسن کا ذہین هوا آنا ' وقت خالی دیکھی اس حرام خور کوں یوچھ هوا بهانا - دل سوں ملنے خاطر بہت تڑ پھڑی اس باغ میں اس وصال کے چھجے پر چڑهی سحر ٹونا بہت جانتی تھی وهاں حسن کی صورت پکڑ کھڑی - خیال هور نظر هور تبسم کوں هور وفاکوں جوں حسن فرما تی تهی وونچه اپے بھی فرمائی ' داروے بے هوشی دل کوں دلائی پلائی ' هور زلف کوں بی حسن کے نمینچه بول کر جیوں تیوں دل کوں اس وصال کے چھجے پرلیاں منگاے گلے لائی سهجائی - فرد :-

ایک ایتیاں کوں آ دغا دی هے ۔ کہا مفتن هے کہا بلا کی هے

یو بد اصل شیطان کی نسل حسن کے تخت پر دل سوں لت پت هوئی ' اس کاہی دل دل سوں لگیا دل پر عاشق نیت هوئی ۔ ویسے میں خیال جو سوتا تھا جاگیا دل دستا نہیں کدهر گیا هے کر دهنڈنے لاگیا ۔

دل کی خاطر عجب رکھے رکھوال
غیر جو چوری کئے تو جا گیا خیال

خیال کا مشکل ہوا حال - ڈھنڈتے ڈھنڈتے وصال کے چھجے پر جو آیا تو مقصود اپنی پایا - دیکھتا ہے جو غیر دل کی گود میں مست پڑی ہے، دل بے خبر غیر کوں مستی چڑھی ہے - یہاں یونا محرم محرم ہے یہاں تو کچھ کا کچھ عالم ہے - خیال فی الحال شہر دیدار کوں جاکر اس گلزار کوں جاکر جوکچھ دیکھیا تھا سو حسن نار کوں دل کے سنگھار کوں دیدیاں کے ادھار کو خبر بولیا ، معاملہ یوں ہے کر بولیا - حسن یو بات سن حیران پریشان سر گردان نا کھانا نا پانی کڑوی ہوئی سب زندگانی ، آگ کی بھڑکی اٹھی تن میں ، آھاں مارنے لگی من میں - سوکن کے جھل نعوذ باللہ جیو جاوے نکل - اس جھل کوں کون سنبھالے ، تن من رنگ و روپ سب جالے بیت

جاں تے سوکن جو مرد کن آتی
جھل تو بختاں کی سو سے نہیں جاتی

اگر مرد آگ میں پڑو کہے تو آگ میں بھی پڑنا بھاے ولے سوکن کی جھل سوسیا نہ جائے -- سوکن اچھے جس ٹھار اُس مرد تے ہی دل بےزار -- عورت دپ شرم کوں چپ مردکنے آوے گی ، جاں سوکن میانے آئی وہاں لذت کیا پاوے گی -- جاں سوکن ہوتی ، وہاں عورت ضرور کوں بے زار ہو کر مرد کلے سوتی - نہ من کا سواد ، نہ تن کاسوادسیاہ جلتا دل میں تر پھڑی ، سیج میں آئی ہے جاکر درزخ میں پڑی -- کیا جانے

کیا گنہ کی تھی اول زمانے ' جو یوں آکر پڑی اس عذاب میانے -- سوکن نا سووے نا سونے دیوے ' سوکن جیو پر اُٹھے ' سوکن جیو لیوے -- سوکن تے محبت میں فتوا اٹھے ' سوکن تے جڑیا دل تٹے - سوکن آئی دوکھ سے سینہ پھٹیا ' سوکن آئی محبت کا سواد اٹھیا - دایم جھگڑ تیاں جوں بلبلاں لڑتیاں - ادھر تے سالے ادھر تے سالیاں ' چاروں طرف تے برستیاں گالیاں - کوئی کُوا کرتی کوئی بائیں ' گھر میں کویلتیاں چائیں مائیں - یو گھر میں سکھ سوں نہیں سوتا ' میانے میاں لڑکاں کا ہنسا ہوتا - جو دیکھے تو کل کل عورت تے زیاست ساس کی جھل - سالا دشمن سالی دشمن بھر کا اس بچارے کا من - کسے کسے سمجاوے کس کس کے تغادیاں تے بہار آوے - بھتا بیٹی اپنیاں ماواں خاطر جدا لڑتے یو جدا تلملتے یو جدا چر پھرتے - بے زار ہوتے باپ کے اسم سوں' یوبی دشمن ہویتھتے ایک قسم سوں - دل سب ہوتا بھنگ سعدی کتا ہے کہ (بیت) :-

بلائے سفر بہ کہ در خانہ جنگ
تہی پاے رفتن بہ از کفش تنگ

سوکن کوں دیکھنے کاکسے تاب ' جس گھر میں سوکن آئی و و گھر خراب - سوکن اَدیکھی سیج کی تقسیم دار یو جھل کوں سوسے توبہ استغفار جن نے آسودگی کوں دسری عورت کیا ' ان نے بتری اپس کوں عذاب میں دیا - کیتی جاگا اپس کوں بانٹ بہاوے ' یک دل دو جاگا کیوں لاوے - ایک سوں توڑنا ' تو دسرے

سوں جوڑنا - جھل تے دونو سینا چاک ' یو بچارا میانے میاں
ہلاک - ایک بولے دل ہور کہے ایک یار' ایک جیو کوں لگائے کا
دو تہار - ادھر یو لڑتے ادھر و و جھگڑتی - صبا اٹھ
کر گھر میں کہات ' آسودگی بارا بات - آسودگی کی
اُسے تو وقت پڑیا ہور ایکس حضور ' ایکس کے دیکھنے
کا جور ضرور - کوں ایکس کنے سوتا ' دل دسری پر
ہوتا - ایکس کوں کیا پیار ' تو جانو دسری کوں دیا
زہار - ایکس کوں پان کھلایا ' تو دسرے کوں جانو آگ
لایا - ایکس کوں پھول پنہایا ' تو دسرے کوں جانو انگاریاں
میں بہایا - ایکس سوں بات کیا تو جانو دسرے کے جیو
پر گھات کیا - ایک نزدیک سوتی ' تو دسری روتی مرنے
پر راضی ہوتی ' کلکلاتی تلملاتی کڈیں کا کئیں نہیں
سو جھگڑا کاڑتی ' دونو کی خوشی میں ذال پاڑتی
یعنی اپی جل جل مرتی ' سوکن کیوں خوشی کرتی - سوکن
نہ سووے ' نہ سونے دیوے ' اپنا دعوا نا چھوڑے ' اپنا بیر
لیوے - یو بچارا نا ادھر کا نا ادھر کا کیا جانے کدھر
کا - یو ایکس سوں صحبت دھرتا ' دسری کیا کتے اچھے گی
کر دل میں فکر کرتا - دسرے کی فکر دل میں جڑی
اتاں لذت کاں کی لذت میانے میاں تے اڑی - یہاں کھانا
کھاتا تو وہاں پانی پیتا ' کہ ہیں یک چھن نہیں دائم
دو جیتا - عشرت غم ہوا ' گھر جہنم ہوا - ایکس کوں پوچھیا بچاریا '
تو دوسری کوں جانو جیووں ماریا - عورت ایتا جھل

دهرتي ، اس وقت جيو نہیں دیتی سولی کرتی - رات دیس جھگڑا کسے بھاتا ، گھر میں تے نہات جانے کا وقت آتا —

القصہ حسن دھن من موھن جگ جیون اس غیر کے رشک تے انچل بھگائی انکھیاں کے اشک تے جلتی تلملتی کپڑے پھاڑ لیتی ، سنگار تن کا کاڑ لیتی ، گالیاں دیتی ، روتی حیران ہوتی - جھل کے جھال سوں ، اس حال سوں ، حیفی کھائی ، وصال کے چھجے پر آئی - غیر کوں دیکھی تخت پر مست ، دل اس سوں ہم دست - موں سوں موں ملاے ہے ، سینے سوں سینہ لائے ہے - سد کھو رہی ہے ، سورھی ہے - حسن نادر سندری ، بہت نخرے بھری اوتار استری پکار اٹھی ، آہ مار اٹھی - کہ آہ یو کیا ہوا ، واہ یو کیا ہوا - ان چھنال نے مجھے جیوں ماری ، ان چھنال نے اپناندند ساری - ان چھنال نے میرا گھر گھالی ، ان چھنال نے مجھے دیس انتر دی - اُسے اور جاگا نا تھا جو یہاں خیال کری گرم ، اتنا تو بی میری آشنائي کا نہیں رکھي شرم - کچھہ اُسے ملاحظہ نہیں آیا ، یو کام اُسے کیوں بھایا - اُسے ٹھار کدیں نہ تھی ، کیا اپنے جنم میں کس سوں یاری کی نہ تھی - بہار بی خدا کا عالم ہے کیا کم ہے ، ایسیچہ کا مان پر آئے تو پچھیں کیا غم ہے - اس کی چوری کی جاگا دیکھو اس کی حرام خوری کی جاگا دیکھو - دنیا تے ترلنا ، نزدیک کا آدمی ہوں

کیا اتال کیا کرنا ۔ آستین میں کی آگ گھر میں کا دشمن ' آدمی کون آدمی پتیاتا کیا جانے کوئی کس کے لکھن ' کیہ کدھنگ اولکھن ' بد نیت برے آدمی کوں کیتا کرنا جتن ۔ سنا کس دیکھے بغیر معلوم نہیں ہوتا ' آدمی بس دیکھے بغیر معلوم نہیں ہوتا ۔ ہمیشہ نین سمجھے کس کا کیا کرنا گلہ کہ پیغمبر کہے ہیں کہ المرءعندالمعاملہ یعنی کام پڑے بغیر آدمی جانیا نہیں جاتا ' کچھ مشکل کھڑے بغیر پہچانیا نہیں جاتا ۔ سنا ہور پیتل دونو کا ایک رنگ ہے ' ولے اس کا اور ڈھنگ ہے اُس کا اور ڈھنگ ہے ۔ پیتل بی پیلا دسیا تو کیا ہوا ' پیتل بی چھبیلا دسیا تو کیا ہوا ۔ ولے جو بازار میں بیچنے گئے تو پیتل مول میں کم جاتا ' سنے کے مول پر نہیں آتا ۔ ہزار پیلا ہوا تو کیا ہوا اس پیلے میں ہزار خلل ' آخر سنا سو سنا پیتل سو پیتل ۔ ایتے دیس خوباں کی صحبت رہی ولے صحبت اُسے اثر نہیں کری ' بد ذات حرام خور چور مکر بھری ۔ خوب اچھے تو خوب کی اس میں خوب اثر بھرے گی ' بروں کوں خوب کی صحبت کیا کرے گی ۔ آفتاب سب پر پر تو ستتا ' ولے جس میں جوہر ہے و وچہ جوہر ہوتا ' مینہوں کے بند لے پڑتے ہیں ولے جس میں کچھ جوت ہے ووچہ گوہر ہوتا ۔ چونکہ حافظ کتا —

فرد گوهر پاک بباید که شود قابل فیض
ورنه هر سنگ و گلے لو لو و مرجاں نشود

بھلا بھلائیچھ جانتا بھلا برائی کیا جانے' برا برائیچھ پہچانتا برا بھلائی کیا پہچانے - جو کوئی بھلائی سمجتا چہ نہیں اس سوں بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ھے ' برے سوں بھلائی کرنا ' دشمن سوں سگائی کرنا' ناادانگی سراسر ھے - سعدی کتا ھے دور اندیش جہاں گرد' صاحب تجربہ صاحب درد - بیت —

نکوئی با بداں کردن چنا نست
کہ بد کردن بجاے نیک مرداں

یو کام عبث ھے ' سمجن ھارے کوں یو بات بس ھے --

القصہ حسن کوں لگی تکبگی ' غیر کوں گالیاں دینے لگی فرد :-

دل کوں اپنے اُچاٹ خوب نہیں
گھر میں دایم کچاٹ خوب نہیں

موں پھاتی جھونتی کاتی - میرا بس ہووے تو اسے بہت ٹھوکوں ' میرا بس ھوے تو اُسے چھریاں سوں بھوکوں - دونیما کروں ' قیما قیما کروں - بہت سر چڑی ھے ' دھگڑ کوں لے پڑی ھے - بہت آپس کوں سروتی ھے ' دل اُسے ھوئیگا کُتے کو کھیر جروتی ھے - اجھوں بھی جیو نہیں بھگیا ' دھگڑ بہت میٹھا لگیا - یو چھنال خدا تے نہیں ڈری ' کیا بلا کری - جھگڑا لا نہاری ' ھند کاری - چپل ھوکر ھات

میں تے جھونٹے ماری - اتال میں ہائیں گروں کے کووا ' میں کتے تھے سو ہوا - غیر ' دل میں رکھتی تھی بیر - جو حسن کا سنی آواز ' سمجی کہ یو دسنیچہ ہے جو کری ہے اتنا ناز - یار کوں پیار دکھلاتی ہے ' اپنا اعتبار دکھلاتی ہے - بار بار بولتی ، ستمیں پکار پکار بولتی - عورت کی ذات کوں اتنا کلا توبہ استغفر اللہ ' یو کیا بلا - گھڑی یک آہ مارتی ' گھڑی یک اساس بھرتی ' غمزے کرنے تقصیر نہیں کرتی - چالی بہت نخریاں بھری ' یتے غمزے اس میں تھے تو اُن نے دل کوں یوں ہلاک کری - مرد بھنور ہزار پھول کی لیوے باس ' یو کیتا پکارتی پھرے گی آس پاس - مرد کوں کوی رکھوال رکھ سکیا ہے ' مرد کوں کوی سنبھال رکھ سکیا ہے - مرد آپ بھاوتا مرد آپستا ' ہے مرد کئیں عورت کی قید میں رہتا ہے - مرد ہزار جا کا جاے گا ' اسے کاں کا جھل آئے گا - یوں جھل کھاتے پھرے تو لوکاں دیوانے کہیں گے ' کیا لوکاں چپ رہیں گے - خوب معقول جنس سوں آنا تھا ' اپنے مرد کوں لے جانا تھا - ایتا کرنا کیا ہوس تھا ' منج میں شرم اچھے تو اتناچہ بس تھا - جن عورت نے اتنی جھل کھائی ان نے آخر مرد کوں گنوائی - ایتی چتر ایتی چوسار ' لڑ جھگڑ کر کوی منگتی ہے پیار - لڑنے جھگڑنے تے کیا پیار آتا ہے ' بلک پیار ہے سو بی جاتا ہے - وو عورت عجب ہے گنوار ' جو مرد کنے لڑکر منگتی ہے پیار - بتیری مرد ہت پکڑتا '

دل میں کپٹ پکڑتا - ایسی عقل دھرتی اچھے گی جو نار ' وو کیوں نا ہوئیگی خوار ' مرد اس تے کیوں نا ہوے کا بیزار - اگر اپس میں کچھ خوبی ہے ' محبوبی ہے تو یو بے تابی کیا خاطر ' مرد اپیچھ نزدیک آتا ہے اپیچھ منگتا ہے شتابی کیا خاطر -- آپس کوں جھل کے ہات نا دینا ' اپس کوں اپے خراب نا کر لینا - جس سوں رستے جیو پر آتا ' اس سوں رسیا کیوں جاتا - چھوریاں چھاریاں ادھوں کچھہ تن پر پڑیا نہیں ' بھلا برا کچھہ سر پر کھڑیا نہیں - مرد کا دل ہات لینا کیا جانتیاں کیا فائدہ مرد کوں گنوالے کر پچھیں پچھتاتیاں - ایسے تھنگان تے مرداں ہوتے واز ' انو کے دلاں میں کہ ہمیں کرتیاں ہیں ناز - عورت أسے کتے ہیں جو مرد کے دل کوں بھلاوے ' نہ مرد کا دل عورت تے واز ہو جاوے ' پیار آتا ہے سوبی نہ آوے - گھساتیاں کا ناز ' توبہ استغفراللہ ایسے نازاں تے جیو واز - عورت نے مرد کا جیو پکڑے تو آسودگی نا دیکھنا اپنے تن کی ' خاطر رکھنا مرد کے من کي - عورت میں مہر و محبت پیار اچھنا ' عورت چتر چو نسار اچھنا ' عورت میں ہات گفتار اچھنا - سواے سمجھنہاری عورت کاں ہے ' سب گن میں ساري عورت -- کاں ہے جو یوں عورت دل تے کھلے تو مرد کیوں نہ بھلے عورتیچھ دل میں رکھے کپٹ پچھیں مرد کوں کیوں لگتا چٹ- ادا حرکت چالیاں تے ' عورت مرد کوں خوش لگتی ' اپے

گلے لگنا اپے گر دینا ایسی محبت کی الالیاں تے عورت مرد کوں خوش لگتی - ایس کوں گھڑی گھڑی سنوار مرد کوں دکھلانا ' اپنے دل میں کا کچھ پیار مرد کوں دکھلانا - سیج پر سنگرام کے وقت کام کی عورت نے مرد کی بہت منت کرنا پاوں پر ہات سٹنا الابلا لینا سینے سوں سینہ چکلنا ہنسنا گر دینا خوشبوئی میں تمام مہک رہنا ' اپنے دل کی بات کھول کہنا - یوتی سوں تن دل سوں دل ملنے کی دبا گا ہے ' ایس کوں کای کر نا اچھنا یو پھول ہو کر کھلنے کی جاگا ہے - مرد بھنور ہے پھول کا رس لینے آیا ہے ' عورت پر عاشق ہوا ہے - دل کی ہوس لینے آیا ہے - مرد سوں ایک چت ایک دل اچھنا جوں مرد کا دل منگتا تیوں مرد سوں مل اچھنا ناز اُسے کتے ہیں ' چونسار اُسے کتے ہیں ' خوب عورت اُسے کتے ہیں ' محبوب عورت اُسے کتے ہیں - ایسیاں عورتاں خاطر جیواں دیتے ہیں مرداں ' ایسیاں عورتاں خاطر ہزار ہزار سوستے سردرداں - جن عورت نے یو چھند نہیں پائی ' کیا کام آتی روکڑی قبول صورتائی - قبول صورتی اور اُس میں یو چھند' بہوتیچہ خوب سنا ہور سگند -

عورت کی صفت کیا ہے ناز' غمزا' شیوہ' چالا' نازکی' نرمی ' دل ہات پکڑنا دلدس بات بولنا ملنا ملا لینا ہور محبت کی گرمی - عورت میں جتنی صفت ہے اتنی صفت مرد کوں دکھلانا ' مرد تے یو صفتاں نا چھپانا مرد کوں بھلانا - عورت کوں یو صفت خدا نے مرد کوں بھلا نے

خاطر دیا ھے، نہ کہ مرد تے چھپانے خاطر دیا ھے - عورت یو
صفت مرد تے چھپا کر کسے دکھلائیگی چھپائیگی تو یو
صفت اسے کیا کام آئے گی، کسے بھلائے گی - ایسی عورت
یا دیوانی ہے یا نادان، جو عاقل اچھے گی سو اپنا کام
اپے لے گی پچھان - اس کا دل اسے گواھی دیتا ھے موں پر نہیں بولے
تو کیا ھوا، درونا گھلتا ھے موں نہیں کھولے تو کیا ھوا -
جو کوئی ہے چتر عورت کی ذات، اُسے بھا تیچ ھے گی یو سواد
کی بات - اگر موں پو چپ رھے گی، - دل میں تو شاباش کہےگی
عورت اگر سگھڑ اچھی تو مرد کا دل ھات لینا کیتا کام ھے، ولے
یو چھند کس عورت کوں نام ھے - مرد اول تے بھلیا، سو
آدمی بھلے کو بھلاے تو بیگ بھلتا، اپنا ھوتا دل تے
کھلتا - اپنا رام ھوتا، کام ھوتا - مرد کی بہت جھل نا کھانا
مرد کوں بہت واز نا لیانا - بہت پاک ھو چلے تو مرد
پیار کرتا، پاوں خاک ھو چلے تو مرد پیار کرتا - اگر
گھرداری دھندا کچھ نام ھے، تو مرد کا دل ھات لینا بہت
بڑا کام ھے - خدا نے کہیا ھے مرد کوں نیمے خدا، اس
کی بات تے کیوں ھونا جدا، اس کی بات تے جدا ھوے تو
کیوں راضی اچھے گا خدا - جو کوئی عورت چونسار ھے ھور
چتور، و یوں چالتی ھے جو مرد اپے اس کا ھوتا شرم حضور -
گھردار اپنا دیتا سب اس کے ھات، اس کے سامنے بھی
پھر کے نہیں کرتا بات - اسیچہ جانتا ھے گھر کی استری،

لکھن ونتی گن بھری ' اس کے ہات میں دیتا اختیار جو کچھ وو کری سوکری - مرد اپنا ھوا تو اپنا چه سب گھر ' دل بھلا لینا ھي بہت بڑا ھے ھنر - مرد عجائب کچھ میوہ ' عورت وو جس میں عورت کا شیوہ - فرد :-

عورتاں کوں یہیچھ پند دینا مرد کوں آپنے رجھا لینا

عورت جیتی قبول صورت اچھے بی اپنی قبول صورتی پر اپنے ناز پر ناجا نا مرد نیہے خدا اس کی خدمت سوں جیو لانا - اُس کا مہر اچھے گا تو ناز سہا وے گا ' سب کوں وو ناز بھاوے گا نازکوں لکھن چڑھیگا روپ آوے گا - جس عورت کوں منگیا گھر کا دھنی ' اس کے دیوے کوں کیوں نا ھو سی روشنی - قبول صورتي تو خوب ھے جو گھر کے دھنی کا پیار اچھے ، قبول صورتی که خوب ھے جو گھر کا دھنی قربان ہلہار اچھے ، اُس کے دیدیاں کا مطلب اُس کا دیدار اچھے ' اُس کی نظراں میں وو چھه تھاریں تھار اچھے - تل نا دیکھے تو قرار نا پکڑے ' پاؤں بھیں کو نا لگے تھار نا پکڑے - عورت کی صورت بغیر کس کی صورت نه بھاوے ' عورت کی صورت مرد کے دل میں لکھی جاوے - غرض عورت وھیچھ ھور اسکا چه قبول پڑیا جینا ' جنے رجھالے کر مرد کوں کرے اپنا - جو مرد ھوا اپنا تو وو صورت وو ناز خوب دستا ' سب کسوت ساز خوب دستا -

دین دنیا حاصل ، جاں قرار ایمان قرار ایک جاگا دل

بارے القصه حسن نے اس تپاک سوں ایتا کچھه کہی لا علاج غیر نے سب سہی - اپنے دل میں کیتک وقت لگ

تکپگ تکپگ ، ایسیاں کچھہ باتاں کہکر ، اپس میں اپے حیران رہ کر، بھی کہی اِتّال یہاں رہنا خوب نہیں ، یو بات کسے پاس کہنا خوب نہیں - ساحر تھی جتیک بدیاں میں ماھر تھی - تونے تامن کا بہت زور ، بھیس اپنا پھر ائی ، بھی صورت پکڑی ھور - حسن کی نظر تلین تے اپس کوں چھپائی ، وصال کے چھجے پرتے اُتر تلیں آئی - اپنے دل کوں جو کچھہ بھایا سوکری ، بھی شہر سہک سار کے اُدھر قدم دھری - حسن دھن من موھن جگ جیون کوں دل کا یو روش نہیں بھایا ، دل پر بہت غصہ آیا - یو چاند سورج کی جائی جس پر ختم ھوئی زیبائی ، خیال ھور نظر ھور تبسم کوں فرمائی ، کہ اس دل کوں ، اس لایعقل کوں ، اس جاھل کوں ، اس کاھل کوں ، اس نا قابل کوں اس باغ میں تے باھر کاڑو ، اس کي دوستی کا ورق پھاڑو - بیگ اس باغ میں تے اسے بھار لے جاؤ ، چار عاشقاں مل ھمارا اس کا کریں گے نیاؤ - یو اپني محبت میں خطا کھایا ، ایکس کوں چھوڑ دسریاں سوں جیولایا - اس پیشانی کوں بدنامي کاتیکا لاوو ، سب عاشقاں میں پھراوو ، یو اپنی محبت میں ثابت نہیں اسی کیا خاطر ایتا چارو - یو گل یو گلزار ، اس نالایق کوں باغ میں تھار - عالم اس باغ کے تماشے کا مشتاق میں سو اس باغ میں اسے دی وثاق - عشق میں محکم ھے کر جانتی تھي ، عاشق ثابت قدم ھے کر جانتی تھی - یو اپنی حد چھوڑ پر حد چکلیا

نالایق هوکر نکلیا ۔ کئیں نہات جاوے گا سبنھالو، اُسے ہمارے غضب کے بندی خانے میں گھالو ۔ اس باغ میں بھی نکو دیو آنے، اگر کئیں نکل جاوے گا تو تمہیں جانے ۔ تمیں تین جنیچہ نظراں چاروں کدھن رکھو، ہوشیار اچھو اسی جتن رکھو ۔ اتال کاں کا عشق کاں کی یاری، کاں کا دل کاں کی دلداری ۔ کاں کا غمزاں کاں کا ناز، سوں دیکھنے تے ہوئی بیزار واز ۔ فرد :—

راحت ہوئی تمام اب خواری
یاری تھے سو ہوئی ہے بے زاری

بات کہنا خوش نہیں آتا، سوں دیکھنا نہیں بھاتا ۔ جھل آگ جھل بجناگ، کوں سنبال سکتا جھل کی آگ ۔ وو تو عورت ذوی، کم بد تھی کم ذات تھی، اپنا جیو دکھلائی، یو تو مرد تھا دل تھا دل سنبھالنا تھا اسے یہاں کیوں حرص آئی، کیوں اس کی محبت بھائی ۔ محبت میں کفر ہے ایسا کام، محبت میں یو کام ہے حرام ۔ ہور پر دل دھرنا درست نہیں ہے، ایک کوں چھوڑ دسرے پر نظر دھرنا درست نہیں ہے ۔ وو کیسے عاشق کہ دسرے کوں خیال میں نہیں گزر انتے، دسرا دنیا میں نہینچہ کر جانتے ۔ ایکس کوں چھوڑ دسرے پر دل دھرنا عاشق کی خامی ہے، عشق کے کام میں نا تمامی ہے ۔ کس عاشق تے یو کام ہو آیا کون عاشق یوں جیو دکھلایا، کون عاشق یکس کوں چھوڑ دوسرے سوں

جیو لایا، زلیخا تھی فرهادتھا مجنوں تھا کس میں یو وفا اجلوں نہ تھا اِن دل نے عشق میں اپس کوں یوں پنوایا، هور عین جاکا پڑیوں دغا کھایا گنوایا۔ میں اس کی خاطر سارے عالم میں بدنام، یو بے وفا سوا ایسا کیا کام۔ ڈرتی هوں میں پروردگار تے نیں تو اُسے مارتی یا اپس کوں مارتی، اس کام کوں هرگز نا هارتی۔ دل هور حسن میں پڑی دوئی، ایسی بات هوئی۔ ولے کتے هیں جس وقت غیر ایسی کری کاڑی، انو دونو میں جدائی پاڑی۔ شهر دیدار تے جو شهر سبکسار کوں گئی، حسن هور دل کا قصه سب رقیب بے نصیب کوں کئی۔

فرد :- بات کاں لاکه کیا کرے هے یو
چار جیباں کی استری هے یو

ادهر حسن هور دل کوں دغا دی، اُدهر رقیب کوں لادی۔ رقیب گمراه، روسیاه، بدکار نا برخوردار کے دل میں بهڑ کا اٹهیا، سینه پهڑتیا، بیٹی تے باپ کوں زیا ست اٹهی جهل اپس میں اپے جل جل، هلاک هوتا درخاک هوتا، سینه تے چاک هوتا۔ شهر دیدار کوں آیا، گهرے گهر مگر زنایاں بهایا، دهندتے دهندتے حسن کے غضب کے بندی خانے دل کوں پایا۔ سحر میں نادر تها، تونے پر قادر تها۔ خیال هور تبسم هور نظر پر کچهه منتر ستیا دالے، یو تینو هوے دیوانے۔ اول تے مست یو تینو یار، انوکوں دیوانے هوتے کیتی بار۔ ان ناپاک نے فرصت پایا، حسن کے غضب کے بندی خانے میں تے دل بهار لیایا بیت۔

باپ جیسا هے بیٹی بی ویسی وو قهر یو اهے بلا جیسی
جهل تے بهت جلیا، دل کوں شهر سبکسار کوں لے چلیا۔

دوری کا بیان، اس میں یک کوٹ تھا اس کوٹ کا ناؤں
ھجران، اس کوٹ میں دل کوں بہایا، دل بہت جتنا پایا،
اپنے جیون تے بیزار ہو آیا، یو عاشقی کر بہت پچتایا،
باپ پند نصیحت کرتا تھا سو وو پند و نصیحت دلتے
دل پر لیایا۔ جن نے نہیں سنیا بڑیاں کی بات، اس کوں
کیوں ہونا نجات۔ برا کیا جو باپ کی بات پر عمل نہیں
کیا، یو فکر اول نہیں کیا۔ برائی کوں خوبی کر پہچانتے،
بڑیاں کی بات نھنواد کیا جانتے۔ نھنواد سو نھنواد بڑے
سو بڑے ہیں، انو اپس کوں آزمائے ہیں انو پر یے قصہ گھڑے
ہیں۔ بڑیاں کے پند ھہیں نہیں مانے، فائدے کوں نقصان
کر جانے۔ دل کوں وو دل سخت منگتا تھا عذاب دے دے
مارے، اس بد بخت کوں خدا فرصت نہیں دیا بارے۔
دل بے دل ہوا، دل پر کام مشکل ہوا۔ اُدھر معشوق تے
وو مشقت پڑی، اِدھر رقیب تے سر پر یو محنت گھڑی۔
دل کوں اُدھر کا بی عذاب اِدھر کا بی عذاب۔ دل بے چارا
غم تے بے ہوش ہوا ہور بے تاب سا ملا عجب گھڑیا، دل
کوں خدا سوں پڑیا۔ کہیا الٰہی میں حسن خاطر ایتا محنت
سو سیا، ایتا دکھ دیکھیا ایتا مشقت سو سیا۔ بیت :-

کی غصہ یو رکھے ہے چپ دل پر
کڑوی کی ہوئی ہے یو میٹھی شکر

حسن کیا سبب منج پر ایتا غصہ کری، کیا میرا گناہ
دیکھی کی دیوانی ہوئی وو پری، کیا منج تے چوک آئی،

نا گہانی بلا منجہ پر بہائی - منجہ تے تو کچھہ خطا نہیں هوا ' میں تو اُسیچہ کے کہے میں تہا ' آپستا نہیں هوا - هر یک بات تفحص کرنا خاطر لینا ' گناہ ایکس کے آنگ لانا - خدا تے بی نہیں ڈربی ' دل میں آیا سوکری - پوچھنا بچارنا ' ایکس کے کہے سنے پر کیا نا حق یکس کوں جیووں مارنا - دشمن کوئی کچھہ بولتا تو کیا اس کی بات کوں سند هے ' دشمن عداوت کوں بولتا هے اُس کی بات رد هے - جو کوئی منصفی پر آتا هے ' داعی مدعی کی بات خاطر لیاتا هے وو صاحب انصاف هے اس کے پاس بات کا سب حد هے ' خاطر نا لیا کر هر ایک پر گناہ لازم کرنا بہت بد هے - دنیا دو دیس کی یہاں کس تے کیا لینا هے ' آخر خدا کو جواب دینا هے - دشمن اپنے مقصود کوں یوں کرتا هے تقریر ' جانو ذرہ نہیں هے اس کا تقصیر - ناپاکی میں تو بیا بالین بال ' هور پاک دستایوں جانو ماں کے پیٹ میں تے نکلتا ایتال - برای بغل میں خوبائی هات میں ' کیا بھلی بار اچھےگی ایسے کی بات میں - ایسی جاگا خبط ناکہانا ایسی جاگا کچھہ دل میں نا لیانا - ایسے ناپاک کی بات کوں ناپتیانا - نعوذباللہ کستےنا ڈرے ' گھڑی میں یکس کوں خراب کرے - کافر خدا نا ترس ' اِس بی ایمانی سوں دنیا میں جیوے گا کتے برس بیت

تقصیر کیا هے پکڑی منجے کس نشان سوں
غصۃ ایتا کری سو بی نا حق گمان سوں

جاں گمان وهاں کہاں ایمان - حسن بی عجب تماشے

کی دھن ھے ' تماشے کا اس کا من ھے - نہیں جانتا ھوں کہ کیا کیا فامی ' جو یکا یک کری ایسی خامی - وو مہر و پیار کیا ھوا ' وو ناز وو غمزا وو بات وو گفتار کیا ھوا - وو دل داشتی وو دلداری کیا ھوئی ' وو آشتی وو یاری کیا ھوئی - فرد :-

ھوئی بیگانگی یو آشنائی گیا ملنا پڑی آکر جدائی

وو جینا کیا ھوا ' وو ترسنا وو تپنا کیا ھوا - وو یاری ھور یو بیزاری - جوں وجھی صاحب درد ' اپنے زمانے کا فرد ' کہتا ھے کہ :-

ھر کہ رامن یار کردم او بمن اغیار گشت

کیست ھمچو دوست کو آخر بمن دشمن نشد

منجے بہت لگتا ھے اس تھار عجب ' عجب عجب ھزار عجب - عورت عجب ھے شکر ' ولے اس شکر میں تمام بھرے ھیں مکر - بولے ھیں کہ شر شیطان تے مکر زنان تے خدا اپنی پناہ میں رکھے ' یو دونوں بلایاں ھیں اِس بلایاں کوں کون جیت سکے - انو کوں سمجانے کس عاقل کوں یہیں بل ' نادان ذات انو کوں تلوے میں عقل - سمجکر نہیں کرتیاں کام ' کھول بولے بی نہیں ھوتا فام - یو قوم بہت جاھل ' کم عقلی انو کوں ھوئی ھے حایل - انو گھر میں اچھہ اپنی عقل دھرنا ' اتال بچارے مردان چار مردان میں پھرتے انو کیا کرنا - اپنی عقل میں کتیں جاتیاں نہیں ' مرداں کوں خاطر میں لیاتیاں نہیں - یو کیا دنیا میں

عورتاں ہوکر آئیاں ہیں ' یو عورتاں نہیں خدا کیا ن بلایاں ہیں - گھر میں اچھکر ایتا غاںبلا کرتیاں ' اگر یو بھار نکلتیاں تو کیا بلا کرتیاں - اسیچہ تے خدا انو کوں چھپایا ' گھر میں تے بھار نکو نکلنے دیو کر فرمایا - اگر گھر میں تے انو کا پانوں بھار پڑے خدا جانے بچارے مرداں پر کیا کیا واقعہ گھڑے - گھر میں انو کوں یوں چھپا تے ' جوں شیطاناں کوں شیشے میں بھاتے - انو کی عقل کا دیکھو پھیر ' چار ہاتاں سوں لھوا مارتا اچھے گا جو مرد وو بی انو کا زیر - جانتیاں عقل ادھریچہ ہے اپے ہیں جدھر ' اپنی عقل کے آنگے دسرے کی عقل کدھر - فرد -

کتا ناداں کوں کوئی بات سمجائی
جسے نیں فام کیوں وو فام تے پائے

دعوا بڑا عقل نہنی ' سر شیتچہ انو کی یوں بنی - ایتاں کیا کوئی عقل پاوے گی' ہے سوکیا طبعیت کاں جاوے گی- قصہ یونچہ ہے ' انو کا رضا یو نچہ ہے - فرد :—

انکھیاں کوں مینچھ لے دن رات کرتیاں
عقل نیں ہور عقل کی بات کرتیاں

ولے جو عورتاں عقل پر قادر ہیں ' وو بہت نادر ہیں - خوبی دیکھہ ہزاراں میں ایک نیک زناں ' انوچہ کوں کتے ہیں گن ونت دھنیاں - انوچہ کوں کتے ہیں یہی استریاں ہیں ' جنو دنیا میں ناذوں کریاں ہیں ' نہیں تو وہسیاں عورتاں بھریاں ہیں - جو فاطمہ سام ' جنو پر

اعتقاد دھرتے ولیاں تمام - جنو دایم خدا سے مل رہتے جنو کوں معراج ھوی کتے - جیوں خدیجہ کُبری ھور عیسوی کی ماں مریم، جنوں سوں خدا ھمراز جنو سوں خدا ھمدم - واجب ھے خوباں کی خوبی کناں، دنیا میں نیک مرداں کھیے ھیں یا نیک زنان - جوں بی بی رابع بصری، کوئی ولی نہیں ھوا انو کے برابر انو کا ھم عصری۔ جس ولی کوں خدا کی سمجھ میں پڑتا خلل، توحید کا نکتہ انو پاس آکرتا حل - بایزید، شبلی، جنید ھم ادھم، انو کے حضور کوئی نہیں اچاتے تھے دم - سب ولی ھوتے تھے حیران، جو انو کرتے توحید کا بیان - جیتے خدا کے دوست خدا کوں پچھانتے ھیں، سب بی بی رابع کوں بڑے ھیں کرمانتے ھیں - دنیا میں ایسیاں بی بیاں بی ھویاں ھیں، انو آ جنوں بی جیتیاں ھیں فہیں مویاں ھیں - جوں فاطمہ نبی سوں ھمدم، خدا کے راز میں محرم، کون مرد انو کے مراتب کوں آیا، کون مرد انو کا مراتب پایا - سب ھوئے مات، اتال کیا ھے یاں بات - حقیقت ھے دور دراز، بھی میانے میاں آیا مجاز —

ہارے القصہ و وغیر، من میں تے کاڑی بیر - دل کی یوخواری، یوزاری، تلملنا، یو جلنا دیکھ کیا جانے کیا دل میں لیای، دل پر بہت مہر آئی، اپنے کام تے آپے پچتای، حیفی کہای - کہ دل تے بچڑای دل کی محبوب، یو کام اپے کچھ نہیں کری خوب - ادھر یو

دل کلکلاتا اُدھر وو حسن کلکلاتی ' کیا جانے بھی کدھر کی بلا کدھر آتی - غیر کا اتریا رس ' کتیک وقت لگن بولی افسوس افسوس - خاطر قرار کر ' اِس میں کچھہ بچار کر ' حسن دھن من موھن جگ جوں کنے یک رقعہ لکھہ بھیجی اس مضمون سوں ، ہزار ہزار چرا ہزار ہزار چون سوں ' اگر توں منج پر غصہ کری ھے تو میرا گناہ ھے ' غصے کا تہار ھے ' ولے دل بے گناہ ھے پاک ھے دل تے توں کیوں یوں بیزار ھے - فرد :-

غیب تے غھر کوں مہر آئی
دل کوں دیکھہ ترس دل اوپر ایائی

میں تیری صورت ھو کر کھڑی ' تو دل کوں بھر کی پڑی - تو دل اس بے ھوشی میں ھوا راضی ' دل کیا جانتا میری دغا بازی - دل بے ھوش تھا ' اپس تے اپے فراموش تھا - مست پر گنا لازم کرنا درست نہیں ھے ' مست پر اپنا کپٹ دھرنا درست نہیں ھے - جاں دل صاف ھے ، واں مست ھور سوتے کا گناہ معاف ھے - دل عاشق صادق ھے یوں بدنام ھرگز نا ھوتا ' وو اگر ھوشیار اچھتا تو یو کام ھرگز نا ھوتا - اپے اپس کے پردے کوں کھولی ' اپے اپنا گناہ سب آپ بولی - مست جانو سوتا ' مست کیا جانے کیا ھوتا - دل کی غرض تجھ سونچ ھے ' دل کے دل میں تونچ ھے - انی پکڑیا تھا خاموشی ، پیا تھا دارو ئے بے ھوشی - دل تھا بیچارا بے خبر ' یو

سب تھا میرا مکر - میں تیری بی گناہ گار ہوں، دل کی بی گنہ گار ہوں، بڑا گناہ کری ہوں، تم دونو کی شرم سار ہیں - میں پاپ بہوت کی، دونو کوں بی دغا دی دونو کی محبت میں خلل بھائی، ایکس تے ایکس کوں بچھڑای - اتال تیرا کرم کر تیرا دل صاف رکھہ، میں گناہ کری ہوں مجھے بخش معاف رکھہ - فرد :-

گناہ کوں بخشنا کیا کچھہ ملا ہے
گناہ بخشو کہے تو بخشنا ہے

توں چتر توں چونسار تجے سب نام ہے، گنہ گار کوں گنہ بخشنا بہت بڑا کام ہے - تیں گنہ خدا بی بخشتا ہے توں تو آدم ہے، میرا گنہ میں تو سب تیرے حضور کئی اتال تیرا کرم ہے - حسن دھن من موھن جگ جیون اس رقعے میں تے یو مضمون سن، ایسی بات چن، ہات تے گئے، بات تے گئے، بے ھوش ھو پڑی، سینہ کوٹ کوٹ اپنے لگی گھڑی گھڑی - بہت چڑ پڑی، کسے کچھہ کہہ نا سکی - حیرت تے داتاں تلیں انگلی رکھی، اپنے فعل تے اپی لاجی، اپی پھر لگی معتاجی - تقصیر توسگلا ہوا، ولے عشق اتال اول تے بی اگلا ہوا - بیت:

دل کوں ناحق ایتی جفا میں بیائی
نیں سمجکر غصہ کری پچتائی

میرے کاماں تیچہ دل منج تے پڑیا دور، دل کوں ایتال موں کیا دیکھلاوں میں دل کی بہت ہوں شرم حضور -

میں دل کی خدمت گار هوں ' دل منجے بیچیگا تو میں بے اختیار هوں - وو میرا صاحب منجے اس کی آس ' میں باندی هوکر اچھوں گی اس کے پاس - جیتا هوا بی عورت چار کانداں میں کی رهن هاری ' اس پر دغے کوں کیا کرے گی بچاری - جهل تے جلی میں جهل بهری ' اتنا چوکی جو بات تحقیق نهیں کری - غصے کوں مارنا تها ' کسی سوں بچارنا تها - هر ایک کام کوں چار جنیاں سوں مشورت کرنا ' مشورت میں بهت فایدہ هے عاقل نے مشورت نا بسرنا - اگر اپس تے یو بات میں نا پاتی ' اس چار جنیاں میں ایکس کوں تو بی عقل آتی - کوئی تو بی کچهه کتا البته چپ نا رهتا - بات اس حد لگن نا انپڑتی ' یو شرمندگی سر پر نا پڑتی - چار جنے چار بات بولتے ' بات کا معنی کهولتے ' اگر آپس کوںکچهه خوب عقل آئی تو بهو تیچهه خوب ' یو تو بهو تیچهه اپروپ - کسی کی عقل میں تے بی کچهه کاڑ کر دیکهنا کچهه برا نهیں هے ' یو پردہ بهی پهاڑ کر دیکهنا برا نهیں هے - یهاں بی یک آدهے وقت کچهه دس آتا هے ' یهاں بی کچهه دهلڈے تو کچهه پایا جاتا هے - جیتا عقل کی قوت اچهے بهی مشورت درکار هے ' مشورت امداد هرکار هے - اما بعضے کتیک مصلحت ایسی نازک هے وهاں مشورت کام نهیں آتی ' مشورت وهاں خلل بهاتی ' که جوں فارسی میں کتا هے که توں عاقل هے تو یو بات سن مشورت یک بلا لاتی - مصرع :-

ز نا محرم چه غم داری حذر از یار محرم کن

بلکہ اس حد لگن - بیت :-

راز دل را بدل خویش که پنهان کردم
منکه آهسته بخود گفتم و نقصان کردم

جاں مشورت نا کرنا وهاں مشورت کرنے گئے تو کچهہ کا کچهہ هوتا ، رچ کا کام سب بے رچ هوتا - کیتیاں باتاں هیں جو کسی پاس کهنیچہ کیاں نهیں ، اپنیچہ دل میں رهتیاں دسرے کے پاس رهنیچہ کیاں نهیں - میں اپیچہ هور اپنا خداچہ جانتا ، دسرے کے خیال کوں وهاں گذر نهیں دسرا وو بات نهیں پچهانتا -

بارے القصہ حسن دهن من موهن کهی کہ جدهاں تے جو کوئی دنیا میں آیا اچهے گا ، عجب هے جو کوئی ایسا دغا کها یا اچهے گا- دراصل اپے عورت کی ذات، مرداں دغا کهاتے هیں عورت دغا کهائے تو کیا بری بات- فرد :-

چهند بهری یو عجب هے من بهاتی
دل دکها کر بهی دل کوں پهسلاتی

حسن نار نے دل کے سنگار نے دیدیاں کے آدهار نے بهی دل کنے هزار هزار اشتیاق هزار هزار فراق سوں کتابت لکهی، اپنے احوال کی حکایت لکهی —

دونو نے دونو کا دیکهے ما یا بهی سواں کهانی کا وقت آیا

اس کتابت کا مضمون یو تها کہ خدا کی خدائی کی سوں، تیری جدائی کی سوں ، تیرے فراق کی سوں، تیری مروت کی سوں ، تیری محبت کی سوں ، تیرے

جلنےکی سوں، تیرے تلملنے کی سوں، تیرے وصال کی امیدواری کی سوں، تیری پیاری سوں، تیرے آفتاب جیسے موں کی سوں، تیرے کرناں جیسے روں کی سوں ، تیرے بادل جیسے بالاں کی سوں ، تیرے چاند جیسے گالاں کی سوں ، تیرے تارے ویسے نیناں کی سوں، تیری شکر ویسی بتیاں کی سوں ، تیری ادھر کی سوں، تیری کمر کی سوں ، دھن کی سوں ، تیرے بدن کی سوں ، تیرے ذانوں کی سوں ، تیری چھاؤں کی سوں کہ توں تحقیق جان اے یار میرا گنہ کچھ نہیں اس تھار کہ یو بلا غیر نے بسائی یو آگ غیر نے سلگائی۔ میں عاشق تھی کیا کروں کہیا گیا منجہ تے نہیں رہیا گیا منجے بی جھل آئی یو بلا محبت میں اپس پر اپے لیائی۔ توں بی عاشق ہے جانتا ہے عشق کی اوکل جاں محبت ہے واں کیا بلا کرتی ہے جھل۔ خدا نہ جھلکا وے جھل کا جھلکار ، اپس کوں مار لیتے نہیں آتی عار، اتال دوسرے کوں مارتی کیتی بار۔ عشق کی بری اوکل جتنی محبت اُتنی جھل۔ جس محبت کو جھل نہیں اُس محبت کوں بل نہیں۔ جھل تے معشوق بہت آتی یاد ، جھل سوں باندے ہیں عشق کی بنیاد۔ محبت جھاڑ جھل پھول، پھول بغیر جھاڑ کیا دسے گا مقبول۔ جاں محبت ہے واں جھل آتی، جاں محبت نہیں وہاں جھل کاں جاتی۔ فرد :-

یاد آتیاں ملے سو وو راتاں
دل کوں سمجھانے کیاں کری باتاں

ایسے نقش نگار سوں ، بہت پیار سوں ، کتا بت انے

خیال کے ہات بھیجی ' راتیں رات بھیجی - خیال ' جس کی باوتی اگلی چال ' فی الحال ' اس ھجراں کے کوٹ میں جاکر ' اس محبت کے میدان کے کوٹ میں جا کر ' دل کوں عاشق کامل کوں ' یو کتابت انپڑایا ' زبان سوں بی بولیا ' جو کچھہ زبان میں آیا - اتال دل دل نا سنبھال حسن کی کتابت دیکھہ آھاں سوں سینہ جالیا ' انکھیاں میں تے لہو کے انجھو تھالیا - بیت :-

پڑن رقعہ دیا دل جیو کے ھات
کتابت کوں کتے آدھا ملاقات

عربی میں یوں آئی ھے بات ' کہ المکتوب نصف الملاقات -

اپس میں اپی فکر کریا ' بھی اس میں کیا مکر ھے کر دریا - دل دو چیتا ' دوہ کا جلیا چھاچہ پھونک پیتا - کھیا وو غصہ کیا تھا یو پیار کیا ھے ' ایسے پیار کوں اعتبار کیا ھے - ایسے پیار کوں کون پتیا وے ' ایسے پیار تے یک ادھے وقت جیو جاوے - رقعہ کھول پڑیا ' اپنا ہات اپی لڑیا * کہا غیر پر ہرار ہزار لعنت ' یو دغا بازی کرنے کا کون وقت - اے تو ایک بلا ھوآئی تھی ناپاک نے جھو پر لیائی تھی - بیت :-

کدھر تے آ کہاں جا مبتلا تھی
نہ تھی یو غیر غیرت کیا بلا تھی

---

* (ن) اڑیا -

یہاں نہ غیر کا وقت تھا، بارے خیر کا وقت تھا۔
میرے دل میں ہور شک حسن کے دل میں ہور گمان، یہاں
قصہ کچھ کا کچھ ہوا میانے میان۔ بیت:—

جیتی ہمت جتی فکر اب دھرے گا
خدا کے کھیل، یاں کوئی کیا کرے گا

دل نے بی سمجھا کہ گناہ حسن کا نہیں، معشوق جو
اتنا منگتے سو بے سبب بیزار ہوتے ہیں کہیں۔ گناہ
اس حرام زادی بد بخت کا ہے، گناہ اس پاپن بے رحم
دل سخت کا ہے۔ ولے پختا چھنال، بہت نازک چلی
چال، مکر بالیں بال، کام خام نہیں ہونے دی، جس
سوں کام کری اُسے بی فام نہیں ہونے دی۔ حسن کوں
تالی رکھوالاں کوں بی اچھالی۔ جھگڑے کا جھگڑا لیائی
جھگڑا لاکر بی دونو کوں ملائی فرد:—

یو بلا ہے بری قہر کی جائی
مگر اپنا کمال کوں انپڑائی

عجب حکایت کی دھات ہے، یو تواریخ میں لکھنے
کی بات ہے۔ یو اس کا کچھ کا کچھ ہے خیال، ایسے سوں
کوئی کیوں رکھے اپسے سنبھال۔ چوری ایلاڑ ہے یو کام
چوری تے بی پیلاڑ ہے۔ فرد:—

ایسے چلتاں مین کوئی اگر آوے
گر فرشتہ اچھے دغا کھاوے

جیوں توڑے تیون سانده ے، جیون کھولے تیون بانده ے

دل صاف کرنا ھے ' ایسی چھنال کوں گناہ معاف کرنا ھے - دل نے عاقل نے کامل نے واصل نے ' حسن دھن من موھن جگ جیون کوں لکھیا که تیری خوبی کی سوں تیری محبوبی کی سوں ' تیری مطلوبی کی سوں - تیرے مکھ مقبول کی سوں ' تیرے سیس پھول کی سوں تیری نت کی سوں ' تیرے ست کی سون - تیری متوالی انکھہ کی سون ' قبول صورت ناک کی سون - تیرے اس نازک نرم لعل ھونٹان کی سوں ' تیرے ھاتاں کی مہندی لگا ئی سو اس رنگیلے بوتّان کی سوں - تیرے نباتان ویسے دافتان کی سوں ' تیری ابلوچ ویسی باتان کی سوں - تیرے پھولاں ویسے ھاتان کی سوں ' تیری زلفان کے تاران کی سوں ' تیرے گلے کے ھاران کی سوں ' تیرے چاند ویسے جوبن کی سون ' تیرے چندنی سار کے جھلکتے تن کی سوں - تیری شرزی ویسی کمر کی سوں ' تیری اژدھا ویسی زر کمر کی سوں - تیری راناں کی سوں ' تیری ساق کی سوں ' تیرے شوق ھور اشتیاق کی سوں - تیرے پانون کی سوں ، تون چلتی ھے سو اس تیرے پانوں تلے کے تھانون کی سوں فرد :-

عشق اب مرتبه اوپر آیا

کس لطافت سوں دل نے سوں کھایا

تیرے کنت کی سون ' تیرے (کنت) سال کی سوں ' تیری تھڈی کی سوں تیرے گال کی سون ' تیری نازان

بھری چال کی سوں ' تیرے گھنگر والے بال کی سوں - تیري قبول صورتی کی سوں ' تیري مدن مورتی کی سوں - تیری وفا کی سوں ' تیری جفا کی سوں - که جو میں یو رقعه پڑیا ' تو سو حصه اگلا منجے محبت کا اثر چڑیا - که یہاں نه گنده تیرا هے ' نه کچھه تقصیر میرا هے - بیت —

دو جنیاں میں جو کوئی جدائی بھائے
اس اوپر بھی جدائی کیوں نا آئے

اتنا کری سو یو غیر ' اتال جان ھی یو بیر - جوں ھمیں اپنی محبت میں اڑی تھی تیوں وو اڑو ' ھماری جدائی کا یو کلکلات اس پر پڑو - اتال خدا جانتا هے که میرا دل تیرے باب بہت هے صاف ' مھرے دل میں تیرے باب نہیں کچھه خلاف - اگر سچ پوچھے گی تو اے من موھن پری ' اتنا سب تونچه کری - اگر توں خیال ھور نظر وفا ھور تبسم کوں کہکر منجے دار وئے بے ھوشی نا پلاتی ' تو منج پر ھور تجپر ایتی بلا کی آتي - توں کرنے گئی چھند ' غیر نے وھاں اپس کوں کری بند - اسیچه تے کتے ھیں کد عورت ناقص عقل هے یو قدیم نقل هے - جہتا عقل مند ھوئی توبی عورت کی ذات ' کیا اعتبار هے عورت کی بات - عورت اپنے گھردار کوں خوب هے ' عورت ساگ سبزی بسوار کوں خوب هے - گھر کا دھندا اس کا کام هے ' بعض دھندے کا اسے کیا فام هے - چار باتاں

کرنے تے دور اندیشی هوتی هے' اِدهر اُدهر کهانی حکایتاں کرنے تے دور اندیشی هوتی هے - پیش اپنی عورتاں یوں کتیاں که جینا بہت مشکل که جوں جیتے' جنوں کو ن عاقل کتے' ویسے عاقلاں اس دریا میں غوطے کھاے هیں' کوی موتی پاے هیں' کوئی خالی هات آے هیں - عورت کی ذات هزار اپس کوں پنوائے تو کیا هوا' بهولے چوکے یک آدهی بات آئی تو کیا هوا - گهر کی رهن هاری' گهر کا خبر اسے معلوم بهار کے کا ماں کیا جانتی بچاری - محبوب کی بات' پهول کا پات - کهلاتے بار نئیں' باس نکل جاتے بار نہیں - باؤ بارا' اس باؤ بارے پر کیو ں کرنا پتیارا - دانش مند جو کچهه اپے جانتا سو جا نتا' یوبی محبوب هے' محبوب کی بی ایک بات سنتا تو گذرانتا - عورت خوب عورتاں میں جس کی رقوم' وو تو النادر کا لمعدوم - جس کوں خدا دیا مان' جس کوں خدا کا دهیان' جس کوں خدا کی پچهان' جس کا روشن ایمان' جس کا بڑا گیان' چتر سگهڑ سجا ن - بارے دل کهیا' قضا عجب کهڑیا' چور پر مور پڑیا - توں اگر ا س وصال کے چهجے پر آکے سوتی' تو اس غیر کوں فر صت کهاں تے هوتی - هوشیا ر ی سوں بلاتی' تو ا س غیر کے هات تے کی دغا کهاتی - فرد :-

کسے کیا بو لنا کسے کیا فا م
اپنی بد سوں کئے سو توں یو کام

اما جیتے اس معاملے میں رہتے ہیں ' اس قصے میں یوں کتے ہیں۔ کہ عقل پادشاہ جو شکست کھا یا ' پھر کر شہر بدن میں ایا ' خدا جانے کدھر جا سوں چھپایا - دل تیر کھا اڑیا ' جھگڑے میں گھوڑے پر تے پڑیا - ہور صبر کہ عقل کا سر لشکر تھا ' بہت دلاور تھا ' جوعشق کے لشکر تے سوڑ کھایا' شہر ہدایت کوں آیا - ہمت کوں بولیا کہ دل تو زخمی ہوکر پڑیا ' حسن کے ہات چڑبا - عقل شکست کھا کر تائب ہوا ' خدا جانے کدھر غائب ہوا - چو کچھ قضاتھی سو ہوئی ' خدا کی رضا بھی سو ہوئی۔ ہمت نے ' پر معرفت نے ' سر دھن کر کہیا کہ عقل کامنج پر حق بہت ہے ' مطلق بہت ہے - شرط یاری یوں ہے ' رویش دوست داری یوں ہے - کہ اس وقت عقل ہور دل کی خبر لینا انوں کوں تقوا دینا - بیت :-

جس پو جو کوئی پیار رکھتا ہے
حق یاری وو یار رکھتا ہے

کیا جانے انو کا کیا حال ہے ' اجھوں کوں کون ان کے دنبال ہے - بارے اس وقت کچھ یاری کریں ' مددگاری کریں - کچھ نیک وبد ہوا اچھے کا تو ' کام زد ہرا اچھے کا تو ' معاملہ رد ہوا اچھے کا تو ' عشق کے لشکر سوں بی پھر کر جھگڑا کریں ' رگڑاکریں ' یک نانوں کریں مارین یامریں- ہمت یو بات کر لہوا ہات کر ' اپنا لشکر مستعد کیا حضور لے ایک ایک کی گنتی لیا ' چاروں طرف تے اُتھیاں فوجاں ، جانو

تھر کے دریا کی موجاں - شہر دیدار کی طرف چلیا ' عجبا ئب گلزار طرف چلیا ' جانو تونگر ھلیا ' تھاریں تھار خلق کھلبلیا - کتیک دیسان کوں قامت کے بوستاں میں آیا ' بھائی کوں عقل ہور ھل کا احوال پوچھیا گلے لایا فرمہ :-

بعضے یاراں تے جیو ھے بے زار
وقت پر آکھڑا رھیا سو یار

قامت بولیا کہ اے ھمت ' تو خوب یو پوچھیا تجپر ہزار رحمت ' آدمی کی ذات میں اتنی اچھنا اصالت نیں تو اصیل ہور کم ذات میں کیا فرق ' بھلے ہور برے کی بات میں کیا فرق- بے وفا ہور وفادار کوں کیوں کر جاننا ' یار ہور اغیار کو کیونکر جاننا - ایمان کا آدمی ہور بے ایمان کا آدمی پہانچہ دستا ھے ' نشان کا آدمی ہور بے نشان کا آدمی پہانچہ دستا ھے - عقل پادشاہ نے اپتیاں کوں لیا ' دیا کھلایا پلایا ' ولے اس وقت اُسے پوچھنے تجہ بغیر یہاں کون آیا- جوں اس کی خاطر تیرا دل جلیا ' تیوں دسرے کا دل نہیں جلیا - جوں اس کی خاطر توں تلملیا ' تیوں دسرا نہیں تلملیا - ایتاں کیا پوچھنا اس کا حال آج یک سال ھے ' کہ دل ھجراں کے کوٹ میں بہت بد حال ھے - ہور عقل بی شہر بدن کوں گیا ھے ' اپنے قدیم وطن کوں گیا ھے - عشق کا بہت لشکر ھے ' عشق بہت زور آور ھے - عشق سوں جیتا کوئی لڑے گا '

پورا نا پڑے گا - عشق سوں مل چلے تو چہ نفا ہے ' نہیں تو بہت جفا ہے - عشق تے لڑ کر کیا کیا ' جھگڑ کر کیا کیا - اپس کوں خراب کیا ' اپنا لشکر خراب کیا ' اپنا گھر خراب کیا - لڑ کر کیا پایا ' اپنا بھرم گنوایا - شرم کوں بول لایا ' خدا کی خلق کوں دکھایا ' بہت آخر پچتایا - ضرور کوں لڑنا کہیں کہے ہیں ' ضرور کوں جھگڑنا کہیں کہے ہیں - بیت :—

عقل سوں لڑ اول عقل سوں بچار
عقل جاں نا چلے وہاں تروار

عاقلاں نے بی یوں کہے ' کہ آخر الدوا الکیے - یعنی جو درد دارو تے خوب نہیں ہوتا اُسے داغ دینا ' یو بات استے کہے کہ اس بات تے کوئی کچھہ پند لیدا - ایک بات ہے میری فام کر ' جتنا سکے گا اُتنا دوستی سوں کام کر - عشق بہت بڑا پادشاہ زور آور ' سمج سوں لڑ عقل تے نکوپڑ ' تک ملاحظہ کر - فارسی میں کتا ہے فرد :—

هر آں کہتر کہ با مہتر ستیزد
چناں افتد کہ هر گز بر نخیزد

ضرور کوں جھو پر آئے تو کوئی لہوے پر هات بہانا ' چپیچھ لہوے پر هات بہانا ' نیں سو بلا جیو پر لیانا - یو کیا فام ہے ' یو کیا کام ہے - توں لڑے گا همت ہے ' ولے اس کام میں بہت زحمت ہے - اس فام میں نکو پڑ ' نکو لڑ ' نکو جھگڑ - صلح سوں کام نا ہوے تو لڑنا '

تدبیر نا چلے تو جھگڑنا - خدا نے عقل دیا ہے فام، جو کچھ عقل میں درست آتا و خوب ہے کام - یو عقل تھا اُسے کیوں بھایا، غیر مستعدی سوں عشق پر چل کر آیا - ایتا عاقل تھا، ولے خوب لوکاں ملانے تے غافل تھا - اگر خوب لوگاں ملاتا تو کچھ تو بھی آسودگی ہوتی ایتا جفا نا پاتا - توں بی لڑنے منگتا ہے ہمت ہے لڑے کا دلاور ہے نر ہے، ولے اس لڑنے تے نا لڑے تو بہتر ہے - یکایک جھگڑنے کی نکو کر فام، شاید جھگڑنے تے صلح سوں بہتر ہوے گا کام - لڑے کوں نکو کر بہت اضطراب، بہوتاں کا ہوے گا گھر خراب - توں ایک جیو تیرا تو سہل ہے، ایتا عالم پر بلا بھاتا جہل ہے - عشق کا لشکر بہت بے نہایت، جدھر دیکھیں کے اُدھر اس کی ولایت - فرد :—

عقل کرتی ہے سب اتا یو بچار
لڑکے مرنے کوں کیا ہے کیتی بار

اتنے اتنے کو لڑنے کی چت خوب نہیں، بہوتیچہ آپ خودی بہوتیچہ ہت خوب نہیں - بڑے ڈونگر پر ننہا ڈونگر پڑے پھتر تے پھتر جدا ہوئے ننہا ڈونگر بالو ہو کر سب جھڑے - میری بات توں فام کر، توں تو ہمت ہے ولے ہنر سوں کچھ کام کر - لا علاجی پر کیا ننہا کیا بڑا، واں خدا سب جا کا حاضر کھڑا - وقت پر خدا تھوڑیاں کے اُدھر ہوتا ہے، اعتقاد جوڑیاں کے

ادھر ھوتا ھے - و و بات جدا ھے ' پچھیں خدا ھے - ست میں پیت رگڑ کر سول اٹھانا ' عاقل ھور یو کام کیا مانا - عقل ھور ھمت دونوں مل کر کچھ کام کرنا ھے ' جاں یکیلے ھمتیچہ ھے عقل نہیں واں مرنا ھے - حافظ کتا ھے فرد :-

حسنت باتفاق ملاحت جہان گرفت
آرے باتفاق جہاں می تواں گرفت

ایتاں تدبیر اس کی یو ھے کہ عشقیچہ سوں عشق لانا ' عشقیچہ کوں سمجھانا ' عشقیچہ کوں اپنا کرنا ' عشقیچہ کوں منانا - عشق کوں اپس سوں راضی کرلینا ' اپنی پیش بازی کر لینا - اگر عشق کنے یوں التجا لیاے گا ' عشق بہت بڑا بادشاہ تیری مراد کوں تجھے انپڑاے گا ' توں اپنی مراد پاے گا - عشق کوں بہت بھاے گا بہت خوش آے گا - دوستی سوں پیش آنا کچھہ عیب نہیں ھے ' جوں خویشاں سوں خویش آنا کچھہ عیب نہیں ھے - دنیا میں آشنائی ھور مروت بی اچھتی ھے ' مہر اور محبت بی اچھتی ھے - اگر کوئی بڑے کی ادب رکھیا تو نہنا نہیں ھرتا ' نیں رکھیا تو کوئی کسی کے کام میں منا نہیں ھوتا - بڑیاں کی ادب رکھنا اپنی بڑائی ھے ' یو بڑائی بڑیاں تے آئی ھے ' یو بڑائی نہناں کوں بڑیاں کوں سب کوں

بھائی ہے - بیت —

عشق سوں کچھ علاج چلتا نہیں
عشق سوں صلح باج چلتا نہیں

عشق جاگتا ' ہرگز نیں سوتا ' عشق صاحب قدرت عشق تے سب کچھ ہوتا - ہمت کہیا جو کوئی مرد ہے و لڑنہار اچھ ہے ' دشمن پر جا کر پڑنہار اچھ ہے - لڑ نیچھ پر آیا تو کیا پیچھے جاتا ہے ' ولے قامت کا اندیشہ مجھے بہت بھاتا ہے - قامت بہت عقل مند ہے ' قامت کتے بہت عقل کا بند ہے جو کچھ قامت کہیا سب و و پند ہے -- قامت ہمت کا بھائی ' قامت کی نصیحت ہمت کی خاطر آئی - ہمت لشکر سب اپنا قامت کنے چھوڑیا ' قامت کے کہے پر عشق سوں جوڑیا - ہمت دانش میں آ کر ' دنیا کا عالم خاطر لیا کر عشق سوں ملیا جاکر - دل کا کپٹ دور کیا ہت دور کیا - عشق کوں بڑا ہے کر جانیا عشق کی بڑائی مانیا - عشق پر اعتقاد لیایا عشق کوں بہت بھایا عشق نے ہمت کو گلے لایا - عشق کوں ہمت پر بہت مہر آئی سچی بات سب کسے بھائي - رہنے کو عجائب نادر ایک جاگا دیا بہت تواضع بہت تعظیم کیا - بات کے ماندگی چڑی تھی سو اس کا اتار ہوا ' ہمت کا دل جمع خاطر قرار ہوا - فرد

عشق و همت یو دو ملے جس تھار
کام کرتا تمام واں کرتار

پچھیں عشق نے اسے یک رات خلوت میں بلایا ' همت نے لئی باتاں ادھر ادھر کیاں جدھر تدھر کیاں سنایا - اُس باتاں میں عقل هور دل کی بی بات لیایا ' هور اس وضا سوں خاطر نشان کیا هور یوں سمجایا ' که عشق بہت خوش هو کر راضی هوا عشق کوں بہت خوش آیا - آخر قرار یوں هوا مدار یوں هوا - که عشق پادشاه عالم پناه ظل الله صاحب سپاه کے گھر کی عقل کوں وزیری دینا سب پر امیری دینا - عشق جیسے پادشاه کوں عقل جیسا وزیر هونا ' اس آفتاب کوں ایسا بدر منیر هونا ' ایسا صاحب ضمیر هونا ' ایسا صاحب تدبیر هونا - دلاور لوگاں کی صحبت نہیں بھائی بادشاهی جا کر وزیری آئی - وهم نے هانکاں مار مار دکھلایا راه ' عقل نہیں چلیا وهم کا کیا گناه ' جاں بادشاهی هے واں دلاور لوگاں بہت درکار هیں ' دلاور لوگ ایک وقت کے یار هیں - یاری سوں آخر جوں تیوں همت نے کام کیا ' عقل کی قدرت عقل کی عقل فام کیا ' خیر سوں گذرانیا اپنا اپنا نام کیا - اگر اے دعوا نا جاتا تو کیا جانے عقل پر کیا دکھ آتا - جیو نے پاتا یا نپاتا ـــــ

فرد کام کر نیں سکیا عقل کا پھیر
عشق آخر کیا عقل کوں زیر

عشق پادشاہ عالم پناہ ظل‌اللہ صاحب سپاہ نے اپنے
مہر خورشید چہر سر لشکر کوں، دلاور نر کوں فرمایا
کہ شہر بدن کوں بیگ جا ہور عقل کون بہت دلاسا
دیکر، بہت دل ہات لے کر عزت سوں حرمت سوں مہر
سوں محبت سوں مروت سوں سمجا کر منج لگ لے کر
آ - ہور کہہ کہ دل آزردہ نکو کر وقت پر نظر دھر -
اے دنیا کدھیں زیر کدھیں زبر کدھیں تلے کدھیں اُپر -
کدھیں پیش کدھیں پس کدھیں رس کدھیں بکس - ایتال
ھمنا پتیانا کُئی بات کا دغدغا دل پر نالیانا - توں
ھمیں بھائی ھے، ھمنا تمنا میں کیا جدائی ھے - ھماری
وزیری تیری پادشاھی تے کچھہ کم نہیں، دل خوش رکھہ
کچھہ غم نہیں - اس وزیری میں بی عالم عالم ھے، دنیا
کا جینا ایک دم ھے - میرا ایک حکم ھے میانے، باقی دولت
توں جانے - عذر ھرگز نا کرنا، بیگ ادھر رخ دھرنا،
توجہ دھرنا - مہر یو بات سن عشق کوں سجود تسلیم کر
شہر بدن کوں روانہ ھوا، بہت بیگ چلیا بہت
بیگیچہ جانا ھوا - عقل سوں ملاقات کیا جو عشق کہیا
تہا سو بات کیا - عقل نے دل کا پوچھیا احوال، مہر نے
کہا دل بی ھے خوش حال، تیرا بی بلند ھوا اقبال -
کچھہ غم نکو کر، الم نکو کر - کر اب آنند بدھای، تیری
مقصود حاصل ھوئی مراد بو آئی - عقل اندیش دیکھیا کہ

لشکر توٹیا ' بادشاهی کا بند چھوٹیا - پھر لڑنے کا سکت نہیں ' تدبیر کوں بی گت نہیں - خلق پریشان ہے دل یکس سوں ایک نہیں رہتی مل ' کام بہو تیچہ ہوا ہے مشکل - ملک سب پھوٹیا لشکر کا اتفاق توٹیا - ملک ہوا پراگندہ ، صاحب ہو کر بیٹھیا ہر یک بندہ - گھر گھر امیر گھر گھر راجوت گھر گھر تدبیر - ہر کوئی سر خود* ' کوئی نہیں سنتا کسی کی بد - جسے دیکھتا ہوں وو دل میں بد نیت دھرتا ' زوراں سوں پکڑ دینے کی فکر کرتا ' عشق پادشاہ سوں بہت ڈرتا - لوگاں نے ایمان بدلائے ' دل پر بے ایمانی لائے ' حرام خوری پر آئے ' نمک آج لگن حرام کھاے - کس مسلمان میں مسلمانی پنا نہیں رہیا جب بے ایمان ہوے ایمانی پنا نیں رہیا - جیو دینے کتے تھے جو کام پڑے ' وو دوست سب دشمن ہو کر کھڑے - ستارے نے امداد چھوڑیا ' فلک نے یاری توڑیا - اقبال پھر پڑے بخت ' اقبال کاں کی پادشاهی کن کا تخت - عشق سوں مالمیچہ میں نقا ہے ' نہیں تو ایک اپے کیا کہ سارے عالم پر جفا ہے - عشق کوں چھوڑے تو کئیں ٹھار نہیں عشق کوں چھوڑے تو آخر بھلی بار نہیں - کہیا بہت خوب اے والدہ ' بسم اللہ - ہمیں دونوں مل جاویں ، کیا کریں ضرور ہے عشق کیا فرماتا سو خاطر لیاویں - عشق

---

* بسر خود —

سوں ملاقات کریں ، اپنے جیو کے بارے بات کریں - پیلاز جوں اچھے گی قضا ، تیوں خدا کی رضا - مہر سر لشکر کے سنگات عقل بی بےاختیا رھو کر راتیں رات عشق کے حضور آیا ، دیدے دیدار سوں لایا - دعا دیا دست بوسی کیا - عشق کوں بی بہت بھایا ، عشق نے بی عقل کوں گلے لایا - دلا سا دیا بہت بہت سمجایا - کہا اتال میں پادشاہ توں وزیر ، تیرے ھات میں دیا اپنا ملک اپنی سب تدبیر - تجے بھائے سو کر ، تیری عقل میں آئے سوکر - میں مست ھوں لاوبالی ھوں میری نگہبانی میں اچھ ، میں بی بے پروا خیالی ھوں میری فکر زندگانی میں اچھ - میں ھور شراب راگ ھور معبوب ، میں عشق ھوں منجے یو چہ خوب - باقی کا دردسر توں جانے ، یو دردسر ملج لگ نکو دے آنے - منگتا ھوں اس دنیا مہں دو دیس بے غم ھو اچھوں ، جوں پادشاہ عالم ھوں تیوں پادشاہ عالم ھو اچھوں - کو لگ اس دنیا میں گرفتار ھو اچھنا اپنے دل کی خوشی تے بےزار ھو اچھنا - صبا اُٹھ کر یو لوکاں کا کہات ، دل واز آیا ھے بہت پکڑیا ھے اُچات - کس کس سوں جنگ کس کس سوں آشتی کروں ، کیتاں کوں سمجاؤں کیتاں کي دل داشتی کروں - جنم یونچہ کیا بر باد ، نا دل کی خوشی نا خدا کا یاد - یتی آرزو سوں دنیا میں آنا ھور تخت پر بیٹھہ ادھر اُدھر کا غم کھانا - جو خوشی

جاوے ہور غم آوے یاد ' تو تخت پر بیٹھی کا کیا سواد۔
ایدھر کی ھانک ادھر کا پکار ' ملک میں غوغا تھارین
تھار - یو مغز خالی کرنا ھے ، یو لوگاں کی حمالی کرنا ھے۔
تخت پر بیٹھے تو کیا بادشاھی آئی عیش و عشرت کی نانوں
ھے بادشاھی - جنس جنس کی خبراں لیاتے ھین تخت پر
بیٹھے ھین ہور عالم ھالم غم کھاتے ھیں - غم کھا کر پیٹ بھرے
ایتال خوشی کون کرے - دودیس کی دنیا بادشاھاں کے گھر مین
دایم دھندکانا اچھنا ' دایم ھنسنا کھولنا لینا دینا پینا کھانا اچھنا '
گانا بجانا اچھنا - گھر ایک جاترا ایک ھات ھو رھنا '
رات دیس تمتمات ہورھنا - ایک بات ھے فام ' اول خوشی بعد از
ھر ایک کام - بادشاہ کا گھر بادشاہ کے جیسا دسنا ' شمس
کا پر تو قمر جیسا دسنا - بادشاہ کے گھر مین کوئی
آئے تو یوں اچھنا جانو میز بانی کوں آیا ھے ' غم کوں
بسر جاوے جانو شاد مانی کوں آیا ھے ' دنیا کی بہشت ھے
پادشاہ کا گھر ' نہ کہ پادشاہ کے گھر میں آئے بی دردسر دل
مکدر - نیم ہور دھرم کی نانوں پادشاھی ھے ' بخشش ہور کرم
کی نانوں بادشاھی ھے - بادشاھی آنی ولے بادشاھی کر جاننا
بہت مشکل ھے ' بادشاہ ھو کر اپس پچھاننا بہت مشکل ھے - یو
جوں لشکری لشکری پنے کی جھرتی دیتا تھوں بادشاہ بی بادشاھی
کی جھرتی دینا ھے ' یعنی عدل ہور انصاف کرنا ھے ' خلق کوں
آسودہ رکھنا ھے ' خلق کوں مراد کوں انپڑانا ھے ' خلق کی دعا
لینا ھے - خلق تے خدا نہیں ھے جدا ' کہیچہ ھیں کہ خدا با خلق

خالق با خدا۔ بادشاہ اپنا ڈھونڈا ڈھونڈاکر اپنا حق خلق پاس تے
لےکر مال جوڑے گا، اگر کہیں چوکیا تو خلق بی برا بولے گا خلق
کیا چھوڑے گا۔ اُس تے کہتے ہیں کہ عدل انصاف کچھ خوب ہے
ہر ایک کام صاف کچھ خوب ہے۔ حق پر جو کچھ دئیے وو سواد
ہے، ووظالم نہیں عین داد ہے۔ خلیفہ یعنی خدا کی جاگا کا بیٹھن
ہار، ہر ایک بات کوں حق سوں کرنا پوچ بچار۔ جانتے نہنے
ہور اڑے کا ملاحظہ میانے میان آیا، پچہیں اسے کیوں کہنا خدا کا
سایا۔ جانتے بادشاہ نے خدا کوں چھوڑ دسرے کون ڈریا، بادشاہی
کا سواد بی گنوایا اپنا کام بی ضایع کریا۔ بادشاہ ہور دسرے
کا ڈر، نزدیک کے لوگاں کوں جئو کا ضرر۔ بادشاہ جو اپنی
بات پر قایم اچھے، نزدیک کے لوگاں کوں بی عزت دایم اچھے۔ گر
کوئی کس پر تہمت رچے کوئی کس پر ستی بہانا، اس وقت خدا
کوں میانے میان لانا۔ البتہ دل مہروان ہوے گا، خلق پر کام آسان
ہوے گا۔ یو خدا کا خلیفہ سادھس آئے گا، اس کا چاہت بی خدا
کوں بھائے گا، بادشاہاں جو ایک عہدہ کسی کوں دیتے
ہیں، تو ہزار ہزار جانس سوں اس کی خبر لیتے ہیں۔ خدا
جو بادشاہاں کوں پادشاہی دیتا ہے، خلق کوں کیوں
پالتے کر خبر نہیں لیتا ہے۔ جو پادشاہاں کوں یہاں اپنے
عہدے داراں پاس تے حساب لینا ہے، تیوں وہاں بی
انو پر پوچ بچار ہے یک یک جواب دینا ہے۔ یہاں حق
چلنا حق پر دل دھرنا ہے، پادشاہی کرنا خدائی کرنا ہے۔ پادشاہی
بہت بڑا عمل ہے، سب عملاں میں اول ہے۔ پاک نیت
پادشاہاں کا کعبہ دل و انصاف پادشاہاں کا روزہ نماز،

سخاوت ' پاد شاهاں کے حج سہج دعاے خلق پادشاہاں
کا عمردراز- پاک نیت عدل انصاف ھور سخاوت ' یو پادشاہاں
کی عبادت - وضو کرکر چار سجدے کرنے ھر کوئی
سکتا ھے ' ولے عدل ھور انصاف ھور سخاوت کی قدرت
کون رکھتا ھے- پادشاہاں اپنی عبادت نا کر دسریاں کی
عبادت کرتے ' اپنی عبادت جو عرش پر سجدہ
قبول پڑتا ھے سو بسرتے- پادشاہاں کوں اگر عدل ھور
انصاف ھور سخاوت پر نا اچھے دل ' تو ھات موں
دھوکر چھار سجدے کرنے تے کیا حاصل- یو عبادت
مسکیناں غریباں فقیراں کونا ' عاجزاں نامراداں بےکساں
حقیراں کرنا- نہ کہ پاد شاھاں اِتنیچہ پر اپنی عبادت
نباڑنا ' باقی کاماں تے ھات جھاڑنا - اپنی خوشی کوں سجدے
کریں گے تو کرو ' ولے عبادت کرتے ھیں کر دل پر خیال
نکو دھرو- جو اول مذکور ھوا کہ بادشاھاں کی عبادت
یعنی عدل انصاف ھور سخاوت- پاد شاھاں مظہر اعظم
ھیں ' دنیا میں بہت مکرم ھیں- انوکی عبادت انوکی
ایسی اچھنا ' نہ کہ بعضی خلق جیسی اچھنا - یہاں بول
کسی پر کیا دھرنا ھے ' اپنا انصاف اپیچہ کرنا ھے - یو
عبادت چار سجدے کر خلق کوں دکھلانا ھے ' خدا ھور
رسول کوں پھسلانا ھے- ولے انو پھسلائے کیوں جاتے ھیں '
ذرے ذرے کے حساب پر آتے ھیں - جو کوئی یتا دیوے گا '
سو حساب لکھہ نا لیوے گا - یو پادشاھی بی خدا کا ایک

عہدا عمل ھے' یو عہدا عمل کیا آسان ھے بڑا خلل ھے۔
جنو کوں کچھہ نہیں دئے ہیں' اپنی مشقت کر یک ٹکرا
کھاتے ھیں' اُن بچاریاں پر بی هزار هزار تقصیراں
هزار هزار جفایاں' هزار هزار تغادے لیا تے ھیں - یو خدا
کا کارخانہ ھے' پچھیں کسے نواز نے پرآے تو وھاں یک
بہانہ ھے - اپنا جیو خوش تو زمین آسمان خوش' اپنا
جیو خوش تو سب جہان خوش - دنیا میں اپے ھور اپنا
نام ھے' اپنا جیو خوش رکھنا بڑا کام ھے - جسے پادشاھی
کتے سو وو پادشاھی جدا ھے' ایتال منجے تجہ جیسا وزیر
ملیا ھے خدا ھے - مدد رب ھوا ھے' بارے ایتال کچھہ
سبب ھوا ھے - خدا سبب ساز' خدا بندے کوں خوش کرتا نواز -
القصہ بارے آخر جس وقت کہ عشق پادشاہ عالم پناہ
ظل اللہ صاحب سپاہ کی عقل پر وزیری مقرر ھوئی'
امیری مقرر ھوی عشق پاد شاہ عالم پناہ ھمت کوں فرمایا
کہ دل کوں ھجراں کے کوٹ میں رقیب نے دند سوں بند
کیا ھے' بہت خوار کر آزار دیا ھے - توں جاکر' خاطر لیا
کر' دل کوں' عاشق کامل کوں اس واصل کا مل
کوں وھاں تے میرے حضور لیا' ھور اس کے پانوں میں
کا بند کاڑ کر اس رقیب بے نصیب کے پاؤں میں بھا - ھور غیر
کو اس کی دختر ھے، بد اختر ھے' ساحر ھے، تو نے میں بہت ماھر
ھے' اسے بی خوب قلب جاگے میں قید کر کرآ - جو وھاں
تے کئیں نکل ناجاوے' وو کئیں بھا نکلنے کی فرصت نا پاوے'

وو بہت بری ھے ' شکر کی چھری ھے - جاں جائےگی ' واں بلا بسائےگی - ھمت نے عشق پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ کوں سلام کیا ' مدعا سب فام کیا - ھجراں کے کوت کوں چلیا ' جوں پارا نوان میں تھلیا - وھاں جاکر لڑکر جھگڑ کر کوت لیا ' جھگڑا فتح کیا - دل کوں اس کوت میں تے بھار لیایا ' دل کے پانوں میں کا بند کاڑ کر اس رقیب بے نصیب کے پانوں میں بھایا - ھور غیر کوں بی پرانے گھر میں شیطانان کے گزر میں چھوڑیا ، چاروں طرف تے کا نداں چینیا ' دروازاں کے پاتاں جوڑیا ' کہ دسوی بار ایسی شیطانگی نکرے ، دو دیس ادب پاوے تک ڈرے - غیر خاطر بی جیو تلملتا ' ولے کیا کرنا دنیا کا کام ھے ادب کئے باج نہیں چلتا - کیا نہنی عقل آئی ' غیر نے جیسا کری ویسا پائی - پچھیں ھمت نے دل کوں عاشق کامل کوں واصل کوں بہت پیاری سوں بہت دوست داری سوں عشق پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ کے حضور لیایا ' دل کوں ھور عقل کوں ھور عشق کوں ایک جاگا ملایا - یوسب جوں سگیے ' ایکس کی ایک گلے لگے - کیا عداوت ھورھت دور ھوا سب کوڑ کپٹ ھور ھور - فتوا توٹیا حرکت بھاگی ، دشمنی ستی دوستی جاگی - آخر عقل ھور عشق ھور ھمت مل اندیشے کہ دل کا حسن سوں عقد کرنا ' اس کام پر جد دھرنا - کہ دل نے حسن خاطر بہت جفا دیکھیا ھے ' بہت سوسیا ھے - سب ملے سب ھوے خوش حال کھیے ایتا ل دل کوں نا بسرنا '

یو کام اندیشے ھیں سو کرنا - اس کام کوں سب قرار دئیے
بیاہ کا کاج مانڈے ڈیرے ٹھاریں ٹھار دئیے - گھر سنوارے
جا گا جاگا نقش نگارے ' صدر بچھائے پاچے رنبھا اُربسی
میکا پاتراں آکر ناچے - ٹھاریں ٹھار آرائش کئیے ' دل
سورج کا حسن چاند سوں جلوہ دے - ناز غمزا عشوا
لطافت مہر چھند یو چند نیاں ساریاں ' اس سورج پر
اس چاند پر تارے واریاں - عالم سب ہوا شہہ مات '
دیس تے روشن ہوئی رات - مشتری تماشا دیکھنے آئی '
زہرہ نے جلوہ گائی - حسن ہور دل کا عقد کئیے ' سب مل
مبارک بادی دئیے - اتال غم بسرنے خاطر ، عشرت کی خلوت
کرنے خاطر ' پھولاں سوں سیج سنوارے ' چھپر پلنگ کا
پردہ اتارے - دونو دل کھول لئے ' گذریا قصہ بول لئے -
ایکس کوں ایک گلے لاتے ایکس پر ایک قربان جاتے - ایکس
کی خاطر ایک تر پھرتے ایکس کے ایک پانوں پڑتے - ایکس
کن ایک شرداں کرتے ' آہ مارتے اُساس بھرتے - ایکس
کوں ایک دیکھتے نیند اُڑ گئی نہیں سوتے ' اتال کی خوشی
یاد آئی تو ہنستے اول کا دکھ یاد آیا تو روتے - اپس
میں اپے جیوں جانے تیوں بہت سواد سوں سب رات گذرانے-
پانوں میں پانوں سینے سوں سینہ ادھر پر ادھر ہات
میں ہات ' دونو مل یوں سوتے جانو ایک وجود ایک ذات-
نازاں نے گھونگھٹ کھولے ' غمزیاں نے باتاں بولے - نخریاں
کا ہجوم چڑیا عشواں تے سد اُڑ یا - چھنداں نے چاڑلاے

چالیاں تے تماشا دکھلاے - لطافت ذوق میں آئی ' دیدیاں
کوں بہت وجھائی خوش نمائی - مروت چلبلنے لگی ' محبت
آنکھیاں میں گھلنے لگی - ہنگڑیاں شور کیاں گھنگرو غل
اُچائے ' کھرتے زر کھر کھلیاں هاراں سینے پر ڈندلاے -
پھولاں خوے میں بھگے تو کا تویچھ کہلاے - خوشبوئی کی
تووری چھتی چوندھر باس کی مہکار اُٹھی - ٥و چار پیا لے
شراب کے پیے ' دنیا میں جو کچھ کرتے سو کئے - غمزے
کرے ہلا کرے ' بہت غلبلا کرے - غنچہ کھلیا پھول هوا سب
تن ' سیج هوئی گلاں کا چمن - الماس سوں کھودے یاقوت
کا کھن ' بہار نکل آے لعل رتن - یاقوت کے ریزیاں کی
طبلی پھٹی ' دهن هانک ماری چلچلا کر اٹھی - دل بادشاہ
چتر جوهری بہت شانا ' بیندھیا ان بیندھا موتی کا دانا -
حسن ناز کرے رونے کے بہانے ' دل لگیا گلے لالا سمجھانے -
روتی تھی سو یکایک هنس پڑی ' بتی اپس میں وونچہ
گلے لگنے لگی گھڑی گھڑی بھی ' وو هی محبت وو هی پیار '
ایکس پر ایک صدقے ایکس پر ایک بلہار —

الحمدالله دونو کوں هوا وصال ' اپنا دل خوش تو سب
عالم خوش حال - دل کوں ملیا جیو کا جانی ' یو وصال
مبارک یو خوشی ارزانی - ایتی جفا دل پڑی ' تو میسر
هوئی یو وصال کي گھڑی - مرداں نے مشقت سوں امید کے
دروازے کھولے هیں ، من طلب شیاً وجد فوجدا کر بولے
هیں - یعنی جو کوئی جس کام جد دھر یا ' ان نے وو کام کریا -

بندہ یک دل سوں جو امید کیا، خدا اسے البتہ وو امید دیا - بارے آخر دل کی محنت سب فراغت ہوئی، مشقت راحت ہوئی - جفا وفا ہو آیا، غم نشاط کا بار لیایا - رونا ہنسی کا پہنا لباس، دل گیری خوش حالی ہو رہی پاس - دشمنی دوستی ہو آئی، کھٹائی میں میٹھائی بھائی - پریشانی جمعیت کا کی کام، نا مرادی مراد ہوئی تمام - حسن ہور دل انو دونو کا بہیاؤ ہوا، انو دونو کے عشق کا نیاؤ ہوا، پچھیں یک دیس دل ہور همت ہور نظر، تینو شراب پئے تینو مست بے خبر، تماشا دیکھتے دیکھتے رخسار کے گلزار میں آئے، دھن آب حیات کا چشمہ پائے - وہاں دیکھتے ہیں یک پیر سبز پوش، کلاہ زرتا بنا گوش، صاحب ہوش - اس چشمے پر کھڑا دلتا ہے، جو کوئی اسے دیکھیا وو دہلتا ہے - وو پیر سو مگر یکا پاچ، بہت خوب واچ واچ - بہت آلا چاروں طرف ھڑے نور کا اُجالا - دیکھتیچہ جیو جاتا بھی آتا، بو دیکھنا عاشق کوں بہت بھاتا - اگر بو آبحیات یوں جیوتا کرے گا تو ایک بار کیا کہ عاشق ہر روز ہزار ہزار بار مرے گا - آب حیات کا مدد ہر دم، اتال عاشق کوں مرنے کا کیا غم - ہو ساں سوں مرنے آتا، ہزار ہزار کچھ فکراں کرنے آتا - همت بولیا دل کون کہ اے دل یہاں کچھ چت دھر، اس پیر سون روشن ضمیر سوں قدم بوسی کر - کہ یو پیر خضر پیغمبر ہے، آبحیات کے چشمے پر ہے - دل نے جون همت بولیا تھا

تیو نچھ دوڑ کر اس پیر کی قدم بوسی کیا' ادب سوں نزدیک بیٹھیا اس پیر کی دعا لیا' جو دل کے دل میں راز کا خیال آیا' خضر نے بی انکھیاں سوں و و نچھ اشارت دیکھلایا - دل ہور انکھیاں سوں بات ہوئی ولے و و بات دونو کے سات ہوئی - خضر تے فیض دل کوں انپڑیا اپنی مراد کی منزل کوں انپڑیا - دل نے خاطر قرار کیا' گھردار کیا روزگار کیا - دل کوں فرزنداں ہوئے فرزنداں خرد منداں ہوئے - اس فرزنداں میں کا بڑا فرزند سو یو کتاب' لایق قابل مستفید ہر باب) اپنے وقت کا لقمان افلاطون' اپنے وقت کا خسرو فرہاد مجنون - اپنے وقت کا خاقانی انوری سعدی اپنے وقت کا ظہیر کمال سلیمان اپنے وقت کا ہر ایک بات کا ہادی - کلام کا صاحب' فام کا صاحب' الہام کا صاحب' ہر یک کام کا صاحب - روشن ضمیر صاحب تدبیر - ہر فن میں ماہر' چھپیا سب اس کے آنگے ظاہر - خدا کا واصل صاحب دل عاشقاں کا رہنما صاحب حال صاحب حاصل - ہاتف غیب کا آواز' محرم اسرار محرم راز - راز داراں کا آدھار عاشقاں کے جیوان کا یار - مجلس کا سنگار' دل کے باغ کا بہار سر تے پانوں لگ گلزار - پادشاہاں کی مجلس میں پھرے موتیاں کے دریا میں ترے - عاشقاں کا دل بہلاتا معشوقاں کوں تہاتا' سب کے دل‌کوں بھاتا - بہت خوش شکل بہت خوش رو پادشاہاں کوں اس کے دیکھنے کی آرزو - ہزار قصے ہزار شعر ہزار لطیفے یاد' جس کے نزدیک بیٹھے اس کا دل ہوے شاد - سب کے دلاں کا آرام سب کوں اس سوں کام -

بہت اس میں عقل بہت اس میں فام ، سب کام سیں تمام
جاں یو اچھے واں دلگیری نا آوے ، صحبت اس کی سب کوں
بھاوے - بات اس کی جوں شکر جوں نبات جو لگن دنیا
تو لگن اسے حیات - باوے جس وقت تھا ایک ھزار و چہل و پنج
اس وقت ظہور پکڑیا یو گنج - جو کوئی صاحب سخن اچھے گا ،
جو کوئی صاحب فن اچھے گا ، اسے یو سخن اثر کرے گا مست
بے خبر کرے گا اپنا کرے گا اپنی ادھر کرے گا - وو پچھانیگا
وو اس بات کی قدر جانیگا - ھمنا یاد کرے گا اپنا دل شاد
کریگا - دل پر تے جائیگا فکر ، اُسے ھماری لگے گی ذکر -
ھماری بات کی لطافت کے پیالے کا اثر چڑیگا ، ھزار اعتقاد
سوں بدل و جان ھماری سلامتی کی فاتحہ پڑیگا - عجب مرد
تھا کہیگا ، عجب صاحب درد تھا کہیگا عجب کامل تھا کہیگا ،
عجب واصل تھا کہیگا - ھادی ھے کہے گا ، منادی ھے کہیگا - ھزار
شکر کہ بارے الحمد للہ کتاب تمام ھوا ، مقصود حاصل ھوی
سب کام ھوا - زور سوں نہیں آتا فام ، سہج سوں آلگتا کام -
اتال جوں حسن ھور دل اپنی مراد کوں انپڑے ، اپنے
کمال اعتقاد کوں انپڑے ، تیوں پادشاہ ھور پادشاہ کے
دوستاں پادشاہ کے عزیزاں پادشاہ کے خویشاں قرابتاں
پادشاہ کے پیار یاں پیارے ، مانتے منگلہارے ، پادشاہ کے
خدمت گاراں دولت خواھاں ، دعا گویاں امید واراں ، سب
اپنی مراد کوں انپڑو ، انو کوں غیب کی نعمت سانپڑو -
رزق فراخ اچھو ، ھمیشہ بعیش عشرت اچھو ، عمر دراز اچھو
دائم بدولت اچھو ، عاقبت بخیر اچھو ، ایمان سلامت اچھو
آمین یا رب العالمین -